Posted on Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جانی دشمن

تحریر: ایچ حور

ایک ایسے لڑکے کی کہانی جیسے دھیرے دھیرے اچھائی کی طرف راغب کیا جاتا ہے

ایک ایسی لڑکی کی کہانی جو اپنے محرم کو چاہنے لگتی ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا کپل جو بظاہر دشمن ہوتا ہے مگر درحقیقت وہ ایک دوسرے سے خاموش محبت کرنے لگتے ہیں

آج سب اپنی چھتوں پر کھڑے چاند ڈھونڈ رہے تھے رمضان کی آمد تھی آج اگر چاند دکھتا تو رات سحری ہوتی جبکہ ان سب کے انہماک میں ایک سولہ سال کا معصوم خوبصورت لڑکا اپنی چھت سے چھوٹے کنکر اٹھا کر سامنے وال چھت پر کھڑی دو پونیوں والی کم سن کزن کو مارنے میں مصروف تھا

دادی... دادی... قیس مجھے پتھر مار رہا ہے اس نے جھنجھلا کر منہ چھت سے نیچے کر کے شکایت لگائی

دادی یہ جھوٹ کہہ رہی ہے.. قیس نے ایک بڑا پتھر اٹھا کر اس کا نشانہ لیا جو اڑتا ہوا اس کے سر پہ لگا سر پر چوٹ لگنے سے وہ بلبلا اٹھی بے ہنگم چیخیں مارتی سیڑھیوں سے نیچے اتری

کیا ہوا.. اتنے غصے میں کدھر کہیں قیس منحوس تو نہیں..شائستہ نے بیٹی کو غصے میں دیکھ کر پوچھا

وہ مار کھائے گا مجھ سے بہت بدتمیز ہے..مجھے پتھر مارا اس نے...بارہ سال کی ہیر نے اپنی دوسری پونی کو آگے کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو آئیں تو لگاتی ہوں ان کے لاڈے کی شکایت بہت ہی اکڑتا جا رہا ہے میں کچھ کہتی نہیں تو میری بیٹی کو کچا چبا ڈالتا..بہت برا کیا ویسے گل جی نے..شائستہ سندھ سے تھی جبکہ اس کی شادی ایک پٹھان خاندان کے لڑکے سے کی تھی

میں نا اسے چھوڑوں گی نہیں..ہیر کہتی ان فن کرتی گھر سے نکلی سامنے دادی اپنے کرسی پر بیٹھی چنے کھا رہی تھی جبکہ ان کے برابر قیس دانت نکالتا چنے اٹھا کر کھاتا اسے زہر لگ رہا تھا

دادی اس نے میرے سر پہ پتھر مارا اتنا بڑا..ہیر نے برا سامنہ بنالیا پتلی نازک سی کم عمر ہیر ہمیشہ اس سے مار کھا کر بیٹھ جاتی اب کی بار بھی تقریباً ایسے ہی ہونے والا تھا

آبگینے گل نے گھور کر قیس کو دیکھا..دادی آپ کو لگتا ہے..میں ایسا کر سکتا ہوں.. قیس نے چہرہ پر سنجید گی طاری کر کے اپنی شہد رنگ بڑی بڑی آنکھوں کو بلی کی طرح پورا کھولا اس طرح کرنے سے وہ بے حد معصوم لگتا دل کرتا اس پر ہر گناہ معاف کر دیا جائے وہ اپنی ان ہی اداؤں سے خاندان بھر کا لاڈلا تھا بس دو لوگ اس سے شدید چڑھتے ایک تھی شائستہ دوسری ہیر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا بچا ایسا نہیں بھی نہیں چاہئے..دادی نے لاڈ سے سر پہ ہاتھ پھیرا

گل جی..شائستہ کی بیٹی نے تو ہر وقت میرے بیٹے کے پیچھے منہ کھولا ہوتا ہے..پشمیانہ اپنے گھر سے نکل کر تار سے کپڑے اتارتی ہیر کو بری نظروں سے دیکھنے لگی

مینا.. کتنی بار کہا ہے اسے شائستہ کا نام مت دیا کرو وہ اب تمہاری بھی بیٹی ہے.. گل نے سنجیدہ ہو کر کہا

اچھا اچھا.. اب آپ دونوں مت شروع ہو جانا.... اس پر تو اللہ اپنا عذاب ڈالے جس نے مجھے پتھر مارا.. ہیر بدتمیز لہجے میں کہتی پشمیانہ کے گھر میں چلی گئ

دیکھا یہ... یہ ہمارے خاندان کی ناک کٹوائے گی میرا کہروں کا بیٹا.. اور یہ.. تف ہے..پشمیانہ نے اپنا سر پیٹ لیا کپڑے لے کر واپس چلی گئ

ہیر نے فرج کھول کر جوس نکال کر پینے لگی جب وہ اندر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے تو بہت ہی بے شرم..امی کی اتنی بے عزتی کے بعد بھی پہنچ گئ بھوکی.. قیس نے جوس کا پک چھین کر کوڑے دان میں پھینکا

تو نا مر ور جائے گا میرے ہاتھوں...ہیر نے غصے سے اسے دیکھا قیس نے اسے مزید چڑھایا زبان نکال کر

چاند نظر آگیا اوئے.. چاند نظر آگیا مبارک ہو کل پہلا روزہ ہے.. باہر برآمدے میں رش سا بن گیا تھا سب خوشی سے چھتوں سے اتر کر دادی کو بتانے آئے

قیس کے تین بڑے بھائی تھے ایک بہن تھی بڑی بڑے بھائی کی شادی ہو چکی تھی وہ یہیں اوپر والے پورشن میں اپنی بیٹی کے ساتھ رہتا جبکہ ہیر کے دو بھائی ایک بہن تھی اور پھر آخری وہ خود ہیر کے بھی بھائی کی شادی ہو چکی تھی اس کے ابھی اولاد نہیں تھی

اچھا دھمکیاں وہ بھی مجھے.. قیس نے اس کے بالوں کو جکڑ کر جھٹکا دیا

امی... امی... ہیر کا رونا شروع قیس نے اور زور لگایا

آں.... آں... امی... ہیر نے مکا مارنا چاہا مگر قیس نے دوسرے ہاتھ سے اسکے ہاتھو کو پکڑ لیا

سوری بول..تو چھوڑوں گا..ورنہ آج تو گنجی ہو جائے گی.. قیس نے دانت نکال کر کہا

تبھی بھابھی کچن میں آئی..یہ یہاں کیا چل رہا ہے.. قیس نے جلدی سے بال چھوڑے تو پونیاں اس کے ہاتھوں میں آگئی

یہ مجھے مار رہا ہے..ہیر نے روتے ہوئے کہا. قیس نے اسکے پیٹ پر چٹکی کاٹی ہیر کی چیخ نکل گئی

جھوٹ.. کبھی تو سچ کہہ دیا کر....ہیر مانتا ہوں تو میری دشمن ہے مگر اتنی بھی کیا دشمنی. قیس نے ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر جن بنی ہوئی تھی ہیر واپس جانے لگی قیس سے جیتنا ناممکن تھا

دادا جان بھی پہنچ چکے تھے باہر سب بچوں کو کھانے کی چیزیں بانٹ رہے تھے وہ ہر روزانہ رات کو سب بچوں کے لیے چیزیں لاتے تھے ہیر کے مزے تھے کیونکہ اسے اس کا کزن پسند کرتا تھا وہ اپنی ساری چیز اسے دیتا تھا بدلے میں ہیر کی اس سے پکی دوستی لگ گئی

ہیر چیز لے کر اپنے گھر کی دہلیز پر بیٹھ گئی سترہ سال کا مومن ابھی پہنچا نہیں تھا قیس چیز لے کر بیچ میں ہی بیٹھ گیا میرب ثانیہ مریم اس کے گرد بیٹھ گئی ساتھ اسے اپنی چیز بھی کھلانے لگی اور کھیل بھی رہے تھے

یہ لو.. بالوں کو کیا ہوا مومن نے ہنس کر اسکے سلکی شولڈر کٹ بالو کو اچھالا

قیس نے مارا ہے.. ہیر نے منہ کے نیچے اداسی سے ہاتھ رکھ کر کہا

وہ ہے ہی پاگل چھوڑو اسے.. ہیر نے چاکیلٹ کھول کر کھاتے ہوئے اس کی بات سنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومن وہ جنگلی جانور ہے.. ہیر کا پورا منہ آہستہ آہستہ چاکیلٹ سے گندا ہونے لگا

ہیر چلو بیٹا وقت پر سو جاؤ سحری میں بھی اٹھنا ہے نا.. شائستہ نے اسے آواز دی

مومن نے اس کی چھوٹی سی ناک دبائی. گندی بچی پورا منہ گندا کر دیا

روزہ رکھو گے..ہیر نے معصوم سا سوال کیا

ہاں نا..میں اب تم جیسا بچا تو نہیں جو روزے کھاؤ گا..مومن نے بڑے پن سے کہا

مجھے امی نہیں رکھنے دیتی..ہیر نے اب مومن کے حصے کا چپس کا پیکٹ کھولا دونوں باتیں کرنے لگے
قیس تین لڑکیوں کے درمیان مزے سے چیزیں کھا رہا تھا گیم بھی ساتھ ساتھ چل رہی تھی

آبگینے گل ایک پٹھان فیملی سے تھی جبکہ مجتبیٰ پنجابی تھا پڑوسی ہونے کی وجہ سے دونوں کے گھر والوں کے دل مل گئے تو آبگینے گل مجتبیٰ کے گھر بیاہ کر آ گئی ان کے ہاں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہوئیں بیٹے چار شادی شدہ اور ایک کنوارہ جبکہ بیٹیاں دونوں ڈولی چڑھ چکی تھی

بڑا بیٹا وقار جس کے چار بیٹے ایک بیٹی تھی بڑا بیٹا اسلم شادی شدہ تھا جبکہ باقی ابھی کنوارے تھے دوسرا تنویر.. تیسرا افیضان پھر بیٹی ماہ جبین اور آخری قیس

دوسرے بیٹے کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں تھی پہلا عامر.. دوسرا معاویہ.. پھر زویا اور ہیر

تیسرے کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا مریم. زویا.. مومن اور علینا

جبکہ چھوتھے کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا فیصل.. نوری

ہیری... ہیری... قیس ان تینوں کو چھوڑ کر اس کی طرف آیا چل کچھ دیکھانا ہے.. قیس کی آنکھوں میں شیطانی چمک ہیر کو نہیں دکھی

میں کیوں آؤ تو مارتا ہے مجھے.. ہیر نے منہ بنایا مومن چلا گیا اٹھ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے چل نا تجھے پتہ مار تو تیری پکی ہے تو چلے یانا چلے..اس لیئے چل... قیس نے مسکرا کر اندر کھڑی شائستہ کا خون جلایا

کیوں..وہ تمہاری نوکر ہے..نکلو..اور آئندہ میری بیٹی کو دھمکی دی تو تمہارے دادا ابو سے شکایت لگاؤں گی.. شائستہ نے ہیر کو بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کیا

چاچی میں نے تو نہیں دی دھمکی..قیس نے جھٹ منافی کی

دادی دیکھیں چاچی کو....کہہ رہی ہیں ہیر سے بات مت کرو..قیس پیر پٹختا دادی کی جانب بڑھا

شائستہ تم کیوں بچوں کو ڈانٹتی ہو..دادی نے قیس کو پاس بیٹھا کر پیار کیا

پیغام آج کا

)بیٹا ہمیں اپنے سے چھوٹو پر رحم کرنا چاہیئے..یہی تو ہمارے نبی کی تعلیم ہے..دادی نے پیار سے شائستہ کو سمجھانا چاہا(

اور یہ جو میری بیٹی کو ڈراتا ہے..شائستہ نے شرمندہ ہو کر کہا

قیس تم بھی ہیر کو ڈرانا بند کر دو..دادی نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا

جبکہ یہ پیغام پیچھے کھڑی ہیر کے دل کو چھو گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ہیر کو تو نہیں بخشنا.. قیس نے دل میں سوچا یہ وہ نفرت تھی جو پشمیانہ نے اس کے دل میں ڈال دی تھی جبکہ ہیر کے دل میں شائستہ نے قیس کے لیے نفرت بھر دی

سحری کا وقت تھا چونکہ گھر الگ تھے مگر بر آمدہ ایک تھا آبگینے گل کی ایک بیٹی کی شادی بھی ابھی گھر میں ہوئی اس کی دو بیٹیاں اور ایک تین بیٹے تھے میرب ثانیہ. کامران.. نوید. علی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑا سا دستر خوان پھیلایا جا رہا تھا ہیر کی تو خوشی سے آنکھیں چمک رہی تھی

امی کاش رمضان کبھی واپس نا جائے.. ہیر نے اشتیاق سے بھرے برآمدے کو دیکھا ہر گھر میں کچن تھا سب اپنا لے کر ساتھ کھاتے

مینا.. قیس نہیں جاگا اس نے روزہ نہیں رکھنا کیا.. دادی کو اپنے لاڈلے کی غیر موجودگی کھٹکھی ..

میں گئی تھی جگانے مان نہیں رہا ہے.. پشمیان نے چائے کی پیالیاں رکھتے ہوئے کہا

گل جی قیس ضدی ہوتا جا رہا ہے.. وقار نے پراٹھا لے کر اپنی چھابی میں رکھا

مت کہو وقار بیٹا تم نے بھی اس عمر میں بہت ضدیں کی ہیں.. میرا منہ نا کھلوانا گل نے دہی کا چمچ بھرا گل سوچنے لگی اسے کیسے روزے کے لیے جگایا جائے

شائستہ.. بیٹا زراہیر کو بھیجو.. اسے جگا دے.. گل کے ذہن میں یہی بہتر آئیڈیا آیا

www.kitabnagri.com

ہیرا ابھی بیٹھنے ہی والی تھی کے بوکھلا کر ماں کو دیکھا

جاؤ بیٹا بھائی کو جگا دو..شائستہ نے زہر مار کر کہا

شائستہ..اسد نے گرج کر کہا..تو شائستہ گڑبڑا گئ

جی..جج جی..شائستہ نے اپنے مزاجی خدا کی آنکھوں میں غصہ دیکھا جبکہ ہیر پتلی گلی سے نکل گئ گل نے بھی خفگی سے دیکھا وقار خاموش تھے

دیکھ لیں... یہ... سراسر زیادتی ہے..میرے بیٹے کے ساتھ..اب کے پشمیانہ نے بھی گرم لہجے میں کہا

بھابھی چھوڑیں نا انسان ہیں منہ سے نکل گیا ہو گا..یہ ان کی چھوٹی دیوانی تھی زرتاج جس کا کام جلتی پر تیل کا ہوتا

اچھا اب خاموشی سے سحری کرو.. مجتبیٰ نے سب کو خاموش رہنے کو کہا

شائستہ بیٹی آئندہ یہ غلطی نا سنوں.. مجتبیٰ نے ہوشیار کیا شائستہ نے سر ہلا یا دل تو اس بہت کچھ کرنے کو کر رہا تھا

سیڑھیوں کے ساتھ والا کمرہ قیس کا تھا جو اس نے ضد سے لیا تھا کیونکہ یہاں الگ کمرے میں رہنے کا سسٹم نہیں تھا ہیر نے دروازہ بجا کر قدم اندر بڑھائے قیس اوندھا لیٹا دنیا سے بے خبر

قیس... ہیر نے جگ اٹھا کر اس پر انڈیلا اسے ایسا ہی تو موقع چاہئے تھا

اوئے تیری.. ماں... قیس کی دھاڑ گھر کے باہر تلک پہنچی

ہیر کی تو بھاگنے کی امید بھی پانی میں مل گئی جب اس نے اس کا ہاتھ دبوچ لیا

تو مرے گی.. پوری نیت سے مرنے آئی ہے.... قیس کی آنکھیں سرخ تھی ایسے جیسے بہت کچی نیند میں اٹھایا گیا ہو

پوری رات موبائل پر گیمز کھیلنا ہی اسکا مشغلہ تھا

آج کا پیغام ..

رات دیر تک جاگنے سے دماغ کے کچھ خاص سیلز پر اثر پڑتا ہے جس سے ذہنی امراض کی شروعات ہوتی ہے..
اسلام میں بھی ہر کام وقت کی پابندی پر متعین کیا گیا ہے

قیس تو نے بھی مجھے رات کو مارا تھا.. ہیر نے بازو چھڑانا چاہا قیس نے ایک زوردار چماٹ اسے فری فنڈ میں رسید کی ہیر کی آنکھیں پھٹی رہ گئ انگلیوں کے نشان اس کے نرم ملائم گال پر بہت جلدی ابھرنے لگے پانچوں انگلیاں چھپ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس نے چماٹ کے بعد غور سے اسکا گال دیکھا.. ذیادہ ہی زور کا لگ گیا.. قیس کو اپنی موت وقار کے ہاتھوں نظر آنے لگی تبھی ماہ جبین اندر آئ

مجھے چماٹ کی آواز آئ ہے کس نے کس کو مارا ماہ جبین نے ہنس کر کہا قیس جلدی سے اس کے آگے کھڑا ہوا

تت...تو..جا...کک..کسی نے نہیں مارا...ہم کھیل رہے ہیں ہاتھوں پر مارنے والا.. قیس نے جھوٹ بولا

ماہ جبین بنا کچھ کہے چلی گئی جبکہ ہیر کار کا ہوا سانس بحال ہوا لاؤڈ اسپیکر چلنے ہی والا تھا قیس نے زور سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا ایک ہاتھ گردن کے پیچھے پکڑنے کے لیے

ششش...اگر رونا پیٹنا کیا تو اور ماروں گا... قیس نے دھمکی دی

ہیر مسلسل روئے جا رہی تھی قیس اسے دھمکیوں کے ساتھ لالچ بھی دینے لگا ہیر مکمل قیس کے پنجوں میں قید تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ میری بہن نہیں ہے...کزن میں ہو جاتا ہے تھپڑ وپڑ بھی لگ جاتا ہے.. قیس نے اس کے گال کو دیکھ کر گھبرا کر آنے والے وقت کا سوچا

تو ایسا کر دفع ہو جا کسی کو شکل مت دکھانا جا کر چھپ جا.. قیس نے سوچ کر کہا

ہیر نے اسے دھکا دیا تو.. کتا ہے... کتا کتا... ہیر اسے گالیاں دیتی باہر بھاگی

امی امی مجھے قیس نے تھپڑ مارا سب بڑوں کے درمیان اس نے قیس کا پردہ چاک کیا انگلیوں کے واضح نشان اس بات کا ثبوت تھے

واقار کھانا چھوڑ کر اٹھا.. بیٹا ادھر آؤ.. وقار نے اسے پیار کیا اس کا گال واقعی سوجنے لگا تھا

بابا میں دیکھتا ہوں اسلم کھڑا ہوا اس کی بیوی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

اسلم بابا بہتر کریں گے.. نسرین نے اسے رکنے کا کہا

وقار غصے میں قیس کے کمرے میں گھسے جہاں مسٹر قیس موجود ہی نہیں تھے

اس کمینی کو تو بتاؤں گا... قیس چھت سے عالم چاچو کے گھر چھلانگ لگائی اور ان کے گھر سے باہر نکلا اسے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں

قیس تم نے ہیر کو چماٹ کیوں مارا ہے.. اسلم نے گرج کر کہا قیس نے تپتی نظروں سے دادی کی دوسری طرف دبکی بیٹھی ہیر کو دیکھا

بھائی میں سویا ہوا تھا اس سوتے میں یہ بستر پر آ گئی ہاتھ ہلا گیا پتہ ہی نہیں چلا.. قیس نے انجانے میں خطرناک الزام لگا دیا وہ خود بھی ابھی کم عمر تھا اسے خاندان کی پیچیدگیوں کا کچھ علم نا تھا

اچھا اچھا.. تو ہیر تمہارے بستر پر تھی تبھی اسے پڑی.. ویسے ہیر جھوٹ کتنا بولتی ہو ہمارے معصوم سے بھتیجے پر الزام لگا رہی ہو.. یہ آمنہ تھی آبگین کی یہی شادی ہوئی بیٹی

جی پھوپھو میں نے آواز دی یہ نہیں اٹھا میں نے پانی ڈال دیا اس نے چماٹ مار دیا اٹھ کر پھیر مجھے دھمکیاں بھی دینے لگا.. ہیر آمنہ کے لہجے میں چھپی تلخی کو بھانپ سکی

دونوں کا پچھلی عید کے مہینے نکاح ہو چکا تھا ایسی ہی تلخ باتوں سے گھبرا کر گل کی اسرار پر نکاح ہوا وقار کو ہیر چھوٹی سی موم کی گڑیا لگتی جبکہ اسد کا دل بھی قیس کی جانب سے متمعین تھا

بس تم لوگ چپ کرو.. میں ابھی زندگی ہوں ان کے چھوٹے بڑے جگڑوں کو صاف کرنے کے لئے گل نے قیس کو قریب آنے کا اشارہ کیا وقار بھی اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے

قیس دادی کے پہلو میں چپک کر بیٹھ گیا کہیں کسی انہونی چماٹ کا شکار نا ہو جائے ہیر بھی دوسری طرف سے لپٹی تھی تبھی دونوں کے ہاتھ مس ہونے لگے قیس نے ہیر کے ہاتھ پر زبردست سی چٹکی کاٹی ہیر نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کی ئے

پیغام نمبر دو

بچوں کی آپس میں ہونے والی لڑائیوں کو غلط رنگ دے کر خاندان میں جھگڑے کروائے جاتے ہیں جبکہ بچے معصوم ہوتے ہیں آپ بڑے ہونے کا ثبوت دیں بچوں کی لڑائیوں کو مل بیٹھ کر حل کریں تاکہ وہ خوشی سے کھیل کود کر سکیں آپس میں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

↘↘↘↘⬇⬇⬇↘⬇⬇⬇⬇⬇⬇↘↘↘↘↘

سب آدمی نماز پڑھنے چلے گئے ہیر بھی شائستہ کے ہمراہ اپنے پورشن میں چلی گئی نماز کے بعد اپنی امی کی مدد کروانے لگی برتن دھو کر شائستہ سونے چلی گئی جبکہ ہیر کا روزہ نہیں تھا اس نے بچی چائے پیالی میں ڈالی

اور باہر دہلیز پر بیٹھ کر پینے لگی.. اوئے ادھر دے.. قیس نماز پڑھ کر آیا تو اس پر حملہ کیا

یہ میرے لئے؟؟ قیس نے چائے کا کپ لبوں سے لگا کر اسے دیکھا

تیرا روزہ نہیں ہے.. ہیر نے گھور کر دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے نا کھانے والا روزہ.. قیس نے چڑھا کر چائے ٹھنڈی تھی واپس کر دی تو بچنا مجھ سے اب.. قیس نے وارن کیا اور جانے لگا

ہیر نے چائے پینی ضروری سمجھی اسے اگنور کیا گال ابھی سوجا ہوا تھا

دوپہر کا وقت کا ہیر ٹیوشن جانے کی تیاری کر رہی تھی گھر کے سب بچے ایک ہی انسیٹیوٹ جا کرتے جو رمضان میں کھلا رہتا قیس بیگ اٹھا کر بر آمدے میں آیا

چل پکڑ..ہیر کی طرف اچھال کر کہا

قیس میں تیری نوکر نہیں ہوں..ہیر نے روز کا احتجاج کیا مگر اٹھانا اسے ہی پڑا

راستے میں ثانیہ. میرب اس سے مزاخ بھی کرتی جن پر کبھی ہنس لیتا تو کبھی باقی لڑکوں کے ساتھ چلنے لگتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پڑھائی میں ہیر اس سے تین سال پیچھے تھی تبھی وہ الگ کلاس میں چلی جاتی

⌛⌛⌛⌛⌛

واپس آئے تو افطاری کی تیاری شروع ہو چکی تھی پہلی افطاری تھی تبھی بہت اہتمام کیا گیا تھا

قیس تو آتے ہی پکوڑوں کی پیلٹ بھر کر اپنے گھر کی چھت پر مزے سے کھانے لگا ہیر بھی پکوڑو کی خوشبو کے تعاقب میں پشمیانہ کے پورشن بیگ کے ہمراہ ہی چلی گئ

تائی۔امی۔۔مجھے بھی پکوڑے دیں۔۔ہیر نے پلیٹ نکال کر سامنے کی

ہیر شرم۔۔کرو خود کا روزہ نہیں اتنی بے شرموں کی طرح منہ اٹھا کر آ گئ افطاری میں کھالینا قیس نے کی بھابھی نے اسے ڈانٹ دیا ہیر نے نم ناک آنکھوں سے بھابھی کو دیکھا پلیٹ رکھ کر واپس جانے لگی

بھوکی کہیں کی پکوڑو کے لی ئے اب لڑائی مت لگوادینا ویسے بھی چاچی کو موقع چاہیئے ہوتا ہے۔۔ قیس اتر تا پلیٹ میں بچے کچے پکوڑے اسے دیتا طنزیہ بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تائی امی بھی کرتی ہین لڑائی۔۔وہ کیا؟؟ہیر نے پلیٹ لے کر پکوڑا اٹھا کر کھایا

بس میری ماں کو ہی تو گھستی ہے چاچی۔۔ قیس کو اس کی ڈھٹائی پر غصہ آیا

میری امی بہت اچھی ہیں.. ہیر نے ایک اور پکوڑا اٹھاتے ہوئے کہا

بس کرو ہیر اب چلو اپنے گھر اپنی اچھی امی کی مدد کرو.. نسرین کا لہجہ تیز تھا قیس نے بھی مڑ کر اس کے برے رویئے کو نوٹس کیا ہیر ابھی بچی تھی اسے ابھی تضحیک کی سمجھ نہیں تھی نابالغ تھی تبھی پلیٹ سے مٹھی بھر کے پکوڑے لے کر نکل گئ

نسرین نے قیس کو دیکھا مت آنے دیا کرو اسے یہاں. پتہ نہیں کیوں مگر نا مجھے نا تمہاری امی کو یہ ایک آنکھ نہیں بھاتی.. اتنی بے شرم بے غیرت ہے.. پھر بھی آجاتی ہے.. نسرین کا لہجہ مکمل تحقیر سے لبریز تھا

میں تو نہیں بلاتا خود آتی ہے مارتا ہوں میں ہی برا ہو جاتا ہوں. قیس کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا

افطاری پر ہیر کک کی تھی تبھی دادی سے رہا نہیں گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائستہ ہیر کہاں ہے... قیس بھی یہی سوچ رہا تھا اسکا جانی دشمن کہاں ہے مگر پوچھ کر اپنی ماں کا غصہ نہیں برداشت کر سکتا تھا

گل جی.. بجو نے بلوایا تھا اسے وہ خود بھی بہت خوش تھی جانے کو بجو نے کہا ہیر روزے وہی گزارے.. شائستہ نے شربت گلاس میں ڈال کر پیا

تم نے کسی سے مشورہ بھی نہیں کیا اور بھیج دیا دادی نے کڑے تیوروں سے اسے دیکھا

یہ یہ... جوان جہان.. ہے اس سے پوچھتی.. اب تو اسے اسکا فیصلہ کرنا ہے... دادی کا اشارہ قیس کی ہوا پھر ہاتھ کا اشارہ وقار کی جانب کیا

قیس نے انگلی سے اپنی جانب اشارہ کر کے شائستہ کا خون جلایا..

اسے پوچھتی ہے میری جوتی.. شائستہ نے دل میں کہا اور ناراض ہونے کے انداز میں اٹھ کر چلی گئ

دیکھے اس کے تیور گل جی.. اسد بھائی.. مجھے نہیں لگتا وہ ہیر کے رشتے سے خوش ہے.. بس بچپنا تھا غلطی ہو گئی یہ رشتہ کر کے.. پشمیانہ نے موقع کا فائدہ اٹھانا چاہا تبھی ہیسم کا جیب میں پڑا موبائل وائبریٹ ہوا تو وہ جلدی سے اٹھ کر چلا گیا جسے دادی نے خفگی کا نام دے دیا

دیکھا.. تمہاری انہیں نفرت بھری باتوں نے میرا ہنستا بستا بیٹا اداس کر دیا اسے ہیر ہی اچھی لگتی ہے منہ سے نہیں کہتا مگر میں جانتی ہوں دادی نے سفاکی سے جھوٹ بول کر نادیدہ آنسو صاف کی ئے

جبکہ مریم میرب ثنا کا موڈ آف ہو چکا تھا

بیٹا تم اور مومن اسے واپس لے آنا تراویح کے بعد.. دادی نے قیس کو اشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ.. دادی. میرا میچ ہے.. مومن لے آئے گا قیس نے موبائل جیب میں رکھا اور واپس بیٹھا

اچھا ٹھیک ہے.. دادی نے مومن کی جانب دیکھا جو پہلے سے تیار بیٹھا

جی میں لے آؤں گا.. مومن نے دھیمے لہجے میں کہا بہت کم گو تھا تبھی کوئی اس سے بات نہیں کرتا صرف ہیر سے بنتی تھی اسکی

قیس تو جلدی جلدی اٹھا اور بھاگ کر کمرے میں چلا گیا

ہیر اپنے کزن کے ساتھ لان میں کھیل رہی تھی جب مومن اندر داخل ہوا سب سے ملنے کے بعد اس نے چلنے کو کہا

اتنی جلدی.. ہیر نے اداس ہو کر کہا

چلو بھی.. ہیر نے خالہ کے دیئے کپڑے پہنے ہوئے تھے گھٹنوں سے اوپر جینز کا نیکر اور اوپر سلیو لیس شرٹ.. مومن نے اسے مسکرا کر سراہا وہ گڑیا لگ رہی تھی

چھم چھم.. چھم چھم.. میڈم آپکی قسم.. ہیر مومن کا ہاتھ پکڑے اچھل کود کرتی جا رہی تھی

روڈ پر قیس کی گینگ کا کرکٹ لگا ہوا تھا بیٹنگ اس وقت باس یعنی قیس کر رہا تھا

بھاگ بھاگ.. قیس نے شاٹ ماری تو سب نے رن لینے کو کہا جب گیند ہیر کے پیٹ میں لگی قیس کے دوست ہنسنے لگی

او انگریز.. لگی تو نہیں.. حارث قیس کا کلاس فیلو تھا اس نے اس کے کپڑوں طنز کیا قیس نے اسے دیکھا تو اس کے کپڑوں کو دیکھ کر آگ سی لگ گئی غصے میں اسکی طرف آیا مومن نے اسے اپنے پیچھے کر لیا

اسے گھر لے کر جا میں آج چھوڑوں گا نہیں اسے.. قیس کا لہجہ بہت گھمبیر تھا

جبکہ حارث ہیر کو دیکھنے میں مگن تھا ہیر کو محسوس نہیں ہوا کوئی اس پر نظریں گاڑے بیٹھا ہے..ابھی اتنی کم عمر تھی کہ اسے قیس کے بلاوجہ غصے کی سمجھ بھی نہیں آئی اس کی خالہ کی بیٹی بھی ایسے ہی کپڑے پہنتی تھی تبھی اس نے پہن لی ئے

قیس..بس کر بلاوجہ غصہ مت کر..مومن ہیر کو دوسری جانب کر کے بولا

جتنا کہا ہے اتنا کر بکواس مت کر.. قیس بڑے چھوٹے کا ویسے بھی کم ہی لحاز رکھتا تھا تبھی مومن اس سے سال بڑا تھا اس سے بد تمیزی شروع کر دی

پیغام ..

بچوں کو چھوٹی عمر سے ہی بڑے چھوٹے کا احترام سیکھائیں تا کہ بعد میں وہ خود سر نا ہو جائیں ..

مومن ہیر کو لے کر نکل گیا

ویسے یار سنا تھا پٹھان سخت ہوتے ہیں لگتا تو نہیں ہے..حارث نے قیس پر چوٹ کی

چپ کر..کھیلنا ہے کہ جاؤں.. قیس نے بعد بدل لی

ہیر گھر پہنچی تو چاچیوں نے کڑے ہاتھوں لیا اسے دادی نے اسے کپڑے بدلنے بھیج دیا جبکہ شائستہ تو لڑ لڑ کر تھک چکی تھی

بچی ہے وہ.. اگر پہن لی ئے تو کیا ہوا بچے ہی پہنتے ہیں ایسے کپڑے ..

نہیں.. شائستہ... تم اپنے گھر کی روایت یہاں مت لاؤ ہمارے بچے بچپن سے ہی اسلامی کپڑے پہنتے ہیں ہم انہیں بے شرموں والے کپڑے نہیں پہناتے جن میں ٹانگیں بازوں سب نظر آئے.. پشمیانہ نے ہاتھ نچا کر کہا

گل جی وہ ابھی بچی ہے... شائستہ نے احتجاج کیا جب قیس وہاں پہنچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاچی اگر آئندہ ہیر نے اسے کپڑے پہنے تو میں اس کو بہت براماروں گا میرے دوستوں کے سامنے بے عزتی کروادی.. قیس نے خود کو نارمل

بس... اب گھر کے بچے بھی ہم پر بولیں گے.. شائستہ غصے سے اٹھی

ہیر پریشان سی گھر کے دروازے میں کھڑی سب دیکھ رہی اس کا چھوٹا ذہن گھر والوں کو برا کہہ رہا تھا بات دونوں طرف کی ٹھیک تھی مگر شائستہ ہمیشہ کی طرح غیر برادری ہونے کی وجہ سے پستی تھی

شائستہ کا آخری کام کمرے میں چھپ کر قسمت پر رونا ہوتا تھا

قیس نے ہیر کو گھور کر دیکھا ہیر کو اپنی ماں کی بے عزتی کا خیال آیا تو ساری ہمت جمع کر کے دادی کے سامنے آئی

آئندہ میری ماں کو کسی نے خاص طور پر اس کتے نے کچھ کہا تو اچھا نہیں ہو گا..اس نے کمزور سی دھمکی دی قیس گالی سن کر اس پر جھپٹا زوردار چماٹیں اس کے دونوں نرم گالوں پر رسید کرنے کے بعد انگلی وارن کیا جبکہ دادی نے پشمیانہ کو اشارہ کیا قیس کو لیجانے کا

ہیر روتی روتی بھاگ کر اپنے گھر چلی گئی

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

میں یہاں نہیں رہوں گی اس نے اپنی بہن کو کہا بہن نے بھی غصے سے باہر کھڑی چاچیوں کو دیکھا

چلو انہیں دفع کرو.. تم ادھر رونا بند کرو ..

قیس مارتا ہے.. دادی اسے کچھ نہیں کہتی.. ہیر نے اس سے لپٹ کر کہا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

اسد گھر پہنچا تو ہیر رو رہی تھی جبکہ شائستہ کی آنکھیں بھی سوجی ہوئی تھیں

شائستہ نے.. چائے بنا کر دی اسد کے لاکھ پوچھنے پر بھی نہیں بتایا جبکہ ہیر نے رو رو کر سارا واقع من و عن سنایا

اسد نے اسے پیار سے سمجھایا مگر اسے ننھے ذہن میں گرہ پڑ چکی تھی

نفرت اور انتقام اس کے انگ انگ پر زہر کی طرح پھیلتا جا رہا تھا

سحری پر سب فیملیز اکھٹی تھی صرف شائستہ اور ہیر نہیں تھی باقی شائستہ کے بچے بھی موجود تھے آج قیس کو دادی نے خود اٹھا اور روزہ رکھنے کی سختی سے تائید کی وہ بھی آنکھیں ملتا پہنچا ہیر کی کمی محسوس ہونے لگی.

میناشائستہ اور ہیر کو بھی بلالاؤ..گل نے فرمان جاری کیا

گل یہ اچھاڈرامہ ہے ناراض بھی اپنی غلطی پر ہوگئ اب مناؤں میں..مینا..تلما کر اٹھی

قیس چائے پی کر اٹھ گیا..قیس روزہ رکھنا ہے کچھ کھاؤ بھی..گل نے ڈانٹا

جی رکھوں گا...قیس کہہ کر اٹھ کر چلا گیا

شائستہ چلو اب چھوٹی باتوں پر منہ نہیں بناتے.چلو..پشمیانہ کالٹھے مار انداز

آرہی ہوں..چائے بنالوں..شائستہ کا بھی سخت لہجا دونوں کا سر درویہ شائستہ شادی سے برداشت کررہی تھی

ہوا کچھ یوں تھا وقار بڑا بیٹا تھا تبھی مینا کی پزیرائی شادی کے پہلے دن سے بچے تک ہوئی اس سے گھر کا ہر فرد پیار کرتا کیونکہ مینا تھی ہی پیاری سی پٹھانی سب دیور بھی اس کی عزت کرتے اس کی محبت میں شراکت داری تب ہوئی جب اسد نے شائستہ کی جانب پسندیدگی ظاہر کی گل اوپن مائینڈ تھی اسد بینک میں کام کرتا تھا وہیں اس نے شائستہ کو دیکھا گل نے شادی کا عندیہ دے دیا پھر وہ دن اور آج کا مینا نے پکی دشمنی پکڑ لی

شائستہ کے پہلے بچوں کے نام تو دادی نے رکھے مگر جب پہلی بیٹی ہوئی اس نے اس کا نام سسی رکھنا چاہا شائستہ رومانوی سی تھی سب نے مخالفت کی پھر شیریں رکھنا چاہا مگر اسے بھی کینسل کر دیا اور زویا رکھ دیا اس کو اپنا رعب دیکھانے کو مینا نے زویا کے ساتھ ہی پیدا ہونے والا بیٹا اس کا نام قیس رکھ دیا اور غرور سے سب کو بتایا گھر میں اسکی کتنی چلتی ہے پھر شائستہ کو بھی غصہ آگیا اس نے بھی اگلی بیٹی پر نا کسی سے مشورہ کیا نا صلاح بنا کچھ کہے ماں کی طرف کراچی چلی گئی ہیر کی پیدائش کراچی میں ہی ہوئی اس کا نام رکھ کر چھے مہینوں بعد اسد کی لاکھ منانے پر واپس آئی بس تب سے دونوں کی سخت جنگ لگی تھی مگر اس میں اکثر جیت مینا کی ہوتی باقی دیورانیاں ان کو لڑاونے کے بہترین طریقے ڈھونڈتی رہتی

شائستہ خاموشی سے باہر سحری کرنے آگئی مگر ہیر کا دل بے زار سا تھا تبھی گھر میں ہی کھا پی کر چھت پر چلی گئی آج اس نے بھی روزہ رکھا تھا

ٹیوشن جانے کی تیاری کر رہی تھی مگر شدید پیاس اور بھوک لگ رہی تھی بیگ لے کر نکلی تو قیس اپنے بیگ سمت کھڑا باقیوں کا انتظار کر رہا تھا اسے گھور کر اپنا بیگ اسکی جانب پھینکا

اٹھا چل.. قیس نے کہا اور وہ دو بیگوں کے ہمراہ لڑکھڑاتی چلنے لگی پیاس سے خشک ہوتا گلا کلاس پہنچ کر سر بھی چکرانے لگا

واپس پر قیس نے اپنا بیگ خود اٹھا ہوا تھا اس نے ہیر کی چال میں لڑکھراہٹ محسوس کی مگر اگنور کر گیا

ہیر اچانک جھولتی ہوئی قیس پر گری قیس نے جلدی سے اسے سنبھالا ہونٹ سفید پڑ چکے تھے ہیر نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی اور غور سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر کیا ہوا میرب اسکی جانب لپکی باقی بھی رک گ ئے قیس کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگیے

ہیر.. آنکھیں کھولو.. قیس نے اس کا گال تھپتھایا مگر ہیر مکمل بے ہوشی میں جا چکی تھی قیس نے اسے اپنے کاندھے پر ڈالا وہ پتلی سی تھی مگر اسکا اپنا بھی روزہ تھا جھولتا ڈگمگاتا گھر تک لایا

قیس کیا ہوا ہیر کو چھوٹی چاچی مدیحہ بھاگتی ہوئ بچوں کے ہجوم میں آئ.. قیس نے اسے بر آمدے میں پڑی چارپائ پر ڈالا اپنا بیگ اتار کر پھینکا

چاچی.. کو بلاؤ...شائستہ چاچی کو بلاؤ.. قیس نے اونچی آواز میں کہا ثانیہ پانی کا گلاس لائ جو چاچی نے اس پر چھینٹے ڈالے اور اس کے لبوں سے لگایا ٹھنڈے پانی نے ہیر کے ہواس بحال کرنا شروع کی ۓ

قیس نے اس ہوش میں آتا دیکھ کر نارمل ہونے کی کوشش کی

ہائے کیا ہوا میری بچی کو.. شائستہ بھاگتی ہوئ پہنچی

چپ کریں چاچی... یہ سب آپ کا کیا دھرا ہے... جب پتہ ہے وہ روزہ نہیں رکھ سکتی تو کیوں رکھوایا ہر بات کی ضد لازمی نہیں ہوتی.. قیس کا لہجہ سخت تھا انداز اس سے بھی کڑا شائستہ کو بھی غصہ آگیا

قیس... تم یہ اپنی لمبی زبان اپنے ماں باپ پر ہی استعمال کرو.. میں جتنا برداشت کر چکی ہوں وہ میری اچھائی سمجھو.. تم نے ہی کچھ کیا ہے میری بچی کے ساتھ.. شائستہ نے ہیر کو گود میں لے کر پیار کیا جبکہ ہیر کی نظریں ابھی بھی جھول رہی تھی

سب جمع ہوگ ئے تھے قیس نے بے یقینی سے شائستہ کو دیکھا اور اپنا بیگ اٹھا کر نکل گیا

افطاری پر دادی اور گھر کے بڑوں کے کہنے کے باوجود وہ نہیں آیا ہیر سب کے درمیان شرمندہ سی بیٹھی تھی

دادی نے اس اپنے پاس بلایا سب نماز پڑھنے جا چکے تھے

بیٹا.. تم جاؤ.. اسے مناؤ.. اس کا بھی روزہ ہے اس نے پانی تک نہیں پیا کیا تم برداشت کر سکتی ہو اتنی پیاس.وہ تمہارا ہونے والا شوہر ہے.. بس تمہاری ماں کو وہ نہیں پسند... مگر تم اسے پسند کروا بھی تم چھوٹی ہو مگر جب تم بڑی ہو جاؤ گی تب بھی یہ بات یاد رکھنا اپنے محرم کو کبھی بھی بے پردمت کرنا اللہ بہت ناراض ہوتا ہے... گل نے اس کے سر میں ہاتھ مار کر سرگوشی کے انداز میں سمجھایا

وہ برا ہے.. مجھے مارتا بھی ہے.. مجھے مومن سے شادی کرنی ہے... وہ مجھے اپنے حصے کی چیز بھی دیتا ہے مارتا بھی نہیں.. ہیر کا ذہن شادی کو لے کر اتنا ہی سوچ سکا

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

یہ بعد کی باتیں ہیں پہلے اسے مناؤ.. گل نے اس کا گال کھینچ کر کہا تو وہ مسکرانے لگی

اچھا.. ہیر اپنی پونی اڑاتی پشمیانہ کے پورشن میں آ گئی مناتو لوں گی مگر اس سے میری ماں کی بے عزتی کا ایک ایک بدلہ پک سے لوں گی

تائی امی قیس کدھر ہے.. ہیر نے پشمیانہ کو دیکھا تو پوچھ لیا

کیوں اب کیا کرنے آئی ہو میرا بیٹا تم لوگوں کی وجہ سے روزے منہ بیٹھا ہے.. پیشمیانہ ابھی اور بھی کچھ کہنا چاہ رہی تھی مگر وقار آگ ئے تھے تبھی خاموش ہو گئی ہیر نے اگنور کر کے قیس کے کمرے کا دروازہ بجایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون... قیس کی مری سی آواز آئی ہیر کشمش میں مبتلا ہو گئی

میں ہوں...ہیر نے دھیمی آواز میں کہا دروازہ ٹھک کی آواز سے کھلا اور قیس دروازے کے کو زرا سا کھول کر کھڑا ہو گیا

مسئلہ ہے کوئی تیرے ساتھ..یا افطاری سے پیٹ نہیں بھرا تو پھر بے عزت کروانے آگئی ہے.. قیس کا لہجہ کڑا تھا

دیکھ میں تجھے منانے آئی ہوں تو اس طرح مت کر..ہیر نے اونچی آواز میں کہا تا کہ وقار صاحب تک آواز جائے قیس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کمرے میں کھینچ لیا

زیادہ بن مت..مجھے پتہ ہے دادی نے بھیجا ہے تجھے.. قیس نے شعلہ بار نگاہوں سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر کی نظریں اس کی دراز پر پڑی چاکلیٹس پر پڑی ہیر ہر تین یا دو دن بعد اسکا کمرہ چھانٹتی کھانے پینے کی چیزیں چھپا کر لے جاتی آج کافی بھرا پڑا تھا کمرہ چپس کے پیکٹس یمز..ٹافیاں...بیسکٹ وغیرہ ہر وقت اس کے کمرے میں رہتے گھر کا چھوٹا تھا تبھی وقار جب بھی باہر سے آتے اس کے لیئے اور اپنے پوتے کے لیئے چیزیں لے آتے

قیس..وہ..چاک...ہیر نے منمنا کر کہنا چاہا

قسم سے دنیا کے سارے بھوکے ایک طرف اور تو دوسری طرف شرم حیا تو چھو کر نہیں گزری مجھے منانے آئی ہے. اور اپنے ہی پیٹ کی لگ گئی.. قیس نے اس کا جملہ ادھورا چھوڑ کر غصے سے کہا

قیس تو نہیں کھاتا نا..مجھے ہی دے دے..ہیر نے نظریں گاڑ کر کہا

ہیر..نکل..دفع ہو جا... قیس نے بازو سے پکڑ کر نکالنا چاہا

اچھا اچھا..دادی کہہ رہی تھی قیس کو بولو روزہ کھولے..ہیر نے مڑ کر بازو چھڑا کر دراز سے پانی کا جگ اٹھا کر گلاس بھرا

یہ لے..پانی پی..ہیر نے شفاف پانی کا گلاس بڑھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں پینا... قیس نے ہاتھ مار کر گلاس پرے پھینکا جو کرچی کرچی ہو کر بکھر گیا

قیس.. بیٹا ہیر سے لڑنا بند کرو.. وقار کی گرج سنائی تھی

ابو... اسے کہو نکلے میرے کمرے سے.. قیس نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا

بیٹا بری بات.. وقار نے تنبیہی کی

ہیر جا یہاں سے تنگ مت کر.. قیس نے زچ ہو کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ.. چاکلیٹ.. ہیر اتنا ہی بولی قیس جھنجھلا کر مڑا اور دراز پر پڑی چاکلیٹس بار اٹھا کر اس کے ہاتھ میں پکڑوائی

چل نکل.. اب دفع ہو جا.. قیس نے اسکے کاندھے کو دھکا دیا

ہیر خوشی خوشی نکل گئی..اسے کیا پتہ...اسے کتنی ذلت پر یہ چاکلیٹ ملی

قیس نے دپ سے دروازہ بند کیا پاگل...کہیں کی

یار..سگریٹ تو پلا دے..قیس نے حارث کی طرف دیکھا

قسم سے یار جب سے ابو کو پتہ چلا ہے میں سگریٹ پیتا ہوں ابو نے پیسے دینے ہی بند کر دیئے ہیں شکر کر تو نے ابھی تک سگریٹ نہیں پی..اگر پی لیتا تو عادت بن جاتی..حارث کا چہرہ افسردہ تھا

ارے یار اتنی سی بات..یہ پکڑ..آج ایک پیک میرے لئے ٹیوشن میں لے آنا تو بھی مزے کر..اچھا اب جا رہا ہوں ابو کہیں گے تراویح پڑھ کر ابھی تک نہیں آیا..قیس اٹھتے ہوئے بولا دو سو روپے اسے پکڑوائے

یار تو سچا یار ہے قسمے..حارث نے پیسے پکڑ کر کہا

چل پھر سینٹر میں ملتے ہیں..قیس نے جاتے ہوئے کہا

آج کا پیغام .

اپنے بچوں پر مکمل توجہ دیں. ان کی گیدرینگ دیکھیں وہ کس طرح کے بچوں سے ملتے ہیں.. کہیں وہ کسی غلط عادت میں تو نہیں پڑ گئے یہ سب ذمہ داریاں والدین کی ہوتی ہیں ..

سحری کا حسین وقت پانچوں گھروں سے انوا اقسام کی خوشبوئیں آرہی تھی ہیر ثانیہ اور میرب کے ساتھ کھیلنے کی ضد کررہی تھی قیس سویا ہوا تھا

چلو..ایک گیم کھیلتے ہیں ثانیہ نے ہیر کی ضد سے تنگ آکر کہا میرب کا منہ بن گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہاں چلو..ہیر خوش ہو کر بولی

ہم چماٹوں والا کھیلتے ہیں پہلے ہیر کی باری جو جتنی جلدی روئے گا وہ ہار جائے گا..ثانیہ نے میرب کو آنکھ ماری

ہاں ہاں..ہیر کھڑی ہو گئی وہ معصوم تھی اسے کیا پتہ اس کو مارنے کا بہانہ نکالا ہے انہوں نے

میرب نے بھی شاطرانہ مسکراہٹ اچھالی

چلو پہلے میری باری..ثانیہ نے پوری جان لگا کر اسے تھپڑ مارا پھر میرب نے اس سے بھی زور سے مارا ہیر کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے مگر گیم کیلئے خود کو روکا

ہیر رونا تو نہیں آ رہا نا..میرب نے شیطانی مسکراہٹ سمت کہا

نن..نہیں..ہیر نے بمشکل کہا

قیس انگڑائیاں لیتا باہر نکلا تو چھوٹی چاچی کے پورشن کے سامنے ہیر میڈم مار کھانے میں مصروف تھی جبکہ میرب اور ثانیہ ہنس رہی تھی

قیس نے حیرت سے ان کی جانب دیکھا

میرب..ثانیہ... یہ کیا چل رہا ہے... قیس کو نا جانے کیوں ہیر پر ترس آ گیا اور لمبے ڈاگ بھرتا ان تک پہنچا

وہ..وہ..ہم گیم کھیل رہے تھے..چلو اب سحری کا وقت ہونے والا ہے..ثانیہ نے گھبرا کر کہا اور پتلی گلی سے نکلنے لگیں

ایک منٹ گیم کھیل رہی تھی..ہیر کے گورے گورے گالوں کو دیکھا جن پر سرخ سرخ انگلیوں کے نشان چھپے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری باری تو آئی نہیں..ہیر رونے لگی

تو نے نہیں مارا.. قیس نے وضع کیا

نہیں نا انہوں نے پہلی باری لی ہے اب میری باری پر گیم ختم کر رہی ہیں.. ہیر کو اب چماٹ کا درد ہوا جب گیم ختم ہوئ

ہیر کی باری میں لوں گا.. قیس نے دونوں کے آگے رکاوٹ بنائ

میرب نے ثانیہ کو سہم کر دیکھا.. چٹاخ چٹاخ.. یک بعد دیگر چماٹیں دونوں کی گالیں سجا گئیں

آئندہ مارنے والا گیم کھیلا تو بہت برا ماروں گا.. قیس نے دونوں کو وارنگ دی

ٹیوشن میں ٹیسٹ تھا آج سب کلاسوں کا ہیر نا اتنی لائق تھی اور نا ہی بہت نالائق تھی بس نارمل سی اسٹوڈینڈ تھی جبکہ قیس برلیئنیٹ اسٹوڈیند تھا ٹیوشن سے واپس پر حارث نے اسےہی پیک دیا اور ساتھ اشارے سے پوچھا

یار تیری یہ والی کزن بہت کیوٹ ہے بات ہی نہیں کرتی.. اس کا اشارہ ہیر کی طرف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے یار یہ وہی ہے نا.. جس کا بتایا تھا میری منکوحہ ہے.. اتنی زہر لگتی ہے مجھے.. قیس کی نظروں میں ناپسندیدگی واضح تھی

ناکر... یہ ہے وہ... یار.. قسم سے تیرے مزے ہیں.. حارث نے کمینے انداز میں کہا

کیسے مزے.. قیس نے ناسمجھی سے کہا

یار تیری ایکسیس میں پوری لڑکی ہے.. یار کیا مزے ہیں.. تیرے.. حارث کا غلیظ انداز

یہ تو ایک سال سے میرے نکاح میں ہے اس سے مزے کی جگہ بے عزتی ہی ہوئی۔ہے.. قیس نے ہیر کو اچھلتے کودتے دیکھا ہیر نے ہاف سلیو والی چھوٹی قمیض ساتھ اونچی شلوار پہنی تھی چھوٹی سی پتلی سی ہیر

www.kitabnagri.com

رک ادھر.. حارث نے اس کا ہاتھ پکڑا.. دیکھ.. اس کا بدن... وہ تیری ہے... چھوٹی ہے.. یار اسے چھو اور مجھے بھی موقع دے اسے چھونے کا ہم دونوں دوست ہے نا.. تو جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور جو میرا ہے وہ تیرا بھی ہے.. حارث کی باتیں سن کر قیس کو سمجھ نہیں آئی

دیکھ حارث بھلے وہ مجھے پسند نہیں مگر میں اسے شیئر کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں اگر تو نے آئندہ اسے دیکھا تو یاد رکھ یہ ہماری دوستی کا آخری دن ہو گا.. قیس نے بپھر کر کہا بات اسے دھیرے دھیرے سمجھ آ رہی تھی

اچھا اچھا تو غصہ مت ہو میں نہیں دیکھوں گا.. مگر کیا فائدہ.. تو خود بھی اسے استعمال نہیں کر رہا.. حارث نے اس کے سوئے جذبات کو ابھارا

دفع ہو جا.. قیس اسے چھوڑ کر تیز تیز قدموں سے چلنے لگا سانس لینے میں دشواری ہونے لگی اسے کی تازی تازی جوانی اسے سوچنے پر مجبور کرنے لگی

افطاری میں سب بیٹھے ہوئے تھے قیس کا بھی روزہ تھا تبھی شریف ہو کر بیٹھا ہوا تھا ازان کی آواز پر روزہ کھولا اور جلدی سے کمرے میں چلا گیا دروازہ لاک نہیں کیا اس کے کمرے میں بنا اجازت کوئی آتا نہیں تھا اس لیئے ایک سگریٹ سلگا کر لبوں سے لگایا کر کش لیا

www.kitabnagri.com

اور دھواں فضا میں چھوڑا اسے اس گندے دھوئیں کو اپنے اندر لے جانے میں مزہ آنے لگا تبھی کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا قیس نے سگریٹ جلدی سے پیچھے کی

تو کیوں آئی ہے. کمرے میں بنا پوچھے.. قیس نے گھورا کر دیکھا دھواں اب بھی قیس کے منہ سے نکل رہا تھا

وہ میں نا.. ایک منٹ تو سگریٹ پی رہا ہے... ہیر اپنی بات بھول کر اس کے منہ سے نکلتا دھواں دیکھ کر گویا ہوئی

نہیں.. چپ.. ادھر اندر آ. قیس نے اس کا بازو پکڑ کر اندر کیا اور کمرہ لاک کیا

ہا...... تو سگریٹ پی رہا تھا میں تایا ابو کو بتاؤں گی.. ہیر نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا قیس نے سگریٹ لبوں سے لگا کر دھواں جمع کیا اور ہیر کے چہرے پر اڑایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سن تو نے کسی کو بتایا نا.. تو تیری بتیسی توڑ دوں گا تو میری جاسوسیاں کیوں کرتی ہیں.. قیس نے اس کی گردن پکڑی

میں نے کب کی.. ہیر نے مشکل سے کہا

اچھا اب ڈھنڈورا مت پیٹنا باہر جا کر.. قیس نے اسے آزاد کیا

سگریٹ سے کینسر ہوتا ہے..ٹی وی پر بتایا تھا مت پی نا..ہیر نے منع کیا

مجھے ہو گا.. تیرا کیا مسئلہ ہے.. قیس نے واپس سگریٹ لبوں سے لگائی

اللہ کرے مر جائے میری بلا سے..ہیر غصے سے کہا

اچھا نا.باہر بتایا تو پٹے گی.. سمجھی.. قیس نے اس کے بال کھینچے

آہ...اچھا اچھا ہیر بھاگ کر نکلی

تایا ابو.. تایا ابو قیس سگریٹ پی رہا ہے...ہیر کی اونچی آواز قیس کے پیروں تلے زمین نکل گئ

قیس... قیس... ادھر باہر نکلو.. وقار غصے میں اٹھے

آپ غصہ مت کیجیۓ گا.. مینا نے ڈر کر کہا

چپ... تمہاری ہی شے ملی ہے.. جو یہاں تک پہنچ گیا

وقار غصے میں تھے قیس نے جلدی جلد کلیاں کی ماؤتھ فریشنر ڈالا کلی کی اور نارمل کرتا باہر نکلا

جی ابو.. قیس سعادت مندی سے مخاطب ہوا

وقار نے زور کا تھپڑ سب کے سامنے اسے لگا دیا.. سگریٹ کہاں سے لائے.. قیس کی شہد رنگ بڑی بڑی آنکھوں میں ہیر کے لیۓ نفرت بڑھنے لگی

چھوڑیں..ہیر جھوٹی ہے..اگر سگریٹ پیتا تو بدبو تو آتی.اس کے منہ سے نہیں آرہی...آپ کیوں بلاوجہ میرے بچے کو ڈانٹ رہے ہیں..مینا قیس کو پڑنے والے تھپڑ پر بلبلا اٹھی

تائی امی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا سگریٹ.ہیر نے بچکانا انداز میں کہا

قیس نے خون رنگ آنکھوں سے ہیر کو دیکھا اور بنا کچھ کہے کمرے میں واپس چلا گیا

کمرے میں آکر اپنے ابلتے غصے کو قابو کرنے لگا اس کا من ہیر کو زندہ دفنانے کا کر رہا تھا مگر اس وقت اسے خود کو کنٹرول کرنا تھا

قیس بیٹا بابا کی باتوں کا برا مت مناؤ ادھر باہر آکر بیٹھو بیٹا..مینا نے اس کے کمرے کا دروازہ بجایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جائیں یہاں سے..تنگ مت کریں مجھے..قیس کا دماغ پھٹ رہا تھا اسے ڈر لگا کہیں وہ غصے میں کچھ بدتمیزی نا کر بیٹھے

ہیر آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا..یوں سب کے سامنے بتا کر آپ نے غلط کیا آپ اکیلے میں بتا دیتی تو میں اسے سمجھا دیتی.گل نے ناراض ہو کر کہا

وہ مجھ سے غلطی ہو گئی..ہیر نے سر جھکا لیا

اب وہ آپ پر غصہ کرے گا..گل نے دکھ سے کہا

وہ تو ہر وقت کرتا رہتا ہے غصہ..ہیر کا منہ بن گیا

جبکہ سب ابھی تک سکتے میں تھے

شائستہ نے ڈر کے مارے ہیر کو سحری کے لئے نہیں اٹھایا قیس تو پہلے ہی زخمی شیر بنا کمرے میں بند تھا گل کے منانے پر سحری کے لئے باہر تو آیا مگر سب کی اچھی خاصی بے عزتی کرنے کے بعد وقار نے غصہ کرنا چاہا تو مینا آڑے آ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیغام ...

بچوں کو غیر ضروری حمایت اور لاڈ پیار بگاڑنے کا بڑا سبب ہوتا ہے اگر آپ اپنے بچے کو بلاوجہ غصہ کرنے سے روکیں گے تو یہ بات ان کے کچے ذہنوں پر جلد اثر کرتی ہے انہیں پیار سے سمجھائیں چماٹ یا غصہ بچوں میں انا اور خودداری مجروح ہونے کا احساس جگاتی ہے اس طرح بچا مزید بے راہ روی اختیار کرلیتا ہے ..

نماز کے بعد سب سونے چلے گ ئے گل نے قیس کو اپنے پاس ہی بٹھا دیا

میں ہیر کو چھوڑوں گا نہیں آپ اس کی سفارش مت کیجیئے گا.. قیس نے صاف الفاظ میں کہا

اچھا تو کیا کرو گے.. گل نے ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے رکھ کر دلچسپی سے اسے دیکھا

میں... مم.. میں اسے ماروں گا.. قیس بوکھلا گیا

وہ تو تم ویسے بھی کرتے ہو.. گل نے اسے آئینہ دیکھایا

ہاں اب ذیادہ ماروں گا.. قیس نے انگلیاں چٹخانا شروع کر دیا

تم اسے مارو گے ؟ گل نے وہی سوال کیا

ہاں .ہاں ہاں ..ماروں گا...بہت بہت برا ماروں گا.. قیس کی آواز اونچی ہو گئ

اور میں نا اسے شادی بھی نہیں کروں گا.. قیس کا لہجہ خطرناک ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس ..بس چپ.. تم کیوں حد سے بڑھنے لگتے ہو....گل نے زرا سخت لہجے میں کہا قیس اٹھنے لگا

اچھا بات سنو ادھر بیٹھو.. گل اس کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھانے لگی قیس ناراض سا واپس بیٹھا

ہیر چھوٹی سی گڑیا.. قیس پیارا سا گڈا.. گل نے مزے سے کہا قیس کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑنے لگے

ہیر کو لگے.. ضرب.. تو.. قیس کو ہو کرب

ہیر قیس کی جان... قیس ہیر کا قلب.. گل نے گنگنا کر کہا قیس بے اختیار مسکرانے لگا یہ نظم اکثر دادی اسے غصے میں سناتی جب دونوں لڑ جھگڑ کر روٹھ جاتے

دادی آپ اسے بھی کچھ کہہ دیا کریں.. مجھے ہی سمجھاتی ہیں.. قیس نروٹھا سا گل کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

ہیر آنکھیں ملتی نکلی تو قیس کو دیکھ کر شرارتی مسکان آ گئی قیس آنکھیں بند کئے لیٹا تھا جبکہ دادی اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی

قیس کو بند آنکھوں سے اپنے گال پر نرم سا لمس محسوس ہوا قیس نے ایک آنکھ زرا سی کھولی تو ہیر اس کے چہرے پر پیار کر رہی تھی قیس جلدی سے اٹھ بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر کھکھلانے لگی گل بھی مسکرا دی

دادی..اس گندی کو دیکھو.. قیس کو عجیب سے احساسات نے آگھیرا

تو مرے گی میرے ہاتھو. قیس نے مکا اس کی کمر پر مارا .

گل..دیکھو مار رہا ہے..ہیر نے احتجاج کیا

قیس..بری بات.. چھوٹی ہے. تمہیں تو اسے پیار کرنا چاہئے اور تم مارتے ہو..گل نے خفگی سے کہا

دادی یہ نا بہت بے شرم ہوتی جا رہی ہے..بڑے چھوٹے کا لحاظ ہی نہیں ہے.. قیس اپنا گال رگڑتا اٹھا

تو مل مجھے زرا بچو بتاتا ہوں.. قیس نے جاتے ہوئے دھمکی دی

گل..دادی عید پر ماموں جان آئیں گے..مجھے بھی ساتھ لے کر جائیں گے..ہیر نے خوش ہو کر کہا

کہاں..لے جائیں گے.گل نے سر سری سے انداز میں کہا

دور والے ملک میں..ہیر نے تالی بجا کر کہا

گل نے گھورا..ہیر..جاؤ سو جاؤ..

اچھا..جی..ہیر اٹھ کر گھر جانے لگی گل بھی لیٹ گئی ہیر نے مڑ کر دیکھا اور اپنے قدم موڑ لئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس کا روزہ تھا وہ بستر پر لیٹا موبائل چلا رہا تھا جب ہیر دبے قدموں اندر آئی

بھاؤ....ہیر اچانک بستر کے نیچے سے چلا کر نکلی قیس کا موبائل اس اچانک افتاد پر ہاتھ سے پھسل کر منہ پر گرا

ہیر.. تو.. بچے گی نہیں.. قیس نے اسے گردن سے پکڑا ہیر جھولتی ہوئی بیڈ پر گری

قیس اس پر جھکا.. ہیر کی آنکھیں نکلنے لگی

ہیر کیوں مرنا ہے تو نے میرے ہاتھوں.. قیس مکمل اس پر چڑھ گیا ہیر کی گردن چھوڑ کر اسکو دیکھنے لگا

قیس.. تو مجھ پر سے ہٹ میرے گردے نکل جائیں گے.. ہیر نے اسے ہٹانا چاہا

یار تیرے پاس لڑکی ہے.. اسے چھو... قیس اسے دیکھ رہا تھا اور دماغ میں حارث کی کہی باتیں چلنے لگیں

ہیر کی ہرنی جیسی لمبی لائیٹ براؤن آنکھیں کاندھوں تک آتے دو پونیوں میں قید سلکی ہلکے کالے بال گورا رنگ پتلا کانچ سا بدن کم عمری کی وجہ سے بچوں جیسا جسم تھا ابھی جوانی کی رمک بھی نا تھی اور قیس نیا نیا جوان ہو رہا تھا ذہن جلدی خراب باتوں کو ایکسیپٹ کر رہا تھا شہد رنگ آنکھیں اس کے سینے پر گڑ چکی تھیں قیس دبلا پتلا سا تھا لمبا قد ابھی سہی سے نکلا نہیں تھا چہرے پر معصومیت تھی

قیس ہٹ نا..ہیر نے مچل کر نکلنا چاہا قیس نے اسے پکڑ لیا اس کا چہرہ اوپر کیا اور بے اختیار اس کے ہونٹوں پر جھکا اس کے ہونٹ چومتا اپنی قمیض اتارنے لگا قیس نے چہرہ پیچھے کر کے اسے دیکھا جو چہرے پر حیرانی کے تاثرات سجائے اسے دیکھ رہی تھی

قیس کیا کر رہا ہے تو..ہیر نے معصومیت سے پوچھا اسے قیس سے ڈر لگنے لگا ہیر کی چھٹی حس اسے خطرے کا سگنل دے رہی تھی

کچھ نہیں.. قیس نے قمیض اتار کر پرے پھینکی اور اس کی قمیض میں سر ڈال کر اس کے ملائم پیٹ کر ہونٹوں سے مسلنے لگا..ہیر کسمکانے لگی ہیر کو رونا آنے لگا سو وہ ہلکی آواز میں رونے لگی قیس ڈر کر سیدھا ہوا

قیس خود کو دیکھنے لگا.. جھٹکے سے اس پر سے ہٹا قیس کو بھی رونا آنے لگا اسے ڈر لگ گیا اس کا روزہ تھا اسے نہیں معلوم وہ ٹوٹ گیا کہ بچ گیا قیس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے اچھے موسم میں بھی اس کے پسینے چھوٹنے لگے

یہ.میں نے کیا کیا.. قیس کی آنکھیں نم ہونے لگیں ہیر اسے غمگین آنکھوں سے دیکھتی وہاں سے بھاگ کر نکلی گئی وہ نا سمجھ تھی مگر اسے پتہ تھا جسم پر کسی کو ہاتھ لگانے نہیں دینا

قیس گھٹنوں میں سر دیکھ رونے لگا..میں جانور بنتا جارہا ہوں...یہ...مجھ سے کیا ہو گیا..قیس کا معصوم ذہن ماننے کو تیار نہیں تھا اسے لذت مل رہی تھی اسے چھونے میں مگر شرمندگی بھی بہت ہو رہی تھی

ہیر اپنے پورشن لوٹی اس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں جیسم میں لرزسی طاری تھی شائستہ اور اسد کے درمیان لیٹ کر رونے لگی اسد گہری نیند میں تھا جبکہ شائستہ نے اس کا بازو پکڑ کر قریب کھینچا اور سر پہ پیار کیا

میرا بچا صبح صبح کیو رو رہا ہے...شائستہ نے اسد کی وجہ سے سرگوشی کی

امی..مجھے ڈر لگ رہا ہے..ہیر نے بھی سرگوشی میں کہا آواز میں واضح لرزش تھی

www.kitabnagri.com

کس سے میرا بچا ڈر گیا..شائستہ نے اس کے بال سہلا کر پیچھے کی ئے اور اس گود میں اٹھا کر سورج کی ہلکی میٹھی روشنی میں کمرے سے باہر آ گئی ہیر شائستہ سے لپٹ گئ

امی.. قیس سے..ہیر نے منہ شائستہ کی گود میں چھپا دیا

کیوں..اب اس منحوس نے کیا کر دیا..شائستہ کو قیس کا ذکر برا لگا

امی اس نے مجھے یہاں پر چمی کی..اور میری قمیض میں بھی سر ڈالا..ہیر پھر سے رونے لگی وہ انجان تھی کہ وہ کیوں رو رہی ہیں بس اسے قیس کا چھونا پسند نہیں آیا شائستہ کے پیروں تلے زمین نکل گئ

کک...کیا...کیا... قیس.....قق.. قیس نے کک....کیا.....ککک..کیا..کیا..؟....شائستہ کا حلق خشک کانٹا بن گیا بولنا مشکل ہو گیا ہیر نے واپس دہرایا شائستہ کی آنکھیں انگارہ بننے لگیں اس نے ہیر کو خود میں بھینچ لیا کہیں کوئی چھین کے نا لے جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر امی کی جان....میرا صدقہ..شائستہ کی آواز بھرا گئ

آئندہ میرے بچے کو کوئی تنگ نہیں کرے گا امی اسے دشمنوں میں سے نکال کر لے جائے گی..شائستہ نے اس دل سے لگایا

ہیر ٹیوشن کے لئے تیار ہوئی اور باہر نکلی قیس تیار کھڑا تھا اس کا چہرہ ستا ہوا تھا ہیر نے چارپائی سے اس کا بیگ اٹھایا میرب اور ثانیہ بھی ساتھ تھیں مومن پہل نکل گیا تھا پھوپھو کا بیٹا بھی مومن کے ساتھ چلا گیا تھا

چاروں ساتھ نکلے قیس آج شرارتیں نا کرنے کی کوشش کر رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ہیر سر جھکائے چل رہی تھی کے انجانے میں وہ پیچھے رہ گئی جب تین لڑکے اسے گندی نظروں سے دیکھتے اس کے پیچھے ہوئے

اے لڑکی... کہاں جا رہی ہو.. لڑکے کمینگی سے مسکراتا ہوا گویا ہوا ہیر نے انہیں دیکھا اور پھر قیس والو کو ہیر نے بھاگنا شروع کر دیا بمشکل سینٹر تک پہنچی اور لمبا سانس لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واپسی پر قیس کے ساتھ ہی تھی جب وہ تینوں اسے پھر نظر آئے

قیس.. وہ لڑکے ہمیں چھیڑ رہے ہیں. میرب نے قیس کی جانب ہو کر کہا

تو تم لوگ چھیڑ کیوں رہی ہو.. قیس نے ناک سے مکھی اڑائی

تھوڑا آگے پہنچے تو لڑکے نے ہیر کو اشارہ کیا ہیر نے گھبرا کر قیس کا بازو پکڑا

کیا ہوا قیس نے اسے سہمتے ہوئے دیکھا

وہ لڑکے تنگ کر رہے ہیں.. ہیر نے ان کی طرف اشارہ کیا قیس رک گیا

وہ تین.. قیس ان کی جانب ہوا ہیر نے سر اثبات میں ہلایا

یہ میرا بیگ لے اور گھر پہنچ رکنا نہیں.. قیس نے اسے بیگ دے کر بھگوایا ہیر بھی بھاگ بھاگ کر پہنچی قیس نے اشارے سے دروازہ بند کرنے کو کہا ہیر نے حکم کی تعمیل کی مگر چھوٹی سی درز سے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس ان سے کچھ کہہ رہا تھا میرب اور ثانیہ بھی بھاگنے کے انداز میں وہاں سے نکلنے لگیں قیس اور ان تینوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو چکا تھا قیس مکو کی بارش کر چکا تھا

خود بھی خون نم خون ہو گیا تھا انہیں بھی سڑک پر مر نال کر چکا تھا مومن نے اسے دیکھا تو بھاگ کر اسے چھڑایا

قیس.. پاگل ہو گیا ہے تو.. مومن نے صحیح کی چماٹ لگا کر اسے ہوش دلایا

قیس یہ آخری حملہ برداشت نا کر سکتا اور زمین پر ڈھیر ہو گیا شرٹ جگہ جگہ سے پھٹ چکی تھی

درد سے بوجھل آنکھیں کھلنے سے قاصر تھیں ایک نا ختم ہونے والی تکلیف کے زیر اثر لیٹا تھا آنکھیں بند سوجی ہوئی تھی چہرہ نیلو نیل دماغ ہولے ہولے جاگنے کی کوشش کر رہا تھا پیٹ میں مکے لگ لگ کر اتنا حساس ہو گیا تھا ہلکی سی جنبش پر بھی درد کا جھٹکا لگتا اس نے اپنی بڑبڑی شہد رنگ سوجی ہوئی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کی مگر آنکھوں پر بوجھ سا تھا صرف پلکیں پھڑ پھڑائیں

شکر ہے اللہ کا میرا بچا ٹھیک ہے.. مینا نے آنسو صاف کی ئے کمرہ اٹا پڑا تھا سب بڑے بوڑے جمع تھے شائستہ چور سی کھڑی ہیر کو اپنے پیچھے کی ئے ہوئے تھا جبکہ گل قیس کے بستر کے بکل برابر کرسی پر بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانی... قیس نے گھمبیر خاموشی کو توڑ کر بمشکل جملہ ادا کیا

پانی لایا گیا سب قیس کے اٹھنے کے منتظر تھے مگر اس کی بے حالی چھپی نا تھی اس نے آنکھیں ایک بار جھٹکے سے کھولیں.. پھر یہی عمل دو تین بار دہرایا اس طرح کرنے سے وہ زرا سی آنکھیں کھولنے میں کامیاب ہوا

میرا بچہ. یہ لو پانی پیو.. گل نے گلاس اس کے لبوں سے لگایا جو اس نے کچھ توقف کے بعد دھیرے دھیرے پینا شروع کیا نظریں کمرے میں لگے ہجوم پر سے ہوتی ہوئی شائستہ کے پیچھے سے جھانکتی ڈرہوئی ہیر پر رک گئیں

میرا بیٹا جھگڑے تو نہیں کرتا پھر کیوں کیا.. مینا نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرے

آہ.. آ... قیس کا انگ انگ درد سے لبریز تھا تبھی چھونے سے بلبلا اٹھا

قیس.. کیا ضرورت ہے یہ حرکتیں کرنے کی بیٹا کیا کمی رہ گئ میری پرورش میں جو تم اب گلی محلوں میں لڑائیاں بھی شروع کردو گے.. وقار کا لہجہ سرد تھا الفاظ کاٹ دار تھے جو قیس کو غصہ دلانے کو کافی تھے

یہ یہ جو آپ لوگوں نے میرے گلے باندھ دی ہے. اسھی کی وجہ سے ہوا ہے جھگڑا.. قیس نے چبا چبا کر کہا ہیر مزید پیچھے چھپ گئ

جھوٹ.. قیس. تم کتنا جھوٹ بولتے ہو مجھے میرب نے بتایا ہے تم نے ان کی وجہ سے جھگڑا کیا ہے میری بیٹی کا مفت بہانہ مل گیا ہے سب کو تمہاری تو اب گل بھی خبر لیں گی.. شائستہ نے اس کی بات کاٹ کر تیزی سے کہا

کیوں... قیس نے رخ موڑ کر گل کو دیکھا.. میں جھوٹ نہیں بول رہا.. قیس نے احتجاج کیا

جو کارنامہ تم نے سحری کے بعد صبح کیا ہے ناوہ میں نے گل کو بھی کہہ دیا ہے.. تم جیسے کریکٹر لیس لڑکے سے میں تو اپنی بیٹی کی شادی نہیں کرنے والی.. شائستہ کے کڑے لہجے ابلتے غصہ پر وہاں موجود سب حیرت ذدہ رہ گ ئے

شائستہ زبان سنبھال کر بات کرو..مینانے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا

سب باہر جاؤ.. قیس کے لئے کچھ کھانے پینے کا بندوبست کرو..گل نے ماحول گرم ہوتے دیکھ کر کہا

وقار بھی پریشان سے نکل کر چلئے گ ئے سب آہستہ آہستہ کمرے سے نکلے

شائستہ ہیر کو ادھر چھوڑ دو..میں اس سے واضح کرنا چاہتی ہوں.گل نے مڑ کر کہا شائستہ نے ہیر کا بازو چھوڑ دیا وہ واپس آ گئ

اچھا اب ادھر بیٹھو..گل نے اسے بستر کے کونے پر بیٹھنے کو کہا

اب بتاؤ کیا جو شائستہ نے بتایا وہ ٹھیک ہے یا بات کچھ اور ہے آج سحری کے بعد کیا ہوا تھا..گل نے ہیر کو بیٹھتے دیکھ بات شروع کی قیس کی آنکھیں کھل گئیں صبح کی بات پر

وہ گل.. قیس نے نا...ہیر بلا جھجھک شروع ہونے والی تھی

ہیر چپ..ہیر قیس کے پیروں والی جانب بیٹھی تھی قیس نے لات مار کر درشتگی سے کہا

قیس.. گل نے گھور کر قیس کے چہرے کو دیکھا

قیس کھسیا گیا.. دادی میں بتاتا ہوں نا..

میں ہیر سے پوچھ رہی ہوں. ہاں بیٹا بتاؤ.. گل کا رخ دوبارہ ہیر کی جانب ہوا

قیس نے..نا.. صبح.....دادی اس نے مجھے لات ماری پھر. ہیر کی بات ادھوری رہ گئ قیس کے حملے کی وجہ سے ہیر نے چیخ کر کہا.

گل نے قیس کا کان پکڑا.. دادی .... میں بتا تا ہوں نا ہیر تفصیل میں چلی جاتی ہے میں جلدی جلدی بتا تا ہوں..
قیس کراہ کر گویا ہوا

اچھا بتاؤ پھر.. گل نے کان چھوڑا

صبح نا.. ہیر نے مجھے ڈرایا تو میں ڈر کر غلطی سے اس پر گر گیا.. قیس کی صفائی سے کہی بات مکمل جھوٹ پر مشتمل تھی ہیر نے سر نا نا کے اشارے میں ہلایا

جھوٹ. ہیر نے اتنا ہی کہا قیس نے پھر پاؤں اسکی کمر میں مارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو ہی سچی ہے پوری دنیا میں اتنا سچ نا بولا کر تیرے سچ مجھے پھانسی پر لٹکا دیں گے. قیس کا جلا کٹا لہجہ

اچھا بس دونوں میری بات غور سے سنو. گل نے تمہید باندھ کر کہنا شروع کیا

بات یہ ہے ناتم دونوں کا نکاح ہو چکا ہے اس میں برائی نہیں ہے کوئی مگر ابھی تم دونوں کے کھیلنے کودنے کے دن ہیں نکاح پہلے اس لیے کیا جب ہم نا رہیں مطلب میں یا تمہارے دادا ابو تو بھی تمہیں پتہ ہو کہ کس سے شادی کرنی ہے دوسری بات قیس تم ہیر سے تین سال بڑے ہو سمجھدار بھی ہو اس لئے بجائے اسے تکلیف پہنچائے ایک دوسرے کا خیال رکھو تم دونوں کی مائیں بھی مطمئن ہو جائیں.. قرآن پاک میں لکھا ہے میاں بیوی ایک دوسرے کا پردہ ہوتے ہیں ہیر اپنے چھوٹے سے دماغ میں بیٹھا دو ہر بات قیس کے متعلق اپنی امی ابو یا کسی بھی دوسرے کو مت بتاؤ سیدھا قیس سے بات کرو اگر وہ تنگ کرتا ہے مانتا نہیں ہے تو مجھے یا اپنی ماں کو بتاؤ.. سمجھی..

گل نے اس کے ماتھے کو چپت لگائی ہیر کنگ سی سر ہاں کے اشارے میں ہلانے لگی

دادی... یہ پھٹا ہوا ڈھول ہے سیدھا ہر بات باہر پہنچا دیتی ہے.. قیس نے ہیر کی طرف دیکھا ہیر نے زبان نکالی

بس اب سے نہیں پہنچائے گی..اور تم بھی اپنی حدمت بھولو... دادی نے اسے بھی کڑے ہاتھوں لیا

قیس شرمندہ ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگا ہیر نے بے دھانی میں اس کے پیٹ پر ہاتھ رکھ دیا جس سے اس کی چیخ نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی اسے بھی لے جائیں ساتھ میرا دماغ کھائے گی یہاں.. قیس نے گل کو اٹھتا دیکھ کر پکارا

ہیر بیٹا چلو.. میرے ساتھ قیس کو آرام کرنے دو.. گل نے دروازے میں کھڑے ہو کر کہا ہیر نے اپنی کانچ جیسی آنکھوں سے قیس کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کی شہد رنگ آنکھوں میں چمک تھی ہیر اٹھ کر جانے لگی

تبھی قیس کا کھانا آ گیا مینا مکھنی بھنا ہوا قیمہ اور سلاد روٹی دہی کی چٹنی ٹرے میں سجائے اندر داخل ہوئی قیمے کی بھنی ہوئی خوشبو نے ہیر کو رکنے پر مجبور کیا

اب بھوکی جائے گی نہیں قیس نے طنز کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر بھی للچائی نظروں سے قیس کو بیٹھتے دیکھا کھانے کی خوشبو اسے ذلیل ہونے پر مجبور کر رہی تھی مینا نے کڑے تیوروں سے ہیر کے خیالات پڑھے

چلو ہیر اب اپنے گھر تمہاری وجہ سے مار تو کھالی میرے بیٹے نے اب اسے کھانا سکون سے کھانے دے دو.. مینا کا لہجہ بھی لفظوں کی طرح سخت تھا

ہاں ہاں جاؤ بچو اب.. مجھے کھانا کھانے دو... قیس نے بھی مینا کی پیروی کی

تائی امی میرا ابھی روزہ نہیں ہے میں بھی کھالوں قیس کے ساتھ.. ہیر کو ابھی بھی امید تھی

نہیں.. جاکر شائستہ ست کہو بنا دے کچھ تمہارے لئے.. مینا نے صاف لفظوں میں کہا قیس کی شہد رنگ آنکھوں میں ترس سا آیا مگر مینا کے تیور دیکھ کر خاموش رہا

اچھا.. میں امی سے کہتی ہوں.. ہیر اٹھ کر بھاگنے کے انداز میں نکلی اسے کھانے کی خوشبو لبھانے لگی تھی مگر صبر بھی کسی چڑیا کا نام ہوتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس سے کھانا مشکل ہو گیا تھا ہیر کی ذلت اسے خود پر محسوس ہونے لگی تھی کھانا لذیذ تھا مگر ہیر کی آنکھوں میں بچکانہ سا ترسا انداز اسے دکھی کرنے لگا

پہلا عشرہ مکمل ہو چکا تھا اب دھیرے دھیرے گھر میں عورتوں کی نا ختم ہونے والی شاپنگ کا سلسلہ شروع ہونے لگا تھا پہلا مرحلہ ڈیزائن سلیکٹ کرنے کا تھا باقی سب کی یہی کوشش سے سب سے مختلف اور دیدہ زیب کپڑے

سلوائے ہیر قیس والوں کی چھت پر پڑی اس کی بھابھی کی سوکھنے کے لئے رکھے امڑیوں کو چھپا رہی تھی جب مینا چھت پر آئی

کیا کر رہی ہو..مینا نے منے کے کپڑے تار پر ڈالتے ہوئے کہا

تائی امی امڑیاں لے رہی ہو صرف چار لی ہیں..ہیر نے جھولی دکھا کر ہمیشہ کی طرح صاف گوئی کی

چوریاں بھی شروع کر دی تم نے..مینا نے اس کی چھوٹی سی جھولی سے امڑیاں لے کر اسے جھنجھوڑا ہیر سہم گئی

جاؤ..اور آئندہ مت آنا چور کہیں کی..مینا نے اسے دھکا دیا ہیر کا نپتی ٹانگوں سے واپس اپنے گھر لوٹی چہرہ سفید پڑ چکا تھا

قیس نے پائپ اپنے پورشن سے لگا کر خود سے چھوٹے بچوں پر پکڑا ہوا تھا بچے پانی میں ناچ رہے تھے قیس کی نظر ہیر پہ پڑی پائپ کا رخ اسکی جانب کیا

ہیر بوکھلا کر کھڑی ہوئی دیکھا تو قیس تھا چپل اٹھا کر قیس کا نشانہ لیا مگر ناکام ہوئی

قیس کے بچے چھوڑوں گی نہیں.. ہیر چلاتی اسے پیچھے بھاگنے لگی قیس پائپ چھوڑ کر اس سے آگے بھاگا

پکڑ تو لے پہلے.. قیس نے دانت نکالے سامنے چھوٹی چاچی کے ہاتھوں سے ٹکرایا چاچی کی جلیبیاں زمین کو چومنے لگیں چاچی کو بھی غصہ آ گیا

قیس اب تو تیری ماری پکی.. ہیر کی کلکاریاں پوری آنگن کو معطر کر رہی تھی ہیر شائستہ کی طرح ہمیشہ سچ کہتی مگر شائستہ کی طرح جھگڑا کرنے سے گریز کرتی جبکہ قیس اکثر مینا کی طرح جھوٹ بولتا اور جھگڑالو بھی بہت تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیغام ..

بچے جو دیکھتے ہیں وہی سیکھتے ہیں ان میں بچوں کا قصور نہیں اللہ نے ان میں سیکھنے کی صلاحیت اسی انداز میں رکھی ہے پھر جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا ہے بالغ ہو جاتا ہے تب وہ صحیح غلط کو پہچاننے لگتا ہے اس لئے انہیں کم عمری سے سچ بولنے کی تلقین کریں بعد میں سر پیٹنے سے کہیں گنا بہتر بچپن کی تربیت ہے ..

ہیر.. کھیر.. ہیر کھیر... قیس اسے چڑھانے لگا

قیس کھیس.. کھیس... قیس.. کھیس.. ہیر نے بھی اسکی چڑ بنائی

دونوں بچوں کی طرح لڑتے جھگڑتے بہت بھلے لگ رہے تھے گل کے چہرے پر مسکان تھی مجتبی بھی نہال ہو رہے تھے

تیسرے عشرے کے چند روزے رہ چکے تھے قیس با قاعدہ نمازی پرہیزی بن گیا تھا مگر چھپ چھپا کر سگریٹ اب بھی پی لیتا ہیر تو روز بازار کے چکر پر چکر لگاتی جو بھی جاتا اسے کے ہمراہ لٹک جاتی چاچیاں بھی اسے دو تین چکر لگوا چکی تھی آج مینا اور نسرین کا ارادہ تھا چکر لگانے کا ہیر اپنے پورشن کے دروازے میں ان کی منتظر سی بیٹھی تھی

کیا ہے بنگالی بابا.. قیس نے اس کے سر پر چماٹ لگائی

قیس منحوس.. ہیر نے اسے چٹکی ماری

چاچی ابھی بھی مجھے منحوس بولتی ہیں.. قیس نے ابرو اٹھا کر اسے دیکھا

ہاں تو ہے ہی منحوس..ہیر نے سر ہلا کر کہا

تو بڑی میسنی ہے.. قیس نے اس کی گدی میں تھپڑ لگا کر دوڑ لگا دی ہیر نے پیچھے سے بہترین القابات سے نوازا

مینا نسرین اور اس کا بیٹا تیار بازار کے لئے نکلے

تائی امی میں بھی جاؤں..ہیر اٹھ کر ان تک پہنچی

نہیں..مینا نے پرس میں پیسے گنتے ہوئے مصروف انداز میں کہا

تائی امی لے جائیں نا..ہیر نے ضد کی تو مینا نے شعلہ بار نگاہوں سے دیکھا

کھانا نہیں اب تنگ مت کرو جاؤ..مینا نے پرس کی زپ بند کی

امی لے جاتے ہیں چھوٹے کو سنبھالنے کے لئے..نسرین نے اسے شاطر نظروں سے دیکھا

ہاں چلو...علی کو اسے دوا ٹھائے..مینا نے بے لچک انداز میں کہا

ہیر.ہیر..بیٹا یہ پکوڑے سموسے ساتھ والے پڑوسی کو دے آؤ..ہیر نے اٹھانے کو ہاتھ ہی بڑھائے جب شائستہ بڑی سی ٹرے پکڑے ہیر کی جانب آئی

مینا نسرین کو لے کر نکل گئی..امی اتنے سارے پکوڑے سموسے انہیں کیوں.ہیر نے حیرت سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا وہ کل ہی نئے آئے ہیں جب ہم بازار گئے تھے تب میں نے دیکھا بہت غریب سے ہین ان کی بھی تم جیسی پیاری سی بچیاں ہیں سوچا یہ انہیں بھیج دوں کیا پتہ ان کے پاس اچھا کھانے کو ہو یا نا.. شائستہ نے پیار سے ہیر کے بال سہلائے

مطلب یہ ہم نیکی کر رہے ہیں.. ہیر نے خوشی خوشی ٹرے پکڑی

جی بلکل اور ایسی نیکیاں رمضان کے علاوہ کرنا بھی بہت ثواب ہے.. شائستہ نے اسے اور خوش کیا ہیر ٹرے پکڑ کر گھر سے نکلی

یہاں لکھ قیس.. اور یہاں لکھ شہزادہ. قیس نے لڑکیوں کو مہندی لگاتا دیکھ کر حملہ کیا

لڑکے مہندی نہیں لگاتے.. میرب نے ہنس کر کہا

تو باندریاں کیوں لگاتی ہیں.. قیس نے ہیر کی گردن موڑ کر دیکھا جس کی خوشی دیدنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تنگ مت کر یہ دیکھ..ہیر نے ہاتھ دیکھایا

اوئے..تونے بھی.. قیس لکھ لیا..اب اس کے آگے شہزادہ بھی لکھ.. قیس نے اس کی چھوٹی سی نرم ہتھیلی پر اپنا نام دیکھ کہا

نہیں آگ ئے بھنگی لکھوں گی..ہیر نے مزاخ اڑایا

بس جلتی رہنا جلن ککڑی..میرب ادھر لکھ ہیر بنگالن... قیس کی بات پر سب لڑکیاں ہنسنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس نے لاڈ سے ہیر کا کان موڑا ہیر نے اسے گھور کر دیکھا

قیس بس کر دے..ہیر بھاگ بھاگ کر تھک چکی تھی قیس اس چٹکیاں کاٹ رہا تھا

نہیں کروں گا.. قیس نے ہنس کر کہا دونوں کے سانس پھول چکے تھے پھر بھی ہمت کر کے بھاگ رہے تھے

قیس...ہیر رک کر سامنے کھڑی ہو گئ

ہاں.. قیس نے اس کے پیٹ پر چٹکی کاٹی

آئ... نہیں کرنا..ہیر رونے جیسی ہو گئ ..

اچھا بنگالن کھیرے..بول.. قیس رک کر سنجیدہ ہوا

چاندرات کی رونقیں پورے مجتبی ہاؤس میں پھیلی تھی سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف عید کی تیاری کر رہے تھے بچوں کو تو نیند ہی نہیں آرہی تھی قیس اور ہیر برآمدے میں کھیل رہے تھے ان کی تیاری ہو چکی تھی

وہ جو تو نے اس دن کیا تھا وہ فلموں سے سیکھا ہے نا..ہیر کا لہجہ جھجھک لئے ہوئے تھا

کیا.. قیس انجان بن کر بولا

ارے..وہی.. سحری کے بعد جو کیا تھا..ہیر نے واپس ٹون میں آتے ہوئے کہا

اچھاوہ.......وہ..تو...ہاں ہاں.. فلموں سے ہی سیکھا تھا.. قیس سر پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا

میں گل کو کہو گی تو فلمیں دیکھتا ہے..ہیر نے اس کا راز پکڑ کر کہا

اوئے..تو اس لئے پوچھ رہی تھی کہ مجھے پکڑوائے..قیس کا منہ بگڑ گیا

www.kitabnagri.com

ہاں نا..ہیر اب پھر بھاگنے لگی قیس بھی اسکے پیچھے تھا

مجھے چائے بنانی آ گئی ہے..ہیر نے بھاگتے ہوئے کہا

ارے واہ پھر چل بنا کے دے.. قیس نے اسے پکڑ لیا ہیر کا سانس پھولا ہوا تھا گہرے گہرے سانس لیتی رکی

نہیں.... فری میں تو نہیں بناؤں گی.. ہیر نے ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر سانس لیا

اچھا پھر؟؟ قیس نے ابرو اچکا کر پوچھا

پیسے...لوں گی.. ہیر نے دانت نکالے..

ارے نہیں نا.. شودی کہیں کی پیسے ہی تو نہیں ہیں. قیس کا صاف جھوٹ

پھر چائے بھی نہیں.. ہیر نے ہاتھ جھاڑے

اچھا اچھا پتہ نہیں بنانی آتی بھی ہے کے نہیں.. قیس کہتا جب سے مڑے تڑے دس بیس کے نوٹ نکال کر گننے لگا

ایک سو تیس روپے ہیں لینے ہیں ؟؟ قیس نے لہرا کر کہا

ہاں.. چل.. ہیر اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پورشن میں آ گئی

چائے بناتے ہوئے قیس کی جاندار کمینٹری جاری تھی ہیر نے چائے بناتے ہوئے کچن اچھا خاصہ گندا کر دیا تھا چائے بھی ابل کر چولہے کی کمر جلا چکی تھی ہیر نے کپ میں چائے نکال کر قیس کو دی اور داد طلب نظروں سے پیسے لئے چائے بے حد کڑوی تھی قیس کا تو منہ بگڑ کر رہ گیا

یہ چائے ہے توبہ ہیر یہ تو صافی ہے.. اتنی کڑوی.. قیس نے بمشکل حلق سے اتاری

چل تو عزت کا ہے ہی نہیں واپس کر.. ادھر.. ہیر نے نروٹھے پن سے کہا

نہیں پیسے دیئے ہیں اب پینی توپڑے گی.. قیس نے برا سامنہ بنا کر کہا

ہیر کو بہت پسند تھی چائے وہ ٹھنڈی چائے بھی شوق سے پی لیا کرتی اس لئے خود بنانا سیکھ رہی تھی تا کہ جب دل کرے بنا کر پی لے

عید کی نماز پڑھ کر گھر پہنچے تو بچوں کا حملہ ہوا عیدی لینے والوں کی تعداد میں دن بادن اضافہ ہو تا جارہا تھا وقار نے پانچ ہزار کا کڑک نوٹ قیس کو پکڑوایا مینا نے بھی تین ہزار عیدی دی باقیوں نے بھی قیس کو اسہی طرح نوازا مانگنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی ہیر کملائی کملائی سی پھر رہی تھی کیونکہ شائستہ نے سختی سے منع کیا تھا مانگنے سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے گلابی لہروں والی چھوٹی سی فراک کے ساتھ پاجامہ پہنا ہوا تھا جس میں اسکا ننھا وجود بہت پیارا لگ رہا تھا قیس نے نماز پڑھنے کو سفید کارٹن کا سوٹ پہنا پھر تبدیل کر کے وائیٹ اور بلیک پینٹ شرٹ پہن لی

اوئے کہاں گم ہے.. کسی نے عیدی نہیں دی.. قیس نے چڑھا کر اپنا بھرا ہوا جیب دیکھایا

نہیں دی نا.. ہیر نے ہاتھ چہرے کے نیچے رکھ کر کہا

اچھا مر نہیں چل میں دیتا ہوں.. قیس نے جیب سے پیسے نکال کر گنے تو گیارہ ہزار پانچ سو تھے قیس نے پانچ سو واپس جیب میں ڈالے اور باقی ہیر کی گود میں ڈال دیئے ہیر نے پھٹی نظروں سے پیسوں کو دیکھا

یہ کیا.. یہ سارے میرے.. ہیر نے حیرت وخوشی نے مڑ کر کہا

ہاں.. نہیں چاہئے تو واپس کر دے.. قیس نے گال کھینچ کر کہا ہیر نے سر نفی میں ہلایا

میں تو واپس نہیں دوں گی.. ہیر نے مڑ کر قیس کے گال کو چوما قیس شرما گیا

پاگل ایسے نہیں کرتے.. قیس نظریں چرانے لگا

چل..اٹھ یوں مرونی بن کر بیٹھ گئی ہے.. قیس نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا اور اس کی ناک دبا کر بھاگ گیا ہیر بھی اسکے پیچھے پیچھے

پکڑو...ہیر کو تمہاری عیدی کی ضرورت نہیں اس گھر میں میری بچی کا یہی ایک سگا رہ گیا ہے..باقی تو غیر ہیں کسی نے عیدی تک نہیں دی اور یہ احسان چڑھا کر آیا ہے..شائستہ نے پیسے قیس کے منہ پر مارتے ہوئے گلوگیر لہجے میں کہا شام کا وقت تھا چہل پہل ویسی ہے بنی تھی ہیر افسردہ سی کھڑی باہر لگا شور دیکھ رہی تھی

قیس کو تو صحیح کا غصہ آگیا..بس چاچی..بس..جس کی جتنی اوقات ہوتی ہے گھر میں اسے اتنا ہی ملتا ہے...اور یہ احسان نہیں تھا کسی کی محنت کی کمائی ہے.. قیس نے زمین پر بکھرے نوٹوں کو اکٹھا کیا مینا اور گل خاموش بیٹھے تھے

دیکھا..آپ نے..دیکھ لیا.. یہ صحیح ہی تو کہہ رہا ہے..میری ہیر کی قدر ہی کسے ہے..گھر بھر نے اسے اکیلا کر دیا..شائستہ کو رونا آنے لگا ہیر دروازے میں کھڑی آنسو بہا رہی تھی قیس نے غصے سے اسے دیکھا

چل دفع ہو اندر..اب تماشا کیوں دیکھ رہی ہے شکل گم کر اپنی... قیس کے سخت انداز پر شائستہ کو مزید تاؤ چڑھا

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

پیغام ..

جب بڑے بچوں کے سے مساوات کا رویہ نہیں اختیار کرتے تو بچوں میں احساس کمتری جاگ جاتا ہے ..

اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے دھیمی آواز میں بات کرنا سیکھائیں. ان کے الفاظ کو ٹوک کر صحیح کریں

شائستہ واپس مڑ گئ ہیر کا بازو پکڑ کر اندر لے گئ ہیر کی آنسوؤں سے بھری آنکھیں قیس کو تپا گئ

اسے کہہ دیں آئندہ اپنی شکل میری سامنے نا لے کر آئے.. قیس گل کو کہہ کر راستے میں آتی چیزوں کو ٹھوکر مارتا اندر بڑھ گیا کمرے میں آکر کرسی پر بیٹھ کر آنکھیں موند لیں ..

کچھ دیر تک گہرے سانس لیتا رہا ٦ ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہو میں نے ہیر کو گول گپے کھلانے کا وعدہ کیا تھا.. قیس خود کلامی کرتا اٹھ کھڑا ہوا

یہ کیا.. قیس کا کمرہ ویل فرنیچرڈ اسٹائلش سی سیٹنگ کا شاہکار بے حد خوبصورت اسمارٹ ٹیرس ونڈو گلاس ڈور سے باہر صبح کا سورج پوری آب و تاب سے اپنی زرد روشنی بکھیر رہا تھا زردی قیس کی آنکھوں کو چندیانے لگی قیس دروازہ کھول کر باہر نکلا تو سب کچھ بدل چکا تھا

گل میرب کے بیٹے کو باندھ کر جھولے میں ڈال رہی تھی شائستہ بھی پاس بیٹھی چائے پی رہی تھی

قیس چائے بنا دوں.. زویا نے اسے باہر آتا دیکھا تو اپنی بیٹی کو چارپائی پر ڈال کر کھڑی ہو گئی زویا قیس کی بھابھی بن چکی تھی

ہاں..بنادو.. قیس نے کف موڑتے ہوئے جواب دیا مجتبی ہاؤس مکمل بدل چکا تھا اب یہاں سات ڈبل اسٹوری اعلی طرز کے ڈریزائن سے بنے پورشنز تھے جو سب قیس نے اپنے شوق سے تبدیل کروائے تھی

www.kitabnagri.com

مومن بھی چائے پی رہا تھا..سب کی شادیاں خاندان میں ہی ہو چکی تھی دس سال کا طویل عرصہ گزر چکا تھا مجتبی اپنی آخری آرام گاہ پہنچ چکے تھے

قیس کی شرٹ کے اوپری بٹن کھلے تھے جس سے اسکا چوڑا سینہ دکھ رہا تھا بٹن بند کرتا مومن کی جانب بڑھا

کل تیرے بزنس پاٹنر کے بابا کی ڈھیتھ ہو گئی مجھے آج پتہ چلا.. مومن نے اپنی داڑھی کو سہلاتے ہوئے کہا

ہوں.. قیس کے چہرے پر ہلکی سی بڑھی ہوئی شیو دلکش لگ رہی تھی

قیس ناشتہ سگریٹ اور چائے سے کرتا تبھی جیب سے سگریٹ پیک نکالنے لگا مومن نے گھورا

قیس نے سگریٹ سلگا کر لبوں سے لگایا.. اور باتیں کرنے لگا اتنی دیر میں زویا چائے لے آئی قیس کا سگریٹ ختم ہوا جو اس نے زمین پر پھینک کر چپل سے رگڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس بس کر اب مجنوں بننے کی ضرورت نہیں ہے مانتا ہوں تو ہے ہی مجنوں مگر اب یہ سگریٹ پینا چھوڑ دے.. مومن نے مغرور سے قیس کو نیا سگریٹ جلاتا دیکھ کر کہا

میرا سگریٹ میری مرضی.. قیس نے ہنس کر کہا اس کی ہنسی میں بھی درد تھا نمی تھی

آج جب وہ ایک مشہور و معروف بزنس آئیکون بن چکا تھا مگر عادتیں کب بدلتی ہیں ..

اچھا تو بھی آزادی مارچ کرے گا.. مومن کو بھی ہنسی آ گئ

ہاں یار دل کر رہا ہے.. قیس نے سگریٹ ہونٹوں میں پکڑ کر ماچس کی تیلی جلائ

نہیں میم آئ ایم سوری مگر اس انٹرنل شپ کے لئے اسٹیٹس سنگل ہونا مسٹ ہے... اس چشمش لڑکی نے ببل کا عبارہ بنا کر پھاڑتے ہوئے پیورا انگلش میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ہرنی جیسی لمبی آنکھوں میں پریشانی نمایا ہوئ اپنی فائل لے کر ڈوپٹا درست کرتی وہاں سے نکلی

کل سے گرمیوں کی چھٹیاں شروع ہونے والی تھیں یہ آخری دن تھا اس نے بالوں کی لٹ کو انگلی سے موڑ کر پیچھے کیا

فلیٹ پہنچی تو ماموپہلے سے موجود تھے ..

کیا ہوا انہوں نے پھر منع کر دیا دکھ سے کہا گیا

ماموں میں تھک گئی ہوں ..بہت آخر گل چاہتی کیا ہیں جب میں نے صاف لفظوں میں منع کر دیا ہے تو سمجھتے کیوں نہیں طلاق تو میرا حق ہے نا..اس نے ڈوپٹہ سر سے سرکنے پر واپس اوڑھا آواز میں نمی تھی

بیٹا میں نے تمہارے کزن سے دو تین بار فون پر بات کی ہے مگر وہ یہی کہہ رہا ہے گل جو کہیں گی..اب گل کا کہنا ہے وہ تم سے ملنا چاہتی ہیں..میں نے منع کر دیا تو ناراض ہونے لگی..ماموں نے ہیر کے سر پہ ہاتھ رکھ کر کہا

ان بیتے دس برسوں میں ہیر مضبوط سے مضبوط تر ہو چکی تھی اسے جھوٹ بولنا بھی آ گیا لمبے سلکی ہلکے کالے بال کمر سے نیچے تک جھول رہے تھے چوڑی پاجامے پر لمبی قمیض بڑے سے ڈوپٹے سے خود کو مکمل ڈھانپ کر وہ بے انتہا پاکیزہ اور حسین لگ رہی تھی اس بے بہودہ کلچر اور آزاد معاشرے میں بھی اس نے خود کو بدلنے نا دیا

بس پھر طلاق لینے کے لئے ہم ہر حد تک جائیں گے..ہیر قطعی لہجے میں کہتی کمرے میں جا کر لباس بدلنے لگی

وہ اپنے ماموں کے ساتھ کیفے پر کام کرتی تھی اس کے ملائشین مامی انتہا درجے کی سخت عورت تھی

ہیر باہر نکلی تو ماموں اسہی کا انتظار کر رہے تھے ہیر ان کے ساتھ ہو لی

قیس بیٹا تم سے بات کرنی ہے..گل نے قیس کو آفس جاتے دیکھا تو روک لیا

جی..قیس گھڑی پر وقت دیکھتا گل کی جانب آیا

Kitab Nagri

بیٹا تم تو جانتے ہو شائستہ کے بھائی کے دو تین فون آچکے ہیں وقار کو وہ کہتا ہے ہیر کو طلاق دو تا کہ وہ اپنی تعلیم کے ساتھ کوئی جاب وغیرہ بھی کر سکے..گل کا لہجہ دھیما دھیما تھا

میں اس کو نہیں جانتا..اور پلیز جو کرنا ہے آپ بتا دیں..مجھے اب بس اپنی کمپنی کی فکر ہے باقی سب بے معنی ہیں..قیس کا چہرہ کرخت ہونے لگا

بیٹا میں بھی اس لڑکی سے سخت ناراض ہوں مگر اب وہ بچی نہیں رہی اگر طلاق لینی ہے تو اس کی رضامندی ہونے لازم ہے.. گل قیس کی حالت سے واقف تھی

بس اب میں مزید نہیں سننا چارہا.. قیس ویسا ہی کھڑا کھڑا واپس مڑ کر نکل گیا

شائستہ چچی کھڑی سن رہی تھی ان دس سالوں میں اس کا دل قیس سے صاف ہوا تھا مگر اب فائدہ کوئی نہیں تھا

یار سنا ہے پاکستان جا رہی ہو.. مرشن اس کی یونیورسٹی کی فرینڈ بھی کیفے پر کام کرتی تھی ہیر نے جھٹکے سے سر اٹھایا

www.kitabnagri.com

نہیں کس نے کہا.. ہیر نے کپ مشین کے آگے سیٹنگ سے رکھے لہجے میں اداسی تھی

یار انکل نے کہا تھا تمہیں گھر والے بلا رہے ہیں.. مرشن نے دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا آنکھیں دھندلانے لگی کچھ پرانی یادیں گھومنے لگی

ہیرٗ..ہیرٗ...وہ کتابوں کو لئے ساتھ ساتھ اپنی مامی کی چھوٹی بیٹی کو بہلا رہی تھی مگر وہ رو رو کر پورے فلیٹ کو سر پہ اٹھا رہی تھی

چٹاخ..چٹاخ ..

What's you doing hair..

سگریٹ پیتی اس کی مامی غصے سے بھرا پڑا چہرہ ہیر کو یک بعد دیگر چماٹوں سے سرخ کر دیا ہیر گھبرا گئ

مجھے معاف کر دیں میں اپنا اسکول کا کام کر رہی تھی میں نہیں سنبھال سکتی بچی کو مجھے پڑھنے کا وقت چاہیئے..ہیر نے بمشکل ڈرتے ڈرتے کہا

اس کے شروع کے دن سچ کہتے گزرے تھے وہ ماموں کو بتا دیتی کے آج اسے کھانا نہیں ملا آج اس کے مامی نے اسے مارا مگر پھر آہستہ آہستہ اسے خود سمجھنا آ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائستہ نے عید کی رات ہی اسے خالہ کے گھر بھیج دیا تھا وہیں سے اگلے دن اس کا ماموں اسے لے گیا

یہاں اتنی کم عمری میں بنا ماں کے گزارنا مشکل ہو گیا تھا ماموں کا لاڈ پیار ایک طرف مگر ماں تو ماں ہوتی ہے

گل نے جب فون کر کے اسے واپس آنے کو کہا تو اس نے صاف منع کر دیا اسے یہی پڑھنا تھا یہیں رہنا تھا ان بیتے سالوں میں وہ ایک دفاع بھی واپس نہیں گئ تھی صرف شائستہ اور اسد سے ربطہ رکھا بہن بھائیوں کی شادی ہو گئ وہ بے خبر ہر چیز سے

اس نے اپنا بچپن بھرپور گزارہ ماموں کی توجہ ہمیشہ اس پر رہتی مامی زیادہ عرصہ وفا نا کر سکیں اور طلاق لے کر نکل گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں واپس آجاؤں گی ایک مسئلہ ہے اس حل کرنا ہے..ہیر خود کو تسلی دیتی کسٹمرز کی جانب ہوئ

یار واپس آنا ایسا نا ہو وہیں رہ جاؤ.. مرشن نے لاڈ سے کہتے ہوئے اسے ہگ کیا ہیر افسردہ سی مسکراہٹ لئے اس سے لپٹی

ماموایک لاسٹ کوشش یہیں سے کرتے ہیں اگر پھر بھی نہیں مانے تو پاکستان جاکر کیس کر دیں گے..ہیر سلپ صاف کرتے ہوئے گویا ہوئی

ہیر میں نے بہت کوشش کی اب تم کرنا چار ہی ہو کچھ تو کرلو ویسے رمضان سے پہلے کی سیٹیں کنفرم کر دی ہیں میں نے..ماموں نے بم گراکر اسکے نمایا ہوتے اثرات دیکھے

کیا...مگر مگر..اتنی جلدی کیوں کر دی...مجھے بتایا تو ہوتا ایک بار..ہیر روہانسی ہو گئی

یہ سب تمہارے لئے ہی کر رہا ہو..بیٹا اگر تم اپنے پیروں پر کھڑی ہو جاؤ گی تو میں شائستہ سے نظریں ملانے کے قابل ہو جاؤ گا..ماموا مو شنل ہو کر بولے

میرا..دل نہیں کر رہا....ان منافقوں کی بستی میں جانے کا..جن کی وجہ سے میں نے اپنے بہت سے سال برباد کر دیئے جنھوں نے میری ماں کو ہمیشہ چیٹ کیا ہیر کے اندر کا غبار تھا جو ابھی تک ویسا ہی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم صحیح کہہ رہی ہو لیکن میں ہر ممکن کوشش کروں گا تمہاری رہائی کی.. جس کوگل نے تمہارے گلے ڈال دیا ہے...

چلو اب کیفے بند کرنے کا وقت ہو گیا ہے.. ماموں ٹھہر کر بولے

اوکے میں کرتی ہوں لاک مگر اس سے پہے ایک کپ چائے.. ھیر نے اپنے لئے چائے بناتے ہوئے کہا ماموں وہیں چیئر پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگے

قیس ہمیشہ کی طرح ویل ڈریس ڈیشنگ سا کمپنی پہنچا سب کے سلاموں کا جواب دیتا آفس پہنچا

.

طوبا.. میرا آج جا شیڈول مجھے آفس پہنچا دو... قیس تیزی کہہ کر آفس کا دروازہ کھول کر داخل ہوا

طوبا قیس کی سکیٹری اپنی فائل سمیت اس کے پیچھے پیچھے داخل ہوئی

سر علی ریفنڈز اینڈ کمپنیز کی میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے دوسرا اسٹاک مارکیٹ میں پوائینٹس گرنے کی وجہ سے ہمارا پروجیکٹ ڈھیلے ہو گیا ہے اور

ایک منٹ پوائینٹس کیوں گرے کوئی خاص وجہ.. قیس نے جلدی سے لیپ ٹاپ آن کرتے ہوئے پوچھا

سر چین میں کوروناوائرس کی تباہی کی وجہ سے پاکستانی ایکسپورٹ میں کمی آئی ہے کراچی میں بھی دو دوستوں میں تشخیص ہوئی ہے.. طوبانے جلدی بتایا

پیغام ..

حدیث میں بتایا گیا ہے کے جس جگہ وبا پھیل جائے وہاں سے دوسرے ملک ہجرت نا کرو اور نا وہاں جاؤ اس طرح وبا پھیلنے میں تیزی آجاتی ہے چونکہ کورونا کی ویکسین ابھی بھی نہیں بنی لحاظہ احتیاطی تدبیروں پر عمل کریں اور گھروں میں رہیں

طوبا کوئی کوریئر آیا ہے کیا.. قیس نے بے دہانی میں پوچھ لیا اسے دشمن جاں کی خوشبو سی آرہی تھی دل بے ایمان ہو گیا

جی سر آیا ہے میری کیبن میں میں لاتی ہوں.. طوبا جلدی سے واپس مڑ کر باہر نکلی اور تھوڑی دیر میں کوریئر کے ہمراہ لوٹی

یہ لیں.. ملائشیا سے موصول ہوا ہے.. طوبا نے پیکٹ شیشے اور لکڑی کے امتزاج کے چوڑے ٹیبل پر رکھا قیس نے ہاتھ آگے کر کے اٹھایا

خوشبو وہی تھی وہی تازہ فریش سی مہک قیس کو معلوم ہو گیا یہ کہاں سے آیا ہے.. قیس نے پیکٹ پکڑ کر بیگ میں رکھا غصے سے دھیرے دھیرے سرخ ہوتا چہرہ

طوبا تفصیل بتا کر جا چکی تھی قیس کا دماغ کام سے نکل چکا تھا بار بار ذہن کوریئر میں اٹک رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کورونا چند دن میں پنجے گاڑ چکا تھا ہیر ارجینٹ فلائیٹ سے اسلام آباد پہنچی جہاں سے مومن اسے اپنے ہمراہ کوئٹہ لے آیا مومن کا چھوٹا بیٹا بھی ساتھ تھا ہیر تو اسے پیار کر کر کے تنگ کر چکی تھی

بہت پیارا ہے.. ہیر بار بار یہی کہتی اور اسے چومنے لگتی مومن ہیر کو دیر تلک دیکھتا حیران ہو رہا تھا

ہیر لمبی اور حسین ہو گئی تھی دس سال بعد اسے دیکھ رہا تھا مومن کی آنکھیں خوشی سے نم ہو گئی تھی گھر پہنچے تو جشن کا سماں لگ گیا سب نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا

واؤ گھر کتنا بدل گیا ہے ویسے یہ خوشگوار تبدیلی میرے زمانے میں کیوں نہیں آئی.. ہیر نے منہ بسور کر کہا گل اس سے سخت ناراض تھی مگر جب اسے دس سال بعد دیکھا تو خود پر قابو نا پا سکی

ہیر نے پورے گھر کا دورہ کیا اور ساتھ شائستہ اس کے ہمراہ تھی زویا کی بیٹی کو گود میں لئے واپس اپنے پورشن آئی گل روٹھ کر نظریں پھیر گئی

اس نے منانا چاہا مگر سفر کی تھکن کے باعث منا نا سکی پشمیانہ نے تو سرے سے ہیر کی آمد کو اگنور کیا اس کی بہو نسرین نے بھی گوارہ نا کیا اس سے ملنا

شائستہ کے پورشن میں رونق لگی تھی زویا میرب مریم ثانیہ بچوں سمیت اس سے باتیں کر رہی تھی ہیر لمبی تانے انہیں اپنے خوشگوار لمحات کے قصے سنانے لگی

رات گئے تک محفل لگی تھی اسد بھی ہیر کو دیکھ کر خوشی سے پھولے نا سما رہے تھے

زویا بیٹی کو سلانے واپس اپنے گھر آ گئی جبکہ باقی لوگ وہیں تھے

قیس کورونا کی وجہ سے بند ہوتے کاروبار کی وجہ سے اپنے رہے سہے کام نبٹا رہا تھا تبھی رات دیر سے واپسی ہوئی کف کھول کر موڑتا گاڑی سے اترا کوٹ بازو پہ ڈالے ٹائی ناٹ ڈھیلی کرنے لگا دھیرے دھیرے اندر داخل ہوا

ایک شناسا سی خوشبو نے اس کا استقبال کیا تلاشتی نظروں سے چاروطرف دیکھا وہم سمجھ کر واپس چلنے لگا

قیس کھانا لگادوں..زویا نے اسے تھکا ہوا دیکھ کر پوچھا

قیس نے سر اثبات میں ہلایا اور اپنے مخصوص چھوٹے سے مگر جدید طرز کے بنے پورشن کی جانب بڑھا

قیس کپڑے تبدیل کرے لوٹا تو زویا کھانا لگا چکی تھی

تھک گ ئے ہو..زویا نے لاڈ سے پوچھا

ہمم. قیس نے بسم اللہ کے ساتھ کھانا شروع کیا

شائستہ کے پورشن سے باتوں اور قہقہوں کی آوازیں آرہی تھی قیس نے سر جھٹکا اور کھانے لگا

پتہ ہے کون آیا ہے..زویا کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے بولی

نہیں.. قیس نے نفی میں سر ہلا کر ایک لفظی جواب دیا

اچھا.. ہیر آئی ہے.. سنا ہے طلاق کا کوئی معاملہ ہے.. زویا کھڑی ہو کر چائے کا پانی چڑھاتے ہوئے بولی

قیس کو اچھو لگ گیا پتہ نہیں کون سی جگہ نوالہ پھنس گیا تھا یا اٹک چکا تھا زویا نے پانی کا گلاس بھر کر دیا قیس کی آنکھیں سرخ ہونے لگیں زویا سمجھی کے کھانسنے سے ہوئی مگر بات کچھ اور تھی

قیس نے کھانے سے ہاتھ روک لیا

یہ کیا پسند نہیں آیا کیا.. زویا نے پلیٹ کو دیکھ کر کہا

اچھا تھا.. قیس بمشکل کہہ پایا جیب سے سگریٹ کی ڈبی نکال کر سگریٹ نکالا

زویا ماچس.. قیس نے سگریٹ لبوں سے لگا کر کہا

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

زویا نے گھور کر دیکھا ساتھ ماچس دی.. تایا ابو نے دیکھا تو تمہارے ساتھ مجھے بھی پٹے کی ڈانٹ ..

ہوں.. قیس نے تیلی جلا کر سگریٹ سے لگا کر سانس اندر لیا اور ہلکے سے شعلے سے سگریٹ جل اٹھا

قیس سگریٹ کینسر کا سبب ہے تم کیوں نہیں سمجھتے.. یہ تمہاری صحت برباد کردے گا پہلے ہی تم اتنا اسٹریس ورک کرتے ہو اوپر سے سگریٹ. زویا چائے کا کپ اس کے سامنے رکھ کر تنبہی کرنے لگی

اچھا.. قیس نے دھواں ہوا میں کیا اور چائے پینے لگا

قیس چائے پی کر واپس اپنے پورشن چلا گیا اپنے کمرے کے ٹیریس سے شائستہ کے گھر کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگا

چاند نہیں تھا آسمان پر مگر ستاروں کی لو موجود تھی رات کی اس خاموش فضا کو شائستہ کے گھر سے آتی آوازیں چیر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح تمام سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کی چھٹی تھی سبھی گھروں میں تھے ہیر بچوں کی ضد کی وجہ سے ان کے سمیت برآمدے میں بیٹھی چھم چھم کھیل رہی تھی بال ہلکے کھیلے دونوں جانب سے آگے ڈالے ہوئے گلے میں ڈوپٹہ ڈالے چارپائی پر بیٹھی اسے یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا

قیس جاگا تو موسم بہت دلکش ہو رہا تھا اس کے مر ر ٹیرس وال پر بارش کی ننھی منی بوند گری قیس بستر چھوڑ کر اٹھا اور ٹیرس پر کھڑا ہو کر نظارے کرنے لگا

چاچو.. چاچو.. دیکھیں.. قیس کے بڑے بھائی کے بیٹے علی نے آواز دی مسکراتا اس کی جانب ہوا

کیا ہے.. کیا دیکھوں.. قیس نے خوشگوار لہجے میں کہا آواز اونچی تھی ہیر نے آواز کی جانب سر اٹھا کر دیکھنا چاہا کون ہے قیس نے بھی اسہی سمت دیکھا

قیس کا سانس کسی نے روک تھا بارش کی بوند اس کے گال پر گری اور پھسلتی ہوئی زمین پر ہوا رک گئ قیس کو اپنا آپ ڈوب کر ابھرتا محسوس ہوا ہیر نے پلکیں جھپک کر دیکھا گردش ایام کے لمحات فلم کی طرح آنکھوں کے سامنے گھومنے لگے قیس اسے دیکھتا رہا وہ بڑی ہو گئ تھی اور قیس اسہی بچی سی ہیر کے آسرے پر بیٹھا تھا واقعی وقت بہت بڑا عمران خان ہے جو ہر چیز کو تبدیل کر چھوڑتا ہے کچھ دیر اسہی ٹرانس میں رہنے کے بعد قیس نے خود کو نارمل کیا اور رخ موڑ کر کمرے میں چلا گیا

کیا کہتا؟؟اس نے چھوڑا ہی کیا ہے...مان ؟؟تو روند کر چلی گئی تھی اب عزت بھی روندنے آئی ہے طلاق ہی تو چاہئے اسے..بدل گئی ہے..پوری کی پوری.. قیس بستر پر بیٹھتا بھیگے موسم کو دیکھ کر سوچنے لگا

یہ کون تھا..ہیر نے زویا سے پوچھا دس سالوں میں وہ اسکے نقشوں کو بھول چکی تھی اسے یاد ہی نا رہا وہ کون تھا

قیس تھا..اسی نے یہ سب تبدیلیاں کی ہیں گھر میں..زویا نے تعریفی لہجے میں کہا

اچھا...ہیر نے واپس اوپر دیکھا اب وہ جگہ خالی تھی جہاں کچھ دیر پہلے وہ موجود تھا ہیر نے اوہاں کر کے رخ بدل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گل سمجھا کریں اب یہ وہ دور نہیں ہے..طلاق میرا حق ہے جب کہ میں نے کچھ غلط مطالبہ نہیں کیا..ہیر نے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا

گل نے اس سے منہ موڑا ہوا تھا ناراضگی سے

افففف آپ جواب تو دیں میری پیاری گل.. تبھی قیس وہاں آیا ہیر کی میٹھی آواز میں جوانی کی اٹھلاہٹ تھی جو قیس نے بخوبی نوٹس کی

دادی میں تیار ہو طلاق دینے کے لئے مگر میری ایک شرط ہے.. قیس نے اس مکمل نظر انداز کیا ہیر تو اس کے انداز پر حیران رہ گئ

گل نے بھی حیرت سے قیس کے روکھے رویئے کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہاں.بتاؤ.. کون سی.. شرط ہے..بس میری جان چھوڑ دو..ہیر نے جلد بازی بھرے انداز میں کہا

دادی شرط یہ ہے کہ.. قیس نے خشمگین نگاہوں سے ہیر کو دیکھا.. یہ دس دن تک میری بیوی بنے گی پھر گیارویں دن میں بنا کچھ کہے ہی آپ لوگوں کے سامنے طلاق نامے پر سائن کر دوں گا اس کے برعکس طلاق ممکن نہیں.. قیس کا لہجہ مضبوط تھا ہیر نے کرنٹ کھا کر اسے دیکھا

قیس تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟؟ تم آخر چاہتے کیا ہو..پہلے تائی امی ذلیل کیا کرتی تھی اب یہ کام تم نے شروع کر دیا..ہیر نے سکتے کی کیفیت کے زیر اثر کہا

جب میں اس نکاح کے ساتھ ایمانداری سے دس سال گزار سکتا ہوں نا تو یہ دس دن اپنے نلکح کے ساتھ گزارنا مشکل نہیں.. قیس کا رخ گل کی جانب تھا مگر سنا اسے رہا تھا

ٹھیک ہے..جب قیس نے فیصلہ کر دیا پھر کیا باقی رہ گیا تو پھر قیس کا فیصلہ ہی ٹھیک ہے..گل نے سوچتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گل... آپ ایسا نہیں کر سکتی..میرا کوئی فیصلہ نہیں؟؟ ہیر روہانسی ہو گئی

دس سال پہلے تم اور تمہاری ماں کا فیصلہ ہی تھا جو ہم نے آج تک مانا اب تم بھی ہماری مانو اور یہ فیصلہ بھی تمہاری ضد کی وجہ سے دینا پڑ رہا ہے..گل کا لہجہ معمولی سا نم تھا

تو اگر ایسا ہی چاہتے ہیں تو ایسا ہی صحیح.. مگر طلاق تو میں اس قیس کے حلق سے کھینچ کر نکالوں گی..ہیر تن فن کرتی قیس کو گھورتی نکل گئی

گل اس کے غصے بھرے انداز کو دیکھ کر چھپ کر مسکرانے لگی قیس بھی اپنے تنے اصاب ڈھیلے کرنے لگا

بیٹا اتنی سنجیدہ شکل کیسی بنالی... گل نے اسے داد دیتے ہوئے کہا

دادی کچھ پانے کے لئے کچھ تو کرنا پڑے گا نا.. قیس کوٹ کے بٹن کھول کر بیٹھا گل نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا

بس بیٹا اب ہیر کا دل پلٹ جائے.. گل افسردہ ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی دس سال کی کڑی مسافت سہی ہے اب بھی نا پلٹے تو فائدہ.. قیس تھکن ذدہ سا مسکرایا

علی.. علی.. قیس نے کھیلتے اپنی بھتیجے کو آواز دی

جی..چاچو..علی مؤدب ہو کر قیس کی جانب آیا

علی جا کر اپنی آنی کو کہو چاچو کے پورشن میں آئے انہیں آرام کرنا ہے... قیس نے پہلا حملہ تیار کیا اور مجاہد بھیجا علی سر ہلاتا چلا گیا

ہیر صوفے پر بیٹھی قیس کی چلاکیوں پر تلملا رہی تھی

آنی.. آپ کو چاچو بلا رہے ہیں انہیں آرام کرنا ہے.. علی باہر سے ہی نعرہ لگا کر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر یہ کیا کہہ کر گیا ہے..شائستہ نے اسکی جانب آتے ہوئے کہا جبکہ ہیر کی غصے سے حالت خراب ہو رہی تھی

امی میں دس دن قیس کے ساتھ رہوں گی طلاق دینے کی شرط ہے..بس پوری کر کے اسے اس کی اوقات یاد دلا دوں..ہیر ڈوپٹہ کاندھے پر ٹھیک کرتی اٹھ کھڑی ہوئی

ہیر کے جانے کی وجہ یہاں ملنے والی ذلت تھی جو مینا اسے ہر وقت دیا کرتی تھی شائستہ نے قیس کی بڑتی لاپرواہیوں کی وجہ سے ہیر کو ملائشیا بھیج دیا تھا

بیٹا وہ بدل چکا ہے بہت اچھا ہو گیا ہے.. شائستہ نے قیس کی حمایت کی

نہیں امی سانپ ڈسنا کبھی نہیں چھوڑتے... ہیر کہہ کر باہر کی جانب چل دی شائستہ نے دکھ سے اسے دیکھا

قیس یہ سب ڈرامہ تم نے شروع بھی کر دیا.. ہیر سیڑھیاں چڑھتی اس کے اپارٹمنٹ میں آئی تو وہ شوز اتار رہا تھا کمپنی کا چکر لگانے گیا تھا چھٹیاں تو شروع تھی مگر قیس چھوٹے ملازموں کو تنخواہیں دینے کی غرض سے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوٹ اتارو.. قیس کھڑا ہو کر سادہ انداز میں گویا ہوا

ہیر چپل اتار کر اندر آئی... یہ سب بہت جلد ختم ہو جائے گا.. ہیر نے کوٹ کی جانب ہاتھ کئے غصے سے کہنے لگی

فکر مت کرو..ہیر نے جھڑک کر کوٹ اتارا قیس مڑا

ہمم شرٹ بھی.. قیس نے ہیر کو نظر انداز کر کے کہا

قیس..بس بہت ہو گیا اچھا..ہیر نے انگلی اٹھا کر غرا کر کہا

شرٹ بھی.. قیس ہنوز بے تاثر لہجے میں گویا ہوا

تم...نا..تم..بہت..بہت ہی گندے شخص ہو..ہیر نے اس کی شرٹ کی جانب جھنجلا کر ہاتھ بڑھائے

میں تمہارے ساتھ ایک منٹ بھی نہیں گزار سکتی بس طلاق ہو جائے تو اپنے اپنے راستے..ہیر نے غصے سے اس کی شرٹ کو کھینچا تو بٹن ٹوٹ کر گر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس اس کی حرکتوں کا جائزہ لینے میں مصروف تھا شرٹ اتار کر بیڈ پر پٹختی رخ موڑ کر بازو باندھ کر کھڑی ہو گئ

اب جاؤ بھی. ہیر نے اسے کھڑا محسوس کر کے کہا

قیس بدستور کھڑا رہا قیس جاؤ. ابھی.. کیوں کھڑے ہو.. ہیر نے تنگ ہو کر کہا

قیس مڑا اور واش روم میں چلا گیا اسے جیسے روبوٹ اس کے چہرے پر فیلنگز ہی نہیں تھی..

بے حس انسان.. ہیر چپل پہن کر باہر نکل گئ

سڑھیوں پر بیٹھ کر اترتی شام کو دیکھنے لگی آسمان پر ہلکا گلابی پن سا چھایا ہوا تھا اکا دکا بادل جس میں ڈوبتے سورج کی اداس زردی سی تھی قیس واش روم سے نکلا تو وہ سیڑھیوں پر نظر آئ چہرے کے نیچے ہتھیلی رکھے افسردہ سی ہیر قیس کے بند دل پر دستک دے رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیند آرہی ہے.. قیس کا وہی نپا تلا انداز ہیر نے مڑ کر دیکھا

ابھی رات نہیں ہوئی ہے ایکٹنگ مت کرو.. ہیر کا لہجہ سرد تھا قیس ناگوار ہوا

دس دن تک میری چلے گی.. قیس کڑے لہجے میں کہہ کر کمرے میں واپس چلا گیا

ہیر نے زویا کو گھر جاتا دیکھا اور سیڑھیاں چڑھ کر اندر آگئ قیس کا کمرہ غور سے دیکھنے لگی ہمیشہ کی طرح قیس کا ذوق ابھی بھی بہت اعلی تھا اسکا کمرہ ہر سہولت سے آراستہ تھا ہیر ابھی محویت سے کمرہ دیکھ رہی تھی جب قیس نے لائٹس اوف کردی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت بدتمیز ہو..ہیر بڑبڑاتی اندھیرے میں ٹٹول ٹٹول کر چلنے لگی

قیس نے اسکا بازو پکڑ کر بستر پر کھینچا ہیر لڑکھڑا کر اس پر گری قیس نے اسے پر مکمل گرفت کردی

قیس چھوڑو مجھے... چھوڑو.. جاہل کہیں کے.. ہیر نے مچلنا شروع کر دیا قیس کی گرفت میں سختی در آئی

پیغام ..

شوہر کو اللہ اور رسول نے یہ رتبہ دیا ہے وہ مزاجی خدا کی حیثیت رکھتا ہے.. شوہر کا دل ناراض کرنے والی عورت بہت بری عورت ہے شوہر کی اطاعت گزار بیوی جنتی ہے

ہیر نے اسے دھکے دینے شروع کیئے مگر ناکام رہی وہ مرد تھا مضبوط تھا ہیر اس کی گرفت میں رات ہار چکی تھی رات بارش ہوئی تھی دل کھول کر آسمان اور ہیر کی آنکھیں برسی تھیں قیس اٹھ کر ٹیرس پر چلا گیا ہیر سسکیاں لے رہی تھی

جب واپس لوٹا تو ہیر سو چکی تھی.. قیس اس کے قریب لیٹ کر اسکے بالوں سے کھیلنے لگا

اس کے ماتھے کو بوسہ دے کر اسکا ہاتھ اپنے سینے پہ رکھ کر لیٹ گیا

تم یہی چارہے تھے نا..ہیر اٹھی تو قیس جاگا اسکی کمرے پر ہاتھ رکھے لیٹا تھا ہیر نے اسکے سینے پر غصے سے مکے مارے

نہیں.. قیس نے سر نا کے اشارے میں ہلایا

تو کیا مقصد تھا دس دن کا.. تم ان دس دنوں میں میرا خون چوس چوس کر ختم کرنا چاہتے ہو..ہیر نے غضب ناک ہو کر کہا

قیس اٹھ کر بیٹھ گیا..

تم کرنا کیا چاہتے ہو...

تم جنگلی ہو..

تم سیاد ہو...

تم نے مجھے دھوکا دیا

تم دس سال پہلے بھی یہی کرتے تھے ..

تم نے آج پھر وہی کیا.. ہیر نان اسٹاپ اسے مارتی آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے شروع ہو چکی تھی قیس نے بوکھلا کر ہونٹ اس کے بولتے لبوں پر رکھ کر بولنے کا راستہ بند کر دیا ہیر کی آنکھیں بڑی ہو گئ قیس نے ہلکی سے ہونٹوں کو جنبش دی اور اسے حیران چھوڑ کر ہونٹ جدا کر دیئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے بولنا کم کر دیا ہے.. اب اگر جواب چاہئے ہو تو ذمہ دار تم خود ہو گی.. قیس کروٹ بدل کر لیٹ گیا ہیر نے اس کی کمر پر مکا مارا

زہر ہو..زہر...سانپ کہیں کے..ہیر رونے جیسی ہو گئ اس نے شرط مان کر بہت برا کیا اب پچتا رہی تھی

صبح کی نیلی روشنی پھیلی تھی ہیر ڈوپٹہ سنبھالتی اٹھی

کہاں ؟؟ قیس نے اس کی کلائی پکڑ کر سوال کیا

اب تمہیں سوال کا حق نہیں ہے..ہیر کی آواز کانپ گئ

قیس نے کلائی موڑ کر قریب کیا..دس دن کچھ بھی کر سکتا ہوں..قیس نے شعلہ بار نگاہوں سے دیکھا

بس کرو مجھے تکلیف ہو رہی ہے..ہیر نے مڑی کلائی کا درد سہتے ہوئے کہا

اچھا قیس نے کلائی چھوڑ کر اسے آزاد کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نا بہت بدعائیں لو گے مجھ سے.. ہیر کی آنسوؤں کے درمیان بولی

قیس کی شہد رنگ بڑی آنکھوں میں نرمی اتری

ہیر کے جانے کے قیس دوبارہ سو چکا تھا ہیر اس نیلے آسمان تلے تنہا بیٹھی اپنی قسمت پر آنسو بہا رہی تھی چڑیا چہچہا کر حمد و ثنا کر رہی تھی درخت اور پودے سجدہ ریز تھے

میری قسمت بھی تب تک نہیں بدلے گی جب میں اپنے اللہ کے سامنے گڑ گڑاوں گی نہیں.. ہیر نے سوچتے ہوئے خاموش فضا میں سانس خارج کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوبارہ اٹھی اس امید کے ساتھ کے اب بات سب سے بڑی عدالت بھیجنی ہے. اللہ کی عدالت میں.. ہیر جب کمرے میں آئی تو اندھیرا سا تھا ہاتھوں سے محسوس کرتی بستر تک آئی اور دراز سے ٹکرا کر سیدھا قیس پر گری..

قیس نے آنکھیں کھول کر اس کے نازک وجود کو خود پر گرے دیکھا اور بانہوں میں بھر کر اپنے سامنے کر دیا

قیس بدتمیزی بند کر چھوڑو مجھے. ہیر نے کسمکا کر اس کی بانہوں سے نکلنا چاہا

تم خود آئی ہو.. قیس کا لہجہ خمار آلود تھا اسے ابھی بھی وہی خماری چڑھی تھی

غلطی ہو گئ.. چھوڑو.. ورنہ میں لحاظ بھی نہیں کروں گی.. ہیر نے دھمکی دی

کیا کرو گی.. قیس تول تول کر بول رہا تھا ہیر پر مکمل گرفت تھی

میرا ہاتھ اٹھ جائے گا.. اگر اب مزید تم نے مجھے یوز کیا تو.. ہیر سخت لہجے میں کہتی مچلنے لگی

تمہارے ہاتھ بھی میری گرفت میں ہیں.. قیس نے یاد دلایا

تو لات مار دوں گی.. اب ہیر نے زچ ہو کر کہا

اوکے.. قیس محضوظ ہوتے ہوئے گویا ہوا

تم..بہت بد تمیز ہو..ہمیشہ یہی کیا ہے تم نے اور تمہاری فیملی نے..مجھے ہمیشہ ڈی گریڈ کیا..ہیر کو دوبارہ رونا آ گیا لہجہ بھیگنے لگا

قیس نے اسے جھٹکے سے قریب کیا..تم ڈیزرو..کرتی تھی...ہونٹ اس کے بالوں پر رکھ کر ہیر کی کمر سہلانے لگا ہیر آہستہ آہستہ ٹھنڈی پڑنے لگی

قیس..تم لوگوں نے کبھی اپنی غلطی نہیں مانی.نا کبھی مانو گے دنیا غلط اور تم لوگ صحیح ہو..ہیر کہہ کر اسی کے سینے میں منہ چھپا کر بے آواز آنسو بہانے لگی

www.kitabnagri.com

پیغام ..

وہ شخص بہترین ہوتا ہے جو اپنی غلطی کو تسلیم کرے اور اس پر معافی مانگ لے..

اور وہ بدترین ہے جو غلطی کر کے ڈھیٹ بن جائے اور دوسروں مورد الزام ٹھہرائے

قیس نے اسے خود میں بھینچ لیا..ہیر کے آنسو اسکا سینے بھگونے لگے

میں نے کوئی غلطی اگر کی بھی تھی نا...تو اس کی سزا دس سال تک گزار چکا ہوں.. قیس کو بھی اب دھیرے دھیرے غصہ آنے لگا

دس.. صرف دس سال میرا سوچو میری تو تمام عمر سزا سہتے گزری ہے..جبکہ کہ کوئی قصور بھی نا کیا تھا..ہیر کی دبی دبی آواز ابھری

ہیر دماغ مت خراب کرو. تم ہی ٹھیک ہو لہجے میں بے زاری تھی. قیس نے اسے دھکا دے کر خود سے دور کیا اور کروٹ بدل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر نے دھندلی آنکھوں سے اسکی چوڑی پشت دیکھی

کر لیا اپنا مقصد پورا.. اس لئے. جھٹک رہے ہونا... یہی تو کام ہوتا ہے مردوں کا استعمال کرو اور پھینک دو.. ہیر اسکی پشت پر مارتی اٹھی لہجے میں زہر بھرا تھا

واش روم میں گھس کر زوردار آواز سے دروازہ بند کیا

◐ ◐ ◐ ◐ ◐

پورے سند میں لاک ڈاؤن لگ چکا تھا قیس اپنے شہر کوئٹہ سے ہی سند کی امداد کرنے کی غرض سے کمپنی میٹنگ بلا کر منصوبے بنا رہا تھا اپنے نچلے اسٹاف کو سیلریز دے کر کام بند کروا چکا تھا حکومت کی جانب سے گھر و میں رہنے کی ہدایات نیوز چینل وغیرہ پر نشر ہونے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محدود فاصلہ رکھ کر ماسک پہن کر میٹنگ کی شروعات ہوئی جس میں ایک ٹیم تشکیل دی جو سند کے اسکولز وغیرہ مساجد سے یہ فلاحی کام شروع کریں گے

دیکھیں راشن.. کی جگہ اگر ہم انہیں پیسے دیتے ہیں تو لوگ اپنی مرضی کا سامان لے سکیں گے.. قیس کو راشن والی تجویز کچھ خاص نا بھائی.. قیس نے ایک کروڑ اپنی ذاتی طرف سے فنڈز میں دیئے باقی ٹیم ممبرز نے بھی جمع کیئے ابھی شروعات تھی

اوکے پھر کل سے ہماری جونئر ٹیم سندھ جائے گی.. اور اللہ کرے یہ وبا جلد ختم ہو جائے تو پھر ریکوور کریں گے.. قیس میٹنگ ختم کر کے ہینڈ سینیٹائزر سے ہاتھ مل کر کھڑا ہو گیا سب اسکے معید میں کھڑے ہو گئے

◐ ◐ ◐ ◐

گل نے ہیر کو کرید کرید کر قیس کے لائف عمل کے بارے میں پوچھا ہیر بھی پکی ہو چکی تھی چش بھی نا کیا

ارے گل اس کی ہمت نہیں ہے. مجھ سے چھیڑ چھاڑ کرنے کی.. ہیر نے بن کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو تم نے اسے ڈرا دیا.. گل نے ہیر کے پیچھے کھڑے قیس کو دیکھ کر کہا

ایسا ویسا.. ڈرانا تو بہت چھوٹی بات ہے.. میرا رعب دیکھ کر نظریں نہیں اٹھ سکی اس کی.. ہیر ناک سے مکھی اڑاتی کھڑا ہوئی

اچھا اگر مجھے ڈرانے کی کہانی ختم ہو گئ ہو تو چلیں.. قیس ماسک اتارتا گویا ہوا ہیر اچھل کر پیچھے مڑی

تت.. تم.. کک.. کب... کب آئے.. ہیر کا چہرہ سفید پڑ گیا ہکلانے لگی

قیس بنا جواب دیئے مڑ گیا گل زیر لب مسکرانے لگی

بڑا آیا.. ہیر تلملا کر پیر پٹختی اس کے پیچھے گئ

◐ ◐ ◐

کورونا آیا ہے.. موصوف کو پتہ بھی ہے پھر بھی فاصلہ نہیں رکھ رہے.. ہیر اس کی شرٹ کو کھول کر اتارنے لگی

قیس نے گھور کر دیکھا. قیس کا ہاتھ اسکے گال کو سہلا رہا تھا

چہرے کو ہاتھوں سے نہیں چھونا.. ہیر نے طنز کیا

صاف ہے ہاتھ.. قیس نے دوسرا ہاتھ اس کے دوسرے گال کو کھینچنے لگا

دوسروں کو ہدایات دینے کا فائدہ جب خود عمل نہیں کر رہے.. ہیر شرٹ بیڈ پر رکھ کر دوسری طرف مڑ گئی

ڈرو مت احتیاط کرو تو نہیں ہو گا.. قیس نے اسکارخ موڑ کر اپنی طرف کیا

قیس مت کرو تنگ.. ہیر نے نظریں چرا کر کہا

قیس اس کے گرد بانہیں پھیلا کر اسے اپنے سینے سے لگایا ہیر نے ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر نا محسوس فاصلہ قائم کیا

قیس چھوڑو نا.. کیا تم نو دن یہی سب کرو گے. ہیر گھبرا کر بولی

ہاں. قیس نے ہونٹ اس کی ٹھوڑی پر رکھ دیئے

نہیں. تم ایسا نہیں کروگے. ہیر. نے تحکم بھرے انداز میں کہا

کورونا کا تو بھرم رکھ لو اور چھ فٹ کا فاصلہ رکھو.. ہیر نے منمنا کر کہا

قیس نے زور لگا کر اس کے ہاتھوں کو بیچ میں سے ہٹا کر فاصلے مٹائے

ہم دیکھوں گا. قیس نے گہرا سانس لے کر اسے خود میں سمویا

یہ نہیں سمجھے گا..ہیر نے دکھ سے سوچا

آدھی رات کا وقت قیس ٹیرس پر کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا دو دن سے سگریٹ کا پیکٹ بھی نہیں کھولا آج ہیر کے جلدی سو جانے کی وجہ سے اٹھالیا

ہیر بستر پر کروٹیں بدل رہی تھی کسی غیر کے ساتھ رہنا بے حد مشکل امر تھا

وہ قیس کو غیر ہی سمجھ رہی تھی تبھی اس کی روح کو سکون نہیں مل رہا تھا

بے چین ہو کر بیٹھ گئی دیکھا تو قیس بستر پر سے غائب تھا شکر کا کلمہ پڑھتی واش روم میں نہانے لگی

تہجد کا وقت تھا سوچا پڑھ لے ڈوپٹہ نماز کے اسٹائل میں باندھ کر نکلی تو ٹیرس پر نظر گئی جہاں سے اس کی پشت نظر آ رہی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے دیر تک اللہ سے مانگتی رہی چہرے پر ہاتھ پھیر کر رخ موڑا تو قیس وہاں کھڑا محویت سے اسے دیکھ رہا تھا

آدھی رات کو بد عائیں دینے اٹھی ہو.. قیس نے ہاتھ سینے پر باندھ کر کہا

ہاں. میرا بس چلے تو میں تمہیں ہر وقت بدعائیں دوں.. ہیر ڈوپٹہ کھول کر سر پہ اوڑھتی جل کر بولی

اتنا برا ہوں؟ قیس چلتا ہوا اس کے سامنے کھڑا ہوا

اتنا...... نہیں... بہت. بہت سے بھی زیادہ برے ہو.. ہیر بستر پر بیٹھ کر نروٹھے پن سے بولی

ایسا بھی کیا کر دیا جو اتنی نفرت؟؟ ملائشیا میں کیا کھاتی تھی.. قیس نے ہلکے پھلکے انداز میں شکوہ کیا

بس قس ہمارا نبھا نہیں ہو سکتا تم سمجھ لو. ہیر بے برا سا منہ بنا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے.. ٹھیک ہے.. بس باقی نو دن ہیں پھر تم آزاد. قیس کہتا اس کے ہمراہ بہتر پر لیٹ گیا

تم سگریٹ پی رہے تھے.. ہیر نے ناک پر ہاتھ رکھ کد کہا

ہاں.. قیس نے کروٹ بدل کر جواب دیا

جاؤ مرو مجھے کیا. ہیر نے اس کو پراں مروالے انداز میں اسے دیکھ کر کروٹ بدل دی

ہیر اٹھی تو قیس کو اوندھا لیٹا دیکھ کر حیران ہوئی وہ ابھی بھی ویسا ہی سوتا تھا ہیر اٹھ کر ڈوپٹہ پہن کر باہر نکل گئ سب جاگ چکے تھے مینا نسرین کے تین مہینے کے بیٹے کو گود میں لے کر بیٹھی تھی ہیر اگنور کرتی چھوٹی چاچی کی طرف ہوئی مینا کے پیروں تلے زمین نکل گئ ہیر کو اتنی صبح قیس کے پورشن سے نکلتا دیکھ کر

کیا کر رہی ہیں چاچی.. ہیر نے مسکرا کر کہا

بس بیٹا مریم کے ہونے والی بچی کے لئے فراک سی رہی تھی سوچا ہلکی سی بیل بنا دوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر تم اس وقت قیس کے پورشن میں کیا کر رہی تھی مینا نے دبے دبے غصے میں پوچھا ہیر نے مڑ کر خونخوار نظروں سے مینا کو دیکھا

آپ کیوں پوچھ رہی ہیں ؟؟ شوہر ہے میرا اس وقت جاؤں رات کو جاؤں. جس وقت بھی جاؤں حق ہے میرا آپ کو کون سی مروڑ اٹھ رہی ہے ؟. ہیر مینا کو اسہی کے انداز میں کہنے لگی

زبان سنبھال کر بات کرو.. شائستہ.. اپنی بیٹی کی زبان ملائشیا میں لمبی کروانے بھیجا تھا.. مینا نے چوٹ کی شائستہ پر

نہیں.. ہیر ایسے بات نہیں کرتے.. شائستہ نے ٹوکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی جو جیسے بات کرے گا اسے ویسا ہی جواب دوں گی نا.. ہیر نے معصوم بن کر کہا

نہیں بیٹا.. شائستہ نے آنکھیں دکھا کر کہا

اچھا امی.. قیس بہت تنگ کرتا ہے.. میرے بغیر تو نیند ہی نہیں آتی اسے.. ہیر نے اونچی آواز میں مینا کو سنانے کے لئے کہا

ہیر شرم کرو میرے بیٹے پر الزام مت لگاؤ گی تو تم خود تھی اسکے پورشن میں.. مینا کا لہجہ بے حد تحقیر آمیز تھا

ہیر مینا کو نظر انداز کرکے اٹھ کر واپس قیس کے پورشن چلی گئی شائستہ شرمندہ سی ہو گئی

◐ ◐ ◐ ◐

قیس چائے پی رہا تھا جب مینا اس کے سر پہ آ کھڑی ہوئی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس یہ ہیر تمہارے پورشن میں کیا کررہی تھی.. مینا نے براہراست بات کی

کیا مطلب.. قیس نے چائے کا گھونٹ بھرا اور مینا کو دیکھا

وہ کیا کرنے آئی تھی وہاں.. مینا نے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پہ ہاتھ رکھ کر کہا

کچھ نہیں میں نے بلایا تھا. قیس نے صاف الفاظ میں کہا

ہیر جب اندر آئی تو مینا کو دیکھ کر استہزائی انداز میں مسکرادی

قیس.. مجھے تم سے بات کرنی ہے.. ہیر نے جان بوجھ کر ہاتھ اسکے کندھے پہ رکھا

قیس نے آنکھ کے اشارے سے پوچھا کیا؟؟

ہاں کرو.. قیس نے اسے خاموش دیکھ کر کہا

مینا تو کڑتی رہ گئی. اس کا ہونہار بیٹا دشمن کی طرف داری کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں نہیں. پرسنل ہے.. ہیر نے آواز میں لگاوٹ لاتے ہوئے کہا

مینا کو ایک پل لگا دونوں کی قربتوں کی نوعیت سمجھنے میں

قیس تو سر سے پاؤں تک سرشار ہو گیا اس کی آواز میں بھری میٹھاس کو سن کر

اچھا چلو پھر چائے کا کپ چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا ہیر نے جاتے ہوئے مڑ کر مینا کو غصے سے بھرا دیکھا

ہاں بولو.. قیس نے روم کو لاک کرتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ..وہ..نا..ہیر انگلیاں موڑنے لگی

بول دو قیس. اس کی جھجھک سمجھ کر بولا

میں..نا.یہ کہہ رہی تھی..ہیر دوبارہ خاموش ہو گئی

کیا؟؟ قیس بے چین ہونے لگا

چھوڑو کچھ خاص نہیں ہے.ہیر نے نارمل ہو کر کہا

ہیر..بول دو.. قیس نے اسے کھینچ کر بے اختیار چومتے ہوئے کہا ہیر دھنگ رہ گئی

کیا کر رہے ہو. قیس.ہیر پریشان ہو کر اس سے دور ہٹنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے بس تائی امی کو دیکھانے کے لئے کہا تھا..ہیر نے صاف گوئی کی

تو دیکھا دیا اب خوش ہو.. قیس نے اسے چھوڑ کر بگڑے انداز سے کہا

ہاں..بہت خوش..اپنے دشمنوں کو جلانے میں بڑا مزہ آتا ہے..ہیر نے قیس کی شہدی آنکھوں میں جھانکا

قیس اسے چھوڑ کر غصے میں نکل گیا

اب اس میں غصے والی کیا بات تھی..ہیر نے ہنس کر سوچا

☼ ☼ ☼ ☼ ☼

وہ بے وفا ہے بہت.. قیس گل کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا

تین دن سے اسے اتنا ڈھیر پیار دینے کے باوجود وہ مجھے دشمنوں کی لسٹ میں گن رہی ہے... قیس اداس تھا

اچھا..خود تین دن کے پیار کے بعد اسے پانا چاہ رہے ہو اسے جو اتنی ذلت ملتی تھی اس کا حساب نہیں..گل نے اسے آئینہ دیکھایا

اچھا مطلب میں ہی غلط ہوں آپ بھی اس کے ساتھ ہو.. قیس ناراض ہو کر بیٹھ گیا

تم دیکھو مینا کی طرح مانتے نہیں ہو کے تم بھی غلط ہو.. گل کا لہجہ جتانے والا تھا

میں اور امی ہی غلط ہیں.. ہیر اور چاچی تو فرشتے ہیں. قیس ڈھیٹ بن گیا

اچھا اب جاؤ تمہارا چوتھا دن خراب ہو رہا ہے.. گل نے اسے یاد دلایا

اچھا جاتا ہوں اسے کون سا انتظار ہے.. بد عائیں ہی دیتی ہے.. قیس افسردہ ہو گیا

ہیر پہلے سے سونے کی کوشش کر رہی تھی جب قیس داخل ہوا تو مکمل سوتی بن گئ قیس سیدھا بستر پر اس کے برابر لیٹ گیا دل تھک چکا تھا اسے پیار کر کے ان ڈائیکٹلی مناتے ہوئے ہیر کی جانب سے وہی روکھا پھیکا سا رویہ قیس اس کی جانب مڑا

ہیر.. قیس نے اسے پکارا اور بازو اس پر رکھ دیا

ہیر تم سو گئ ہو.. قیس نے اسے ہلکا سا ہلا کر کہا

کیا ہے.. سونے دو نا.. ہیر نے کہنی ماری

ہیر وہ میں بات پوچھنا چاہ رہا ہوں.. قیس سادہ انداز میں کہتا اس کے گال پر جھکا ہیر جلدی سے مڑ کر اسے دیکھنے لگی

ہاں پوچھو.. ہیر نے اس کی گستاخ ہوتی طبیعت دیکھی اور بات کا آغاز کیا

کیا تم مجھے طلاق کا سبب بتانا پسند کرو گی.. قیس نے اسے قریب کیا ھیر اس سے اٹھتی دلفریب خوشبو میں بہکنے لگی

قیس.. مت کرو مجھ سے دور رہو.. ھیر خود کو نارمل کرتی بمشکل کہہ پائی

تم بتاؤ گی نہیں... قیس نے اٹل اندازاً میں پوچھا ھیر نے سر نفی میں ہلایا قیس نے غصے سے اسے کھینچ لیا اس پر جھک کر اس کی نظروں میں جھانکنے لگا

تم کیا کر رہے ہو.. قیس.. پلیز مجھے تکلیف ہو رہی ہے اللہ... قیس... مت کرو.. ھیر اس کے روز سے تڑپنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم از کم جب تک میرے پاس ہو تم تب تک میری چلے گی.. قیس نے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے کہا

ھیر بلبلا کر رہ گئی آج پھر وہی حالت تھی قیس کی جو پہلی رات ہوئی تھی تکلیف سے پھٹتا دل لئے قیس اپنی کاروائی کر رہا تھا

قیس وجہ جاننا چاہ رہا تھا وہ ہیر کو مطمئن کرنا چاہتا تھا اس کے مطالبے پورے کر کے اسے خوش کر کے اس کا اعتماد جیتنا چاہ رہا تھا

مگر شاید ہیر کے دل میں لگی جنگ میں قیس ہار رہا تھا ہیر کے دل میں قیس کے لئے ابھی تک کوئی مقام نہیں تھا وہ چاہ کر بھی اسے پیار بھری نظروں سے نہیں دیکھ سکتی تھی

قیس اسکے چنگل میں پڑ چکا ہے وہ چڑیل میرے بیٹے کو پھنسا رہی ہے اور وہ پھنس بھی رہا ہے..پشیمانہ نسرین کے آگے دکھڑے رو رہی تھی

بس امی مجھے تو لگتا ہے ہمارے قیس پر عمل شمل کروا کے آئی ہے میں نے بھی دیکھا ہے قیس اس کے آگے پیچھے ہی رہتا ہے.. کہیں یہ قیس کو لے کر ہی نا چلی جائے.. نسرین نے اور ڈرا دیا

ارے خاک ہو خاک تیرے منہ میں اللہ نا کرے میرا بیٹا بغیرت نہیں ماں باپ کو چھوڑ کر چلا جائے اور اس ہیر کو تو میں چھوڑوں گی نہیں وہیں مر کیوں نہیں گئ واپس کیا لینے آئی ہے..مینا نے دانت پیسے

چھوڑیں امی اس بے شرم لڑکی وجہ سے اپنا خون نا جلائیں میں قیس سے دبے لفظوں میں بات کر کے دیکھتی ہوں.. نسرین اپنی ساس کی لاڈلی تھی وجہ ظاہر سی بات ہے دونوں ایک دوسرے کے ذہن کو اچھے سے سمجھ لیتی تھی

نہیں تم مت کرنا میں گل کے کان میں ڈالتی ہوں بات انہوں نے ہمیشہ میری بات مانی ہے ابھی بھی مان لیں گی.. مینا نے ہاتھ نچا کر کہا

بس امی یہ ہیر واپی مصیبت سے جان چھڑائیں ابھی سے ہی ہماری جان کا عذاب بن گئ ہے بعد میں پورے گھر کو انگلیوں پر نچائے گی.. نسرین نے ایک اور پتہ پھینکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو فکر مت کر تیری ساس نے بھی کچی گولیاں نہیں کھیلی اسی جگہ پر ٹھکانے لگاؤں گی کہ تو دیکھتی رہ جائے گی.. دونوں کا سازشی انداز

ہیر اٹھی تو سر بوجھل ہو رہا تھا درد سے کل رات قیس کی حالت بھی ٹھیک نہیں تھی وہ دیوانوں کی طرح اسے پیار کر رہا تھا ہیر کا انگ انگ دکھ رہا تھا انگلیوں سے سر مسلتی بیٹھ گئی ابھی منظر واضح نہیں ہوئے تھے قیس اوندھا لیٹا معصوم سا بہت پیارا الگ رہا تھا ہیر نے مڑ کر اسے دیکھا

قیس.. قیس.. میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے اٹھو.. ہیر نے اس کی کمر پر ہاتھ رکھ ہلایا قیس زرا سا کسمسا کر واپس ڈھیلا پڑ گیا

قیس.. آہ... اٹھونا.. کچھ کرو. ہیر نے اب زور سے ہلایا قیس ہڑبڑا کر اٹھا

کیا ہوا کیا.. قیس اٹھ کے بیٹھ کر متوجہ ہوا

درد ہو رہا ہے سر میں.. سر روہانسی ہو کر بولی

ہیر.. قیس نے اسے سینے سے لگا لیا.. تم فکر مت کرو ابھی ٹھیک ہو جائے گا.. قیس نے اس کا سر سہلایا

بہت درد ہے.. کیا کروں.. ہیر کو رونا آ گیا آواز کپکپانے لگی قیس نے اسکا ماتھا چوما

ابھی تم لیٹو میڈیسن لے کر آتا ہوں چائے کے ساتھ میڈیسن لو گی تو ٹھیک ہو جائے گا.. قیس شرٹ پہنتا اٹھ کھڑا ہوا ہیر لیٹے لیٹے اس کے متفکر چہرے کو دیکھنے لگی

کچھ دیر میں وہ گرم بھاپ اڑاتے چائے کے کپ اور برڈ کے پسسز پر مکھن جیم لگائے ٹیرے میں سجا کر کمرے میں واپس آیا

پہلے کچھ کھا لو چائے پی کر یہ میڈیسن لے لینا اٹھو. قیس نے ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اسے سہارا دے کر اٹھایا

ہیر نے گہری نظروں سے بدلے بدلے قیس کو جانچا.. قیس اپنے ہاتھوں سے اسے کھلانے لگا کھانے کے بعد اسے چائے پلا کر میڈیسن دی ہیر دوبارہ لیٹ گئی

قیس اس کے پہلو میں بیٹھ کر اس کا سر ہولے ہولے دبانے لگا

قیس.. چھوڑ دو اب بہتر ہے.. ہیر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک دیا لہجہ اب قدر نرم تھا ہیر خود بھی اپنے لہجے پر حیران ہوئی

نہیں تم سو جاؤ.. مجھے اچھا لگ رہا ہے.. قیس دوبارہ اس کا سر دبانے لگا ہیر شرمندہ سی ہو گئی قیس نے اس کی موندی آنکھوں پر باری باری ہونٹ رکھے اس کی مسرت ہیر کے اندر تک دوڑ گئی قیس کا لمس اسے یاد آنے لگا اسکی پوشیدہ حماقتیں سب مس کرنے لگی

قیس... ہیر نے بند آنکھوں سے پکارا

ہاں... قیس نے زرا قریب ہو کر جواب دیا

تم اتنا کیسے بدل سکتے ہو... ہیر نے تڑپ کر پوچھا لہجہ میں غم سا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے تم سے پوچھا؟! قیس نے الٹا سوال کر دیا سوال میں چھپی کرب کی داستان ہیر ہی سمجھ سکتی تھی

تو پوچھ لیتے..اب ہیر نے اس کا ہاتھ روک کر کہا

ہمم. چھوڑو سو جاؤ.. قیس زچ ہو گیا

کیوں سو جاؤں..جواب تو دو..ہیر کی آواز میں احتجاج تھا

میرے پاس شاید اس بے معنی سوال کا جواب نہیں..قیس اس کے دوسری طرف آکر لیٹ گیا

مگر کیوں کیا...دس سال اتنی بڑی مدت ہے تم سر سے پیر تلک بدل گئے..ہیر نے اس کی شرٹ پکڑ کر اپنی جانب موڑا قیس بنا کسی حجل کے اسکی جانب مڑ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم خود کو آئینے کو دیکھو.. تم وہ نہیں رہی.. قیس اسکا چہرہ پکڑ کر گویا ہوا

میں نے عادتوں کی بات کی ہے.. ہیر نے چہرہ بگاڑ کر کہا

وہی تو.. تمہیں جھوٹ کہنا بھی آ گیا... قیس کی آواز میں گزری مسافتوں کی تھکن تھی

قیس.. سیکھنا پڑتا ہے جھوٹ یہ دنیا سچوں کو نگل جاتی ہے.. ہیر نے پہلو بدل کر کہا

نہیں ہیر.. یہ دنیا سچوں کو نہیں نگلتی.. مثال ہمارے نبی ص کو ہی لے لو... قیس کا لہجہ فخریہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیغام ..

ہمارے نبی ہر حال میں سچ کہتے تھے ان کی سچائی اور امانت داری پر غیر مسلم اور کافر بھی انہیں صادق اور امین کہتے سچ کہنے پر کڑی سختیاں بھی جھیلنی پڑی مگر وہ پیچھے نا ہٹے ہمیشہ سچ کہا سچ کہنے والا بہت سے دوسرے گناہوں سے بچ جاتا ہے

تم صحیح کہہ رہے مگر وہ پیغمبر تھے ان جیسا ظرف عام لوگوں میں کہاں..ہیر کھسیا کر بولی

ہیر ہم مکمل اگر ان جیسے نہیں بن سکتے کم از کم ان کے راستے پر تو چل ہی سکتے ہیں نا..اگر ہم ان کی زندگی کی نقل کریں تو کتنے نمبر لے سکتے ہیں سوچو.. قیس کا لہجہ مضبوط تھا ہیر نے مڑ کر اسے دیکھا جس کا عزم اور جوش ہیر کو حیرت میں مبتلا کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کتنا اچھا بولتے ہو.. قیس..ہیر نے چوٹ کی..

صرف بولتا نہیں کرتا بھی ہوں.. قیس نے اس کا چہرہ ہاتھ میں لے کر پیار کیا

یہ بھی سنت ہے اپنی بیوی سے محبت کرنا اسے عزت دینا.. قیس نے اسے خود میں سمو کر کہا

اور.. تم بہت برے ہو.. ہیر نے. اسے دھکیلنا چاہا مگر اسکی پکڑ مضبوط تھی ہیر ہلکی پھلکی ہو گئ تھی اسکی بانہوں میں سکون سا ملنے لگا تھا ہیر نے تھک کر سر اس کے سینے سے ٹکا دیا

وہ تھوڑی سی بدل گئ ہے شاید وہ سمجھنے لگی ہے مجھے بس اب میں نے اسے پانا ہی ہے.. قیس گل کی گود میں سر رکھے مسکرا رہا تھا

شکر ہے اللہ کا بس اب ہیر کو بدگمان نا ہونے دینا.. گل نے اسکا ماتھا چوما

دادی.. او دادی.... کتنی بار کہوں.. پیار مت دیا کرو.. کورنا کے دن تو.. قیس جھنجلا کر اٹھا

اچھا اچھا بھول گئ تھی گل. نے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا

ہیر ڈوپٹہ گلے میں ڈالے دو طرفوں سے بال کھولے آگے کو ڈالے نکھری نکھری نازک سی ٹہلتی قیس کو ناراض نظروں سے دیکھ کر جا رہی تھی جب گل نے اسے آواز دی

جی.. ہیر نے مڑ کر قیس کے لبوں پر دھیمی مسکراہٹ کو دیکھا

ادھر بیٹھو.. گل نے قیس کے پہلو میں جگہ کی جانب اشارہ کیا

گل یہی رہ گیا جس کے ساتھ میں بیٹھوں گی.. ہیر نے روٹھ کر کہا

چھوڑیں دادی.. ویسے بھی اب اٹھنا بیٹھنا ساتھ ہے تو.. میڈم کو قدر نہیں.. قیس کا لہجہ نرم تھا مگر چہرہ بے تاثر

www.kitabnagri.com

قیس بس کرو.. اگر زرا سا وعظ کرنے پر میں امپریس کیا ہو گئ تم نے تو مجھے کچھ اور ہی بنا دیا.. ہیر دھپ سے اس کے پہلو میں بیٹھ کر کہا

یہ نہیں سدھرنے والی.. قیس نے گل کو اشارہ کیا

ہیر نے گھورا.. قیس میری برائیاں بند کرو..

او کے.. قیس اچھے بچوں کی طرح مان گیا

گل..بس اب میں ہیر کو مزید اپنے بیٹے کی زندگی کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں دوں گی..مینا تن فن کرتی کمر پر ہاتھ رکھے پہنچی قیس تو جلدی سے سیدھا ہو کر بیٹھا جبکہ ہیر کا حلق تک کڑوا ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینا بچوں کی خوشی میں خوش رہو.. گل نے ہیر کی بگڑی شکل دیکھ کر زرا سخت لہجے میں کہا اتنے میں شائستہ بھی مینا کی اونچی آواز سن کر پہنچ گئ

چھوڑیں گل..ویسے بھی باقی چار دن ہی تو رہ گ ئے ہیں پھر انکا بیٹا اور یہ خود خوش ہو جائے گی..ہیر اٹھ کر اونچی آواز میں گل سے مخاطب ہوئ

ہیر پلیز زبان سنبھالو.. میں کرتا ہوں بات تمہیں بولنے کی ضرورت نہیں.. قیس ہیر کی جانب مڑ کر غصے میں بولا

بس بیٹا اسے لحاظ وغیرہ نہیں ہے یہ.. ایسی ہی تھی بدلحاظ لڑکی.. مینا نے لوہا گرم دیکھ کر ضرب لگائ

قیس نے تپ کر ہیر کو دیکھا بس کریں سب.. آپ لوگ یہی چاہ رہے ہونا.. کے ہم علیحدہ ہو جائیں.. تو ہو جائیں گے.. اب مزید کسی لڑائ کی ضرورت نہیں.. قیس کہہ کر بنا جواب سنے نکل گیا جبکہ ہیر سینے پر بازو باندھ کر قیس کے پورشن میں چلی گئ مینا کڑ کر رہ گئ

مینا اب تم کیا چاہتی ہو جب کہ قیس خوش ہے وہ ہیر کے ساتھ ہی تعلق بنانا چاہتا ہے.. گل نے مینا کو گھورا

اچھا یہ پٹیاں بھی اس کی بیٹی نے پڑھائ ہونگی مینا بھی اٹھلا کر کہتی چلی گئ

شائستہ نے انہیں دکھ سے دیکھا..میری بیٹی کو قیس میں دلچسپی ہی نہیں یہ کیوں میری بیٹی پر الزام لگاتی ہے ..

بس بیٹا تم لوگ لڑتے رہو میں چپ کر کے دیکھتی ہوں..گل نے جل کر کہا

اچھا میں چپ ہوں آپ پر چھوڑتی ہوں..شائستہ دکھ سے کہہ کر مڑی

میں سمجھی وہ بدل گیا ہے دیکھیں نا اللہ دیکھا دیتا ہے حقیقیں ورنہ میں گمان میں رہتی کہ وہ بدل گیا..ہیر نے بجھے چہرے سے ٹیریس سے نیچے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کے آثار نمودار ہونے لگے تھے یہ وہ وقت ہوتا تھا جب تمام چرند پرند اپنے گھروں گھونسلوں کی جانب محو پرواز ہوتے تھے

ہیر نے اوپر آسمان پر جھنڈوں میں اڑتے پرندوں کا بھی کوئی ساتھی تھا جو اسے کم از کم دھوپ چھاؤن میں ساتھ رہنے کا یقین تو دلا ہی سکے گا

ہیر افسردہ سی دوبارہ نیچے دیکھنے لگی قیس پرندہ بھی اڑتا ہوا گھر پہنچ چکا تھا

گل سے سلام دعا کرتا بے خیالی میں ٹیریس کو دیکھنے لگا جہاں وہ گریل سے بازو ٹکائے اسے ہی دیکھ رہی تھی

قیس کے مردہ چہرے پر ہلکی سی زندگی کی رمک لہرائی قیس اسے دیکھتا اپنے پورشن کی جانب آیا

اب وہ دیکھنا بند ہو گئی تھی کمرے کا دروازہ کھولا تو پہلے سے ہی ٹیریس سے کمرے تک پہنچ چکی تھی

قیس دھیمی مسکراہٹ کے سمیت اسے دیکھنے لگا ہیر چلتی اس تک پہنچی اور شرٹ کے بٹن کھولنے لگی قیس نے ہاتھوں کو اس کے کاندھوں پر رکھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس آج طبعیت ٹھیک نہیں اس لئے مجھے تنگ مت کرنا.. اگر ہو سکے تو ویسے بھی دس دن کا ٹھیکہ ہے پھر تو اپنی اپنی دنیا میں مگن ہو جائیں گے. ہیر تندہی سے کہتی شرٹ اتار کر صوفے پر رکھنے لگی قیس نے اسے بازو سے پکڑ کر سامنے کیا

ایک تو امی کے ساتھ بدتمیزی کی الٹا منہ بھی بنالیا ہر بات برداشت کروں گا مگر امی کے بدتمیزی نہیں برداشت کروں گا. قیس نے انگلی اٹھا کر اسے مخاطب کیا

میں نے کیا کہا ہے.. میں تو خود غلط فہمی کا شکار ہونے والی.. ہیر بے زاری سی بستر کے کنارے پر بیٹھی قیس بھی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سی غلط فہمی.. قیس نے اس کا دائیاں ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا گردن تک پہنچا گردن پر انگلیاں پھیر کر دوبارہ اسکا سنجیدہ سا چہرہ دیکھنے لگا

میں سمجھی تم بدل گ ئے ہو مگر میں غلط تھی میں تو اپنے فیصلہ کو بدلنے کا سوچ رہی تھی مگر تم تو وہی پرانے قیس ہو.. ہیر کی آواز میں نمی گھلنے لگی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ہیر.. تم یہ سب جان بوجھ کر کر رہی ہو نا.. تم کیا چاہتی...ہاں.....بدلنے سے تمہارا کیا مطلب ہے میں ماں کے آگے زبان درازی کروں تب میں اچھا ہو جاؤں گا.. ہیر اگر تم اس وجہ سے میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو سوری...شاید ہمارے راستے یہیں تک تھے.. قیس نے اسے خود سے دور کیا ہیر دوبادہ بستر پر ڈھ گئ

قیس.. انسان ہر کسی سے لڑ سکتا ہے جب اسکا محرم اسکی ڈھارس باندھے جب محرم سے ہی لڑنا پڑتا ہے نا...ہیر قیس کے چہرے کے تنے تاثرات دیکھتی دوبادہ گویا ہوئ.. تو پھر راستے بدل جاتے ہیں ہیر افسردہ سی لیٹ کر آنکھیں موند گئ

تم مجھ سے کھیلنا چاہتی ہو...کیونکہ طلاق کی وجہ تو ہے نہیں کوئ.. اگر یہ تمہاری ضد ہے تو بے شک جو تمہیں اچھا لگے... قیس اسے گھور کر واش روم چلا گیا باہر نکلا تو کروٹ بدل چکی تھی قیس دوسری طرف سے بستر پر بیٹھ کر موبائل چلانے لگا

ہیر جھنجھلا کر دوسری طرف کروٹ بدلنے لگی قیس نے اس کی گوری ملائم بانہوں کو دیکھا اترتی رات کا فسوں تھا یا تھکن قیس موبائل چھوڑ کر ہیر پر جھکا ہیر نے سر گھما کر قیس کو پھٹی نظروں سے دیکھا جو پگھل رہا تھا اس کے حسن کی حدت سے

قیس میں نے کچھ کہا تھا تم سنتے کیوں نہیں ہو..ہیر کی آواز میں لرزش آنے لگی

یہ چند دن کی مصیبت اٹھا لو پھر تو تم ویسے بھی فری ہو جاؤ گی.. قیس بہکتے انداز میں کہتا اس کے چہرے پر جھک کر پیار کرنے لگا

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے پلیز.. چھوڑو مجھے تکلیف ہو رہی ہے..ہیر مچلنے لگی.. چھوڑ دو نا

نہیں..ہیر یہ دن خراب ہو جائے گا مطلب ضائع تو تمہاری کیوں مانو... قیس ضدی بچوں کی طرح بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس..میں ایکسٹرا دن دے دوں گی پلیز چھوڑ دو نا..ہیر تھک کر بولی

پکا.. قیس زرا سا اٹھ کر اس کے آگے ہاتھ کر کے بولا بدلو گی تو نہیں نا..

نہیں بدلو گی پکا.. ہیر نے جلدی سے ہاتھ ملایا قیس مسکرا کر اس کا ماتھا چوما اور لیٹ کر اسے دیکھنے لگا

ڈاکٹر کے پاس چلیں.. قیس نے اس کے بیمار چہرے کو دیکھا

نہیں.. ہیر کروٹ بدل کر لیٹ گئ

اوکے.. ویسے ہوا کیا ہے میں میڈیسن ہی دے دوں.. قیس نے اس پر ہاتھ رکھا

دل خراب ہو رہا ہے.. ہیر کا لہجہ ستا ہوا تھا

کچھ کھایا ہے؟ کھانا وغیرہ.. قیس نے پیچھے سے ہاتھ اس کے کمر سے لگے پیٹ پر رکھا

کہہ تو رہی ہوں دل خراب ہو رہا ہے کیسے کھاؤں.. ہیر نے جھنجھلا کر کہا

اوکے ویٹ میں زرا باہر سے ہو کر آتا ہوں سو نا مت.. قیس اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولا شرٹ پہن کر چپل پہن کر نکل گیا

ہیر نے مڑ کر اسے منع کرنا چاہا مگر وہ نکل چکا تھا

کہاں گ ئے تھے.. گل نے قیس کو گھر میں گھستے دیکھ کر پوچھا

ن... نہیں.. ک ک. کہیں نہیں.. قیس گڑبڑا گیا

یہ کیا ہے.. گل نے شاپر کی جانب اشارہ کیا قیس تو بو کھلا کر رہ گیا اسے کیا اندازہ تھا خفیہ طور پر چیزیں کیسے کمرے تک پہنچاتے ہیں .

دادی.. وہ...بب.. داوئیاں ہیں.. سر درد وغیرہ کی.. آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں.. قیس نے بمشکل کہہ کر بات بدلنے کی کوشش کی

ہاں بیٹا اتنی ساری دوائیاں بس یہی سر درد ہے ایک گولی مجھے بھی دے دو.. گل نے سر پہ ہاتھ رکھ کر کہا

و..وہ..دادی... یہ نا..کسی اور کی ہیں بب بہت ہائی پاور کی ہیں...میں آپ کے لئے دوسری....لے آتا ہوں.. قیس راہ فرار ڈھونڈنے لگا

ارے بیٹا یہ ہائی پاور کس کے لئے لائے ہو.. گل نے پریشان ہو کر پوچھا

نہیں.کسی..کے لئے.. بھی نہیں.. یہ تو..واپس کرنی ہیں.. غلطی سے آ گئی... قیس بات بنانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا میرے لئے سادی سی سر درد کی گولی لے آنا.. گل کہہ کر پلٹ گئی جبکہ قیس بڑی پھرتی سے اپنے پورشن گھسا لمبے لمبے سانس بھرتا ہیر کی ہونکوں جیسی شکل دیکھنے لگا

تم کس سے چھپ رہے ہو؟؟ ہیر سیدھی ہو کر اسے دیکھنے لگی.. قیس چپل ٹیبل کے نیچے رکھ کر بستر تک پہنچا

سب سے.. کوئی بھی جاگ رہا ہوا چھوڑے گا نہیں.. قیس ہیر پر سے چادر اٹھا کر سائڈ پر پھینک کر بولا

یہ کیا ہے.. ہیر نے بھی متجسس نظروں سے شاپر کو دیکھا

قیس نے شاپر کھول کر پیپسی کی بوتل نکال کر ہیر کو پکڑوائی ساتھ دوز نگر برگر اور فرائز تھے ہیر نے بوتل پکڑ کر کھولی اور لبوں سے لگا کر پینے لگی قیس اس کی جلد بازی دیکھ کر اپنی مسکراہٹ نا روک سکا

لگتا ہے بہت زوروں کی پیاس لگی تھی.. قیس نے اسے گہرے سانس لیتے دیکھ کر کہا

ہاں پیپسی سے زرا سا دل آزاد ہو جاتا ہے نا.. ہیر نے چہرے پر آئے پسینے کو ڈوپٹے سے پونچھا

تبھی تو لایا ہوں اب پکڑو کھاؤ.. پتہ نہیں کب سے بھوکی ہو.. قیس نے پیکٹ میں بند برگر اسے پکڑوایا

ہیر نے بلا تعمل کے لے کر کھانا شروع کر دیا

قیس نے سکون سے اس کے مطمئن چہرے کو دیکھا اور خود بھی کھانے لگا ہیر کا اعتماد نا صحیح کچھ اچھے لمحات تو وہ جیت ہی چکا تھا

کھانے کے بعد قیس نے پیکٹ وہیں ڈسٹ بن میں ڈال کر ہیر کو اپنے قریب کیا ہیر بھی اب بہتر محسوس کر رہی تھی سو تنگ کیے بنا اس کے سینے سے لگ کر سو گئی

قیس کتنے ہی لمحے اسکی نرم سانسوں کو محسوس کرتا سو گیا آج کی رات زرا پر سکون سی گزر رہی تھی

قیس ہیر کو خوش کرنے کو یہ سب کر رہا تھا مگر ہیر کے دل پہ پڑا املائشیا کا پردہ اسے دیکھنے کی صلاحیت سے مفلوج کر رہا تھا

ہیر اس کے دل سے لگی اس کی دھڑکن نا سن سکی قیس اس کے لمس پر ہی خوش تھا کم از کم وہ قریب تو تھی دل و جاں سے

وہ نہیں چھوڑ رہی جان اب تو قیس سے ہی بات کرنا پڑے گی ورنہ کل کلا کو کوئی نیا گل نا کھلا دے.. مینا نے برتن دھوتے ہوئے سالن پکاتی نسرین کو مخاطب کیا

امی یہ سب ہیر کی کارستنانی ہے ہمارا قیس لڑکیوں کو نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا سب کی عزت بھی کرتا ہے اور ایک یہ ہیر سدا کی چھچھوری ہر دوسرے لڑکے پر تو اس کی نظریں جمی ہوتی ہیں.. نسرین نے سالن کو ڈھک کر آگ لگاتی مڑی

ہاں تو اور کیا ڈالے ہوں گے جال میرا شریف بیٹا پھنسانے کو.. ویسے یہ شائستہ کے سبق ہیں اس ہی نے سیکھایا ہو گا یہ سب... برتن دھوتے ہوئے مڑ کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی آپ فکر نا کریں ہمارا قیس اتنا آسانی سے اس کے چنگل میں نہیں پڑنے والا میں نے سنا ہے اسے تین چار دن میں طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے گل بات کر رہی تھی میں نے سن لی سوچا مزاخ کیا ہو گا مگر جب ہیر اور قیس کو ساتھ رہتے دیکھا تب معلوم ہوا.. نسرین نے دھماکا کیا

ارے نا کرو. کل تو قیس کے بابا بھی پریشان سے لگ رہے تھے قیس کی وجہ سے کہہ رہے تھے قیس ہیر کو اپنے پورشن میں بنا رخصتی کے ہی رکھ رہا ہے تو جلدی سے رخصتی کر دیتے ہیں میں نے منع کر دیا کہا بچے ہیں ابھی اتنی جلد کیا ہے.. لہجے میں خوشی تھی

بس اب تو طلاق کی تیاری کریں.. نسرین نے اٹھلا کر کہا

شکر ہے اللہ کا.. مینا نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے

بس اب بہت جلد اللہ ہماری سننے والا ہے.. نسرین ہنسی جب زویا داخل ہوئی مینا جلدی سے سیدھی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی بار کہا ہے تجھے یوں منہ اٹھا کر نا آجایا کر.. مینا نے پھنکار کر کہا

وہ تائی امی چھوٹی کے لئے دودھ گرم کرنا تھا زویا نے دھیمی آواز میں کہا اور کام کرنے لگی

زویا کی زندگی بھی ہیر سے ملتی جلتی تھی مگر چونکہ قیس کا بھائی زویا کو اعتماد میں لے چکا تھا اس لئے اسے ان سے بھڑنے کی ضرورت نہیں

قیس آج وقت سے زرا پہلے اٹھ گیا تھا اس کے بالوں سے کھیلتا وقت گزاری کر رہا تھا وہ سوتے ہوئے بہت پیاری لگ رہی تھی قیس اس کی ناک کو چومتا اسے تنگ کر رہا تھا جس پر وہ جھنجھلا رہی تھی

ہیر اٹھ جاؤ اور کتنا سونا ہے..رات بھی مجھ سے پہلے ہی رات کو سو گئ تھی قیس نے اس کی کھلتی آنکھیں دیکھ کر اسے گدگدا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں اٹھ رہی..جب تک تم منحوس یہیں رہو گے تب تک..ہیر نے منہ بنا کر کہا قیس بے اختیار مسکرانے لگا

بس کر دو دس سال پہلے بھی یہی تھا آج تو بدل دو نام..قیس نے اسے کھینچ کر گود میں لیا

ہیر نے آنکھیں کھول کر اس کے اتنے قریب چہرے کو دیکھا جہاں شوخیوں کا جہاں آباد تھا ہیر نے انجانی کیفیت کا شکار ہو کر سر اس کے کاندھے پر رکھ کر اس کے سانسوں سے بھی قریب چہرے کو دیکھا قیس نے ہونٹ اس کے گال پر رکھے

مت کرو قیس..ہیر نے آنکھیں موند لیں

کرنے دو نا.. قیس نے اسے بھینچ کر کہا

افف تم بہت بد تمیز ہوتے جا رہے ہو..ہیر نے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کر پرے کیا قیس مسکرانے لگا

اس وقت ہیر نرمی سے مچل رہی تھی شاید قیس کو اپنا آپ کامیاب ہوتا محسوس ہوا

ہاں وہ تو بچپن سے ہوں.. قیس نے خمار آلود لہجے میں کہا

اچھا بس کرو نا.. ہیر نے پیچھے کرتے ہوئے کہا قیس نے ڈر کر اسے چھوڑا کہیں ناراض ہی نا ہو جائے

گل آپ سمجھا دیں تائی کو مجھے ڈانٹنا بند کر دے آج نواں دن ہے دو دن بعد ویسے بھی طلاق ہے کھا نہیں جاؤں گی ان کے سپوت کو.. ہیر منہ پھلائے زویا کی بیٹی سمت دادی کی چارپائی پر دھپ سے بیٹھی

بیٹا زرا یہ چاول چن لو میں تمہارے بابا کا سوٹ پریس کر دوں.. شائستہ پرات دے کر دوبارہ نکل گئ

ہاں... کچھ تو کہیں.. ہیر نے دوبارہ متوجہ کیا گل نے تسبیح چھوڑ کر اس کے سوجھے چہرے کو دیکھا اور اس پر پھونک مار کر تیسرے کلمے کا ورد کیا

تمہاری ساس ہے برداشت سے کام لو اس طرح گھر نہیں چلتے.. گل نے لہجہ نرم رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نا.... آپ سمجھ نہیں رہی ہیں وہ نہیں کرتی مجھے بہو والا پیار نا میرا ارادہ ہے ان کی بہو بننے کا وہ تو بس قیس آج کل زرا زیادہ پیارا ہو گیا ہے تو ہنس کر بات کر لیتی ہوں.. میں نے نئ کرنی شادی وادی میں تو کیمیکل انجینئر بنوں گی بس اگر یہ قیس کھیس مجھے چھوڑ دے..

دادی... ملائشیا میں شادی شدہ کو انٹرنل شپ نہیں دیتے.. اور تایا ابو نے سارے ڈاکومنٹس پر قیس کا نام لکھا ہے نکاح کے دن سے ہی وہ میرے سر پہ سوار کر دیا ہے.. ہیر چاول چنتی دکھ سے بولی

بیٹا جتنا بھی پڑھ لکھ جاؤ کرنی تو شادی ہی ہے دوسری بات اگر پڑھنا ہی ہے تو کچھ ایسا پڑھو جس سے محرم کی بے حرمتی بھی نا ہو پتہ ہے تمہیں 👈

پیغام

جنت میں سب سے پہلا قدم اس عورت کا تھا جو شوہر کی فرمانبردار تھی حضرت بی بی فاطمہ رضی کی اونٹنی کی بھاگ پکڑ کر وہ جنت میں لے جائے گی اور شوہر کی نافرمان اگر بہت نیک بی بی بھی ہو وہ دوزخی ہو گی بی بی فاطمہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہوں گی مگر قدم پہلا اس عورت کا تھا جو اپنے محرم کا تقدس رکھتی کیا تم جانتی ہو تم اپنے محرم کو دن میں کتنی دفع دکھی کرتی ہو... گل نے آج ہیر کو کھنگالنا چاہا

وہ...وہ..وہ بھی تو میرا دل دکھاتا ہے.. ہیر کے ڈر سے پسینے چھوٹنے لگے

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

نہیں.. کیا وہ بار بار ناپسندیدہ لفظ بولتا ہے کیا وہ طلاق کی دھمکی دیتا ہے کیا وہ تمہارا خیال نہیں رکھتا عزت وقت پیسہ نہیں دیتا؟؟ مارتا پیٹتا ہے.. ایک برے شوہر میں یہی برائیاں ہوتی ہیں کیا اس میں ان میں سے کوئی ایک بھی ہے... گل کو موقع مل گیا اسے سمجھانے کا

ہیر کے ہاتھ لرزنے لگے... ن.. نن نہیں..

اب خود کو دیکھو کیا تم اسے بار بار طلاق کا کہتی ہو...؟ ہاں

کیا تم اس کا خیال رکھتی ہو؟؟ نہیں

تم نے اسے کیا دیا اور وہ کیا دے رہا ہے ایک ساتھ ماں کا فرمانبراد اور بیوی کا پسندیدہ بننا چاہ رہا ہے مگر تم کیا جانو اس کا دوہرا عذاب

وہ صرف اور صرف اللہ اور رسول کے بنائے راستے پر چلنا چاہ رہا ہے تمہیں مناتا ہے تو ماں ناراض ہو گی اگر ماں کو خوش کرے تو تمہارا موڈ خراب.. گل نے خاصہ سنا کر دل ہلکا کیا

گل...وہ میرے سائڈ ہی نہیں لیتا جب تائی کچھ سنا کر جاتی ہیں..اب کے ہیر نے ایک موقف دیا

کیا تمہاری ماں تمہیں ڈانٹے گی تب بھی تم قیس کو کہو گی کے ماں کو باتیں سنائے..ہیر مینا کی عادت ہے وہ نہیں بدلتی تو تم بدلو کسی اور کے لئے نہیں تو اپنے مجازی خدا کے لئے ہے رسول ص کی تعلیمات پڑھو وہ ہیں پڑھنے کی چیز کچھ اس سے سیکھو زندگی کیسے گزارتے ہیں یہ لڑکوں کی ذمہ داری ہے گھر میں پیسے دینا کمائی کرنا جب قیس کر رہا ہے اتنا اچھا خاصہ کام تو پھر کیا مسئلہ ہے کیوں ناراض کر رہی ہو اللہ کو بھی..

وہ مجبوری کی حالت میں اسلامی عورتیں تجارت وغیرہ کرتی تھی جب ان کا محرم نا ہوتا یا بے آسرا ہوتی..تمہاری کون سی مجبوری ہے پڑھنے کا شوق تھا پورا کیا اب گھرداری سیکھو قیس خوش ہو گا تبھی اللہ بھی راضی ہو گا

میرا ووٹ قیس کے حصے میں تبھی ہے کے وہ حق پر ہے..گل نے آخر میں ہاتھ کھڑے کر دیئے

ہیر کنگ رہ گئی وہ کیا کہتی وہ بلکل غلط تھی اس نے زندگی کو دنیا کی نظر سے دیکھا جبکہ قیس نے آخرت کی نظر سے

وہ بدل گیا تھاہیر سمجھ ہی نا سکی وہ شرارتی الہڑ سالڑکا جو پوری رات گیمز کھیلتا تھا اب صحیح مسلم پڑھتا ہے بخاری کے ترجمے نکال کر اسے عام روٹین میں اپلائی کرتا ہے اس کو پتھر مارنے والا اس کا سر دبانے لگا تھا اس کو کھانے سے جھڑک کر اٹھانے والی بے درد اب آدھی رات کو اس کے لئے دکھانیں کھلوا کر کھانا لاتا ہے

رمضان کی آمد قریب تھی دو دن بعد تک رمضان کا بابرکت مہینہ اپنا آغاز کرنے والا تھا قیس آج سب فیملز کے راشن خریدنے گیا تھا لاک ڈاؤن سخت تھا تبھی اکیلا ایک ملازم لے کر گیا تھا اس کی ٹیم پورے پاکستان پر آئے غذاب کی وجہ سے جگہ جگہ امداد کر رہی تھی

❤❤❤❤❤❤❤

سرشام قیس راشن کے ٹرک کے ہمراہ پہنچا سات آٹھ فیملیاں بن چکی تھی سب بچوں والے تھے سب کے باورچی خانے جدا پورشنز میں تھے تبھی سب کو حصے سے دیا گیا راشن قیس کی جیب سے آیا تھا ایک حصہ اسکا اپنا بھی تھا وہ ہیر کو بیوی کی حیثیت سے رکھنا چاہتا تھا تبھی اپنے پورشن میں موجود کچن کو رونق بخش اوپر کی جانب کمرہ تھا نیچے کچن ساتھ چھوٹا سا کمرہ اسٹور روم اور ایک واش روم بھی تھا

تم اپنا الگ پکاؤ گے... کوکنگ آتی ہے تمہیں.. قیس ڈبے بھر رہا تھا آٹا چینی چاول وغیرہ کے جو پہلے سے خالی موجود تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر پلیز.. مجھے کوکنگ نہیں آتی ہے اوکے یہ ذمہ داری تمہاری ہے کم از کم یہ کچن تو تم سنبھالو گی.. قیس بدمزہ ہو کر گویا ہوا

کیوں دو دن میں کیا کیا کھالو گے پکا تو دوں گی لیکن اتنا سارا راشن دو دن میں ختم کہاں ہو گا..ہیر اب دلچسپی سے بولی

قیس کے ہاتھ لرز گئے نمک زرا سا گر گیا باقی ڈبے میں.. ہمم..جتنا تم کھلا لو گی..

آنکھوں میں نمکین پانی بھرنے لگا مگر اف تک نا کی وہ زبردستی کا قائل نہیں تھا مگر ہیر کو پانے کے لئے کی ایک دو بار زبردستی کی آج ہیر نے اسے رنجیدہ کر دیا

اوکے مجھے بہت اچھی کوکنگ آتی ہے میں تمہیں دو دن میں فٹ بال بنا دوں گی.. قیس نے ہاتھ مل کر کہا

ہیر بس کر دو.. نہیں کھانا کچھ تمہارے ہاتھ کا غلطی کر دی جو اپنا الگ راشن لے آیا تم پھر سے وہی باتیں دھرانے لگی ہو کتنی مشکل یہ تم بھول گئی تھی.. قیس کا لہجہ نم تھا ڈبا پٹخ کر کچن سے نکل کر سڑھیاں چڑھنے لگا

ہیر سلیپ صاف کرنے لگی گل ہیں نا یاد کروانے کو میرے مجازی خدا..ہیر نے زیر لب کہہ کر باہر دیکھا وہ جا چکا تھا

ماند سامان سائڈ پر کر کے اوپر چڑھی قیس موبائل چلا رہا تھا ہیر کی آمد پر ایک خفگی بھری نگاہ ڈال کر دوبارہ مصروف ہو گیا

قیس..ہیر نے جان بوجھ کر لمبا کہا

ہوں... قیس عدم دلچسپی سے بولا

وہ میرا گفٹ کہاں ہے..ہیر دوبارہ اسے تنگ کرتی بستر پر اس کے برابر بیٹھی

کون سا.. قیس نے موبائل پر میسج ٹائپ کرتے ہوئے پوچھا

یہ موبائل میں کیا کر رہے ہو..ہیر نے موبائل اچانک چھین کر پوچھا

ہیر واپس کرو..بہت امپورٹنیٹ ہے.. قیس نے جھپٹ کر لیا ہیر کا موڈ خراب ہونے لگا

یہ کس کو میسج کر رہے ہو..ہیر اٹھ کر کھڑی ہوئی ہاتھ سینے پر باندھ کر اسے گھورنے لگی

گرل فرینڈ کو... کہہ رہا ہو مہینے کا راشن ہے بیوی دو دن کھلائے گی باقی تم بنا بنا کر کھلا دو گی.. قیس جلے کٹے لہجے میں کہہ کر میسج سینڈ کر کے اس کی جانب متوجہ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قیس.......ہیر نے مکا بنا کر کھڑے کھڑے اس کے سینے پر مارا ادھر دو موبائل واپس لے کر پڑھنے لگی

جہاں کچھ فنڈنگ وغیرہ کا اکاؤنٹ میسنجر اوپن تھا

یہ کیا ہے..ہیر نے موبائل سے نظریں اٹھا کر دیکھا

میری جانو.. قیس نے چڑھایا

قیس...پٹو گے یہ تو کچھ پیسوں کا چکر ہے ہیر نے غور سے پڑھتے ہوئے کہا

یار یہ نا میری ٹیم کے کارنامے ہیں میں نے انہیں منع کیا تھا کے کسی کو پتہ نا چلے کورونا ہیلپنگ منی کا منصوبہ بنایا ہے پتہ نہیں کس نے بتا دیا اب یہ اوور سیز پاکستانیوں نے فنڈز دیئے ہیں مجھے اس اکاؤنٹ کا آج پتہ چلا ہے میرا اپنا اکائونٹ میسنجر سیل ہو گیا ہے اتنی ریکوئسٹ آ رہی ہے کے ان کے فنڈ لئے جائیں یہاں پر بھی کتنے ہی لوگوں نے کمپنی کے اوفیشل ویب پر روپے بھیج دیئے ہیں تم یقین نہیں کرو گی صرف پاکستان میں سے چیدہ چیدہ لوگ جانتے ہیں اس آفیشل ویب کو اور چار کروڑ روپے جمع ہوئے ہیں بنا مانگے.. قیس نے بہت ہی خوشی سے بتایا

اندازہ لگاؤ کتنے وقت میں ہوا ہے یہ فنڈ جمع.. قیس نے اس کی ہونقوں جیسی شکل دیکھ کر پوچھا

اممم..ایک مہینے میں؟؟ہیر نے اندازہ لگایا

واٹ.. قیس حیران ہو کر بیٹھا

دو مہینے شاید ہو سکتا ہے.. ہیر کو لگا اس نے کم ہی بتا دی ئے ہیں

صرف چھے دن.. جب ہم دونوں لڑ جھگڑ رہے تھے لوگ پیسے اکھٹے کر رہے تھے.. قیس. نے بڑے فخر سے اسے کہا اور دل میں اللہ کا بے حد شکر ادا کیا عاجزی اس کے ہر ہر انداز میں تھی

ماشاللہ تم.. کتنے خوش نصیب ہو لوگ آنکھیں بند کر کے تم پر بھروسہ کر رہے ہیں ہیر اب کے خوشی سے نم ہوتی آنکھوں کو پونچ کر بولی

ہیر رو کیوں رہی ہو یہ خوشی کا موقع ہے اللہ نے چانس دیا ہے خلق خدا کی مدد کا.. قیس اٹھ کر اس کے گالوں کو انگلیوں سے صاف کرنے لگا

قیس تم اتنے اچھے کیسے بن گئے ؟؟ کیا کھالیا تھا ان دس سالوں میں وہ شرارتی قیس کہاں ہے ؟؟ وہ بدتمیز سالڑکا مجھے مارنے والا کیسے اتنا اچھا بن گیا.. ہیر کے آنسو متواتر بہہ رہے تھے قیس نے مسکرا کر اسے جانچا

تبدیلی آ نہیں رہی تبدیل آگئی ہے اس کے دماغ میں عمران کا جملہ گردش کرنے لگا مگر لب ابھی خاموش تھے

ہیر جب اللہ دل پلٹنا چاہے تو وقت کا تعین نہیں ہو پاتا میں کب بدلا کیسے بدلا یہ تو نہیں معلوم مگر ہاں اس تبدیلی کو آتے آتے وقت لگا ہے اور ایک اور تبدیلی جو ان چند دنوں میں تمہاری وجہ سے آئی ہے وہ ہے سگریٹ چھوٹنا تم جب سے میرے پاس آئی ہو میں سگریٹ پینا بھول گیا ہوں اب تو دل بھی چاہتا تم سوچو اگر تم نا آتی تو دن میں چار پانچ سگریٹ پینے والا قیس کینسر تک پہنچ جاتا تم بھی تو تحفہ ہو اللہ کا میرے لئے.. قیس اس کے ماتھے کو چوم کر پیار بھرے لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گے نا... ہیر نے جانے کیا پوچھنا چاہا

تم جیسے خوش رہو گی ویسا رہوں گا.. بس ایک.. بار.... بس ایک بار بتادو علیحدہ کیوں ہونا چاہتی ہو اگر مجھ میں کمی ہے تو قسم سے سب گلے شکوے دور کر دو گا اور نا کر سکا تو تمہیں قید نہیں کروں گا... قیس اس کا ہاتھ تھام کر بیٹھاتے ہوئے بولا

قیس.. میں بہت بری ہوں نا... کیا تم مجھے بد دعا دیتے ہو؟؟ کیا میری حرکتوں سے تمہارا دل دکھتا ہے؟؟ ہیر نے اس کی سوال کو چھوڑ کر اپنے سوال رکھے

ہیر.... ہیر تم کیوں ایسا سوچتی ہو تم تو میرا قتل بھی کر دو تم کو معافی ہے میں ہوتا ہوں خفا پریشان جب تم بار بار جدا ہونے کی باتیں کرتی ہو میرا دل تب بے بس ہو جاتا ہے میں تمہیں روکتا ہوں ایسا کہنے سے مگر تم کہتی ہو.. قیس نے اتنے دن سے دل پوشیدہ گلا بیاں کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب میں ملائشیا گئی تھی تب سے یہاں آنے تک مجھے محبت تو دور نفرت بھی نہیں تھی تم سے میں تمہیں مس بھی نہیں کرتی تھی میں بھول گئی تھی ان دس سالوں میں تمہیں اور فیوچر پلانگ کر رہی تھی مگر مجھے پاکستان آنا پڑا یہاں آ کر تم نے پہلے تو اکھڑا رویہ اختیار میں سمجھی تم وہی پرانے ہو تمہارے نقش مندھل ہو گئے تھے مگر جب تم نے شرط رکھی تب سے اب تک میں تمہارے ہر ہر انداز کی محبت میں ڈوبتی چلی گئی تم نے نکاح کی طاقت

کو استعمال کیا اور میرا زنگ آلود دل دوبارہ سے نیا کر دیا اب تو شاید اس نئے دل پر تمہارا ہی حق ہے.. ہیر کہہ کر بے اختیار اس کے سینے سے لگی

ہیر تم اب دوبارہ تو نہیں کہو گی نا؟؟ جدا ہونے والی بات.. قیس نے یقین دہانی چاہی اس کے گرد بازو پھیلا کر اسے محفوظ کیا

کہوں گی... ہیر نے بس اتنا ہی کہا

اب تو تم پیار کرتی ہو مجھ سے پھر کیوں. قیس نے دکھ سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں مگر کہیں تم بدل گئے تو میں کیا کروں گی تم ویسے ہی ظالم بن گئے تو کس سے شکوہ کروں گی.. ہیر نے اس کے سینے پر سر رکھے ہوئے لرزتی آواز میں کہا

میں نہیں بدلتا وعدہ لے لو یا کوئی کاغذ سائن کروا لو ہیر پلیز ایک طرف امی ہے ایک طرف تم ہو اور دونوں ہی شدید پیارے لگتے ہو کیا کروں میں.. قیس تھک کر گویا ہوا

کچھ نا کرو..بس ایسے ہی رہو میں خوش ہوں ایسے بھی ہیر دور ہو کر چہرہ صاف کرنے لگی

سچ.......قیس خوشی سے پاگل ہونے لگا

ہیر دلہن بنی ہلکی پھلکی رش میں شرمائی بیٹھی تھی گل نے لاک ڈاؤن کی وجہ سے صرف گھر کے لوگوں کے درمیان اسے خوبصورت سا تیار کروادیا تھا

قیس اس اچانک فیصلے پر گھنچکر بنا دوست کے بوتیک سے کسی طریقے سے عروسی لباس نکلوایا

سب شاپنگ قیس نے دوستوں کے توسط سے کی تھی اس وقت لائیٹ مہرون رنگ کے کرتا میں نکھرا سادور کھڑا مومن سے باتوں میں مصروف تھا

ہیر کزنوں کی جھرمٹ میں بیٹھی چہرے پر کھلتے رنگوں کو چھپا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

چلو بتا دیتی ہوں کہ ایک دن میں رخصتی کا مقصد کی کل روزہ تھا رمضان کا مہینہ شروع ہونے میں صرف چند گھنٹے ہیں..

یہ سب سادگی میں اس لئے کیا کیونکہ رہنا دونوں نے ساتھ تھا نکاح جو ہو چکا ہے

اس لئے مگر سب کو بتانا لازم تھا کہ باقاعدہ شادی بھی ہو چکی ہے اس کے علاوہ ولیمہ زرا دھوم دھام سے ہو گا میں چاہتی ہوں اللہ جلد از جلد کورونا کی وبا پاکستان سے ختم کرے تاکہ سب غریب لوگ جو بے روزگار ہو گئے ہیں ان کی مشکلات ختم ہوں ساتھ ہم قیس کا ولیمہ بھی کر دیں.. گل نے گھر کے افراد کو متوجہ کر کے کہا

ایک بات میں بھی کہنا چاہتا ہوں اگر اعتراض نا ہو تو. قیس نے زرا جھجک کر کہا سب نے.ہاں ہاں کہا تو قیس نے گلا کھنگارا

وہ میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ جیسے میں پہلے تھا ہیر کو مارنا پیٹنا اسے پریشان کرنا اس پر مجھے کبھی کسی نا ٹو کا صرف چاچی نے منع کیا

پورے خاندان میں کتنی ہی باتیں میں نے ان سے سیکھی ہیں ماں اور گل کے بعد شائستہ چاچی نے میری تربیت کی میں اس مقام پر پہنچا ہوں تو اس کی کا کریڈٹ ان کو بھی جاتا ہے

کہنا یہ چاہ رہا تھا گزرے وقت میں جو بد تمیزیاں مجھ سے ہوئی ہیں میں ہیر سے ان کی معافی مانگتا ہوں چونکہ میں نے سب کے سامنے اس پر کتنی بار ہاتھ اٹھایا اس لئے معافی بھی سب کے سامنے مانگتا ہوں.. قیس دور ہی کھڑا تھا مگر ہیر کو لگا جیسے وہ اس کی دھڑکنوں سے بھی قریب ہو گیا

مینا اور شرمندہ ہو کر پیچھے کھڑی ہو گئی. اس میں ہمت نا رہی اب قیس سے نظریں ملانے کی ہیر کے تو گال گل و گلنار ہو گئے اسے قیس سے اتنے بڑے دل کا مظاہرہ کرنے کی امید نا تھی

قیس نے کن اکھیوں سے سرخ جوڑے میں سجی اپنی زوجہ کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات سحری تھی مگر رخصتی کی رسم کرنا اب ضروری ہو گئی تھی رات ہو چکی تھی سب گھر والے اب سونے کی تیاری کرنے لگے میرب اور ثانیہ اسے کمرے میں لے آئیں ہیر نے ہلکی پھلکی سجاوٹ دیکھی تو مسکرا دی قیس تھوڑی ہی دیر میں کمرے پہنچا

کیسی ہو اب تو خوش ہو گی نا.. قیس دروازہ لاک کرتے ہوئے بولا

ہمم..ہاں..ہیر نے عیشا کی ازان کی آواز سن کر ایک لفظی جواب دیا

ویسے ساتھ رہتے دس دن ہو گئے ہیں ہمیں مگر آج تم باقاعدہ دلہن بن کر بیٹھی ہو رات کو پہلی سحری ہے ہمارے نکاح اور شادی میں دو مہینوں کے فرق سے ہوا ہے یاد ہے عید کے ایک مہینے بعد ہوا تھا تب تم اتنے بے سری سی تھی ہر وقت مانگنا تنگ کرنا تم کتنی اریٹیٹنگ تھی.. قیس اب مزاحیہ لہجے میں کہتا اس تک پہنچا

قیس اگر یہ سب کہنا ہے تو...ہیر اٹھنے لگی

اچھا اچھا.. غصہ مت کرو.. کل تو اتنی پیاری باتیں کر رہی تھی اور آج تو توبہ ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے کچھ غلط کہہ دیا ہے.. تم وہی ہو نا جو میرے کمرے میں جاسوسیاں کرتی تھی.. قیس نے اس کا گورا ہاتھ پکڑ کر چوما ہاتھ مہندی کے رنگوں سے عاری تھا

تم ابھی مجھے یہی سب کہہ کر تنگ کرو گے کچھ اور نہیں کہہ سکتے..میں تو وہ سب بھولنا چاہتی ہوں..ہیر نے اس کے ہاتھ کر پکڑ کر دبا

قیس مت کرو یہ باتیں..مجھے تکلیف ہوتی ہے میں جیسی پہلے تھی اب نہیں ہوں ..

او کے مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنا برا مان جاؤ گی میں تو پرانی یادیں دہرا رہا تھا مجھے بہت یاد آتے ہیں وہ پل تم جب تک چڑی سی تھی ہر وقت سچ کہتی تھی بھولی سی.. قیس نے اسکا گال سہلایا

ازان ہو گئی ہے نماز پڑھ لوں ویسے بھی پہلی رات تو نہیں ہے ہم ساتھ ہی تو رہتے ہیں..ہیر نے اسے اجازتی نظروں سے دیکھا

تم بہت پیاری ہو ہر حال میں سندر لگتی ہو تم چاہو تو نماز کے بعد ہم بات کر لیں گے جاؤ جلدی سے پڑھ لینا.. قیس نے اس کا ہاتھ چھوڑا وہ کھڑی ہو کر جانے لگی قیس وہیں دراز ہو گیا

تم نہیں پڑھو گے..ہیر نے اچنبھے سے کہا

بہت تھک گیا ہوں زرا کمر لگالوں پورا دن بیٹھنے کا وقت بھی نہیں ملا..اب ہمت نہیں ہو رہی ہے کھڑے ہونے کی تم پڑھ لو میں زرا دیر میں پڑھ لوں گا ابھی تو ازان ہوئی ہے وقت ہے ابھی.. قیس نے انگڑائی لی تو ٹس ٹس کی آوازیں اس کے بازو کے مسلز سے آئی ہیر ہنس دی

واقعی میں تھکے ہو تبھی تمہارے جوڑ ابھی کھل رہے ہیں چلو جیسے تمہاری مرضی ہیر کپڑے لے کر واش روم چلی گئی

ہیر نماز پڑھنے لگی تو قیس اسکی کمر دیکھ رہا تھا ہیر غلط کر رہی تھی تم قیس نے اسے سلام پھیرتا دیکھ کر کہا

لڑکیاں ایسے نہیں بیٹھتی یہ تو آدمیوں کا طریقہ ہے لڑکیوں کے پیر ایک طرف مڑے ہوتے ہیں اور آدمیوں کی پیر سیدھے ہوتے ہیں اب دیکھوں یہ کیا رکوع یہ اب سجدہ تم اسے کرو گی وہ مرد کرتے ہیں ان کی پیٹھ اوپر ہو جاتی ہے جبکہ عورتوں کی کی پیٹھ نیچے کی جانب ہوتی ہے.. قیس نے اسے کر کے بھی دیکھایا

قیس میں نے کوشش کی ہے مجھ سے ہو نہیں پاتا میرے گھٹنے دکھتے ہیں میں پاؤں ہمیشہ سے ایسے ہی رکھتی ہوں..ہیر نے مڑ کر کہا

تو غلط کرتی ہو نا اب میں کرواتا ہوں کھڑی ہو جاؤ اوکے اب رکوع میں جاؤ زرا سا اوپر اتنا نہیں جھکتے.. ہیر کو کندھے سے پکڑ کر زرا اوپر کیا

اوکے اب سجدہ کے لئے بیٹھنے سے پہلے پیروں کا اینگل ایسے.. قیس اب اس کے پاؤں سیدھی سمت میں کرنے لگا ہیر سر اثبات میں ہلانے لگی

اب سجدہ کر لو پھر بیٹھو گی تو دیکھنا درد نہیں ہو گا گھٹنوں میں کیونکہ مرد عورت کی جسمانی ساخت مختلف ہوتی اس وجہ سے ان کی نماز کے انداز میں مختلف ہوتے ہیں.. اور اب کیسا محسوس کر رہی ہو.. قیس نے اس کی پیشانی چوم کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی اچھا محسوس کر رہی ہوں اس طرح کرنے سے پردہ پردہ سا محسوس ہو رہا ہے اس طرح کرنے سے اچھا نہیں لگتا تھا. ہیر نے اس کے گال پر ہاتھ پھیر کر کہا

اوکے چلو پھر باقی کی نماز پڑھو..میں دیکھتا ہوں.. قیس اٹھ کر پیچھے چلا گیا ہیر نے شروع کی اس نے سجدہ کرنے سے زرا وقت ذیادہ لگ رہا تھا مگر اس نے کر دیا

نماز کے بعد قیس نے اسے پیار کیا اب خود نماز پڑھ کر اس کے پہلو میں دراز ہو کر اسے خود میں سمیٹ لیا اس رمضان کی شروعات دونوں نے پاکیزگی سے کی

تیس روزے ایک سو پچاس نمازیں ٹارگٹ ہے..ساتھ دو قرآن پاک.. سحری کے وقت قیس نے اپنا شیڈول بتایا

کتنے تیز ہو گن کر رکھا ہے سب..ہیر نے پراٹھا پلٹ کر سیکا..

یار گنا ہے اس لئے میرا ٹیمپو نا خراب ہو ورنہ یاد نہیں رہتا.. قیس گرم گرم پراٹھے پر مکھن لگا کر رول کرنے لگا

یار سچ پراٹھے بہت یمی ہیں دل کر رہا ہے دس پندرہ اور کھالوں.. قیس نے رول بنا پراٹھا کھانے لگا

افف قیس ابھی پورا ایک گھنٹہ ہے سحری ختم ہونے میں اور تم نے کہا تھا سب کے ساتھ بیٹھ کر کھائیں گے..ہیر نے تازہ گرم پراٹھا اتار کر ہاٹ پاٹ میں رکھا

ہاں نا کھائیں گے ساتھ بھی کھالیں گے پہلے یہ والا اکیلے کھالوں قیس نے چائے کا گھونٹ بھرا

بڑے مزے کے بناتی ہو یار مجھے گول گپا بنادو گی.. قیس نے ہنس کر کہا

ہاہاہا تم نہیں بننے والے گول گپے تم پر کچھ لگتا ہی نہیں ہے..ہیر نے فریج سے ٹھنڈا قیمہ نکال کر کڑاہی میں ڈالا مکھن کالی مرچیں ڈال کر بھوننے لگی نمک ڈال کر قیس کو ہری مرچیں دی کاٹنے کو جو قیس نے منہ بنا کر کاٹی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اب باہر دستر خوان پر لے جاؤ ہاٹ پاٹ چینک پیالیاں وغیرہ..ہیر نے قیمے کو دم پر رکھا

قیس حکم کی تعمیل کرنے لگا..ارے..یہ کیا تم نے ہیر سے کھانا بھی پکوا دیا ہم نے خاص سحری بنائی تھی تم دونوں کے لیئے اور پہلی رات کی دلہن کو کچن میں جھونک دیا تم نے..چاچی نے قیس کو للتارا

چاچی یہ تو قیس کے لئے بنایا ہے اسکی خواہش تھی میں اس کے لیئے کھانا بناؤ..ہیر کڑاہی لے کر نکلی

اچھا یہ پیٹو کہیں کا..چاچی نے قیس کو ہنس کر دیکھا قیس مسکراتا ہیر سے قدم ملاتا دستر خوان تک پہنچا

(・´3`・)(・´3`・)

عید سے پہلے پہلے لاک ڈاؤن ختم ہو چکا تھا امریکا اپنے پیسوں کے زور پر دوا بنا چکا تھا پاکستان نے بھی اپنی کمپنیز کو متحرک کیا اور دوا کا فارمولا اپنی اسٹیٹ میں بنا کر علاج کی تیاریاں کرنے لگا ساتھ دوا دوسرے ممالک میں سپلائی بھی کرنے لگا یہ سب عید کے بعد کے مہینوں میں ہوا کورونا کا خطرہ کم ہوا تھا ٹلا نہیں تھا احتیاط اب بھی لازم تھی قیس کی ٹیمز اب بھی امداد کر رہی تھی قیس گھر بیٹھے بور ہونے کے بعد دوبارہ کمپنی کی نئی امنگ کے ساتھ کام شروع کر چکا تھا مشکل وقت بھی گزر ہی گیا

(｡-_-｡)(｡-_-｡)

یہ کس جیسی لگ رہی ہے.. قیس ایک گھنٹے سے اس کے ننھے منے ہاتھوں کو پکڑے چہرہ دیکھ رہا تھا

بس بھی کرو قیس تنگ کر رہے ہو تم اسے اگر یہ ایلین اٹھ گئی نا تو تم ہی چپ کروانا میرے بس کی بات نہیں اس کے منہ لگنا..ہیر نے دو مہینوں کی ننھی پری کی اصلیت بتائی

دیکھو اس کی آنکھیں مجھ جیسی ہے ہونٹ تم جیسے گال یہ اپنے لے کر آئی ہے اور یہ بال بھی تم جیسے ہیں ہمارے اچھی چیزوں کو کاپی کر دیا ہے اس نے.. قیس نے مشکوک لہجے میں کہا

ہاں نا اب چھوڑ دو اسے..ہیر نے پریشان ہو کر قیس کو پیچھے دھکیلا

دیکھ لو اب تمہارا موڈ ہو رہا ہے مجھ سے جھگڑنے کا خود ہی آ رہی ہو پہاڑ کے نیچے اونٹ بن کر.. قیس نے انگلی دیکھا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا...اونٹ.. تم نہیں بچو گے کھیس کہیں کے..ہیر نے کشن اٹھا کر اسے مارا قیس بجلی کی تیزی سے بھاگ کر کمرے سے نکلا

بچ کے جاؤ گے کہاں ہیر اس کے تعاقب میں نکلی اب قیس آگے ہیر پیچھے

ارے معاف کر دو... قیس دور ہو کر کھڑا ہوا

نہیں معافی نہیں ملے گی تم پٹو گے.. ہیر بھاگتی اس تک پہنچی وہ اور تیز ہو گیا

صحن میں ان کی ہنسی کی جلترنگ بکھر گئی ہیر کو اپنا آپ مکمل لگنے لگا جبکہ قیس کو ننھی پری کیا ملی وہ تو پکا باپ بن گیا مگر ہیر کہاں چھوڑنے والی تھی مینا کے انداز میں قدر نرمی آچکی تھی مگر باقاعدہ شرمندگی ابھی تک مینا نے محسوس نا کی تھی

شہر کی ایک ویران گلی میں کتے کی بھونکنے کی آواز پر ایک گندا میلا سا وجود ہڑبڑا کر اٹھا نشئی تھا کوئی مگر غور سے اس بالوں سے بھرے وجود کو دیکھا تو اندازہ ہوا یہ تو

حارث تھا نشے میں دھت نشے کی اور لڑکیوں کی ہوس نے اسے گھر سے بے گھر کر دیا اب اس کے پاس کچھ نا رہا صرف تن ڈھانپنے کو ایک چادر بھیک مانگ کر اپنا نشہ پورا کرتا اور یہی انجام غلط شخص کا ہوتا ہے

جب انسان ہر لڑکی کو حرص بھری نگاہوں سے دیکھے تو جان لو وہ جانور ہے

انسان تو ایک بار پیار کرتا ہے اور اسے نبھاتا ہے

◌●♡★♡LOVE♡★♡●::

قیس یہ پنک شرٹ پہن لو نا پلیز..ہیر بار بار اصرار کر رہی تھی

یہ لڑکیوں کا کلر ہے تم ہی پہنو..قیس بدمزہ ہو کر بولا

نہیں نا آج ہم تینوں ایک جیسی ڈریسنگ کریں گے اور تم بہانے بنا رہے ہو اوکے میں ناراض..ہیر منہ بنا کر بولی قیس نے اگنور کیا

جاؤ میں کیا کروں راضی تو نہیں کروں گا یہ صرف اپنی باربی ڈول کی وجہ سے پہن رہا ہوں قیس اس کے ہاتھ سے شرٹ چھین کر بولا آج ان کی بیٹی کی پہلی سالگرہ تھی

ہیر مسکرا کر اپنی گڑیا کی جانب ہو گئ قیس نے بازو پکڑ کر قریب کیا کبھی مجھے بھی اسہی توجہ سے پیار کر لیا کرو میرا وجود تو تم دونوں نے کوڑے دان کر دیا ہے.. قیس خفگی بھرے لہجے میں بولا

قیس تم بہت بد تمیز ہو ہیر اس کے گال کو چوم گئ

یہ اچھا کرتی ہو میری چار جنگ ہو جاتی ہے قیس اس کے گال کو چوم کر واش روم چلا گیا ہیر اپنا سر پیٹ کر رہ گئ

کہانی لکھنے کا مقصد ☞☆☜

یہ سب خاندانی نفرتیں میں بخوبی دیکھ چکی ہوں ان کا اثر سیدھا بچوں کی زندگیوں پر پڑتا ہے

میری امی کی کزن کی بیٹی اس کا نکاح بھی کزن سے بچپن میں ہو گیا تھا مگر ماں کی بھڑاکنے کی وجہ سے دونوں کی طلاق ہو گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اصل زندگی اتنی حسین نہیں ہوتی جتنی کہانی میں لکھا جاتا ہے

بس ہم کہانی کو خوبصورت بنانے کے لئے انجام اچھا کرتے ہیں

اب وہ لڑکا اپنی کزن کو طلاق دینے پر پیشان ہے اسے وہ بہت یاد آتی ہے لڑکی کی شادء کہیں اور ہو گئ

گزارش ہے اپنی لڑائیوں کے درمیان بچوں کو نا گھسیٹے ان کے دلوں سے مت کھیلیں

آج کا پیغام بھی یہی ہے

ختم شدہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977